متّی کی انجیل

یسوع کے خاندان کی تاریخ

(لوقا ۳:۲۳-۳۸)

۱ یسوع مسیح کی خاندانی تاریخ۔ وہ داؤد کے خاندان سے ہے اور داؤد ،
ابراہیم کے خاندان سے ہے۔

۲ ابراہیم اسحاق کا باپ تھا۔
اسحاق یعقوب کا باپ تھا۔
یعقوب یہوداہ اور اسکے بھائیوں کا باپ تھا۔
۳ یہوداہ فارص اور زارح کا باپ تھا۔
ان کی ماں تمر تھی۔
فارص حصرون کا باپ تھا۔
حصرون رام کا باپ تھا۔
۴ رام عمّیناداب کا باپ تھا۔
عمّیناداب نحسون کا باپ تھا۔
نحسون سلمون کا باپ تھا۔
۵ سلمون بوعز کا باپ تھا۔
بوعز کی ماں راحب تھی۔
بوعز عوبید کا باپ تھا۔
عوبید کی ماں روت تھی۔
عوبید یسّی کا باپ تھا۔
۶ یسّی داؤد بادشاہ کا باپ تھا۔
داؤد سلیمان کا باپ تھا۔
سلیمان کی ماں اوریاہ کی بیوی رہ چکی تھی۔
۷ سلیمان رحُبعام کا باپ تھا۔
رحُبعام ابیاہ کا باپ تھا۔
ابیاہ آساہ کا باپ تھا۔
۸ آسا یہوسفط کا باپ تھا۔
یہوسفط یورام کا باپ تھا۔
یورام عزّیاہ کا باپ تھا۔
۹ عُزّیاہ یوتام کا باپ تھا۔
یوتام آخز کا باپ تھا۔
آخز حزقیاہ کا باپ تھا۔
۱۰ حزقیاہ منّسی کا باپ تھا۔
منّسی امون کا باپ تھا۔
امون یوسیاہ کا باپ تھا۔
۱۱ یوسیاہ یکونیاہ اور اس کے بھائی کا باپ تھا۔
اس وقت یہودیوں کو قید کر کے بابل کو لے گئے تھے۔
۱۲ یہودیوں کو بابل لے جانے کے بعد سے خاندان کی تاریخ :
یکونیاہ سیالتی ایل کا باپ تھا۔
سیالتی ایل زرّبابل کا باپ تھا۔
۱۳ زرّبابل ابیہود کا باپ تھا۔
ابیہود الیاقیم کا باپ تھا۔
الیاقیم عازور کا باپ تھا۔
۱۴ عازور صدوق کا باپ تھا۔
صدوق اخیم کا باپ تھا۔
اخیم الیہود کا باپ تھا۔
۱۵ الیہود الیعزر کا باپ تھا۔
الیعزر متّان کا باپ تھا۔
متّان یعقوب کا باپ تھا۔
۱۶ یعقوب یُوسُف کا باپ تھا۔
یُوسُف مریم کا شوہر تھا۔
مریم یسوع کی ماں تھی۔
یسوع کو مسیح* نام سے پکارتے ہیں۔
۱۷ ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں داؤد سے لوگوں کو بابل
میں گرفتار کئے جانے تک چودہ پشتیں ہوئیں۔ بابل میں قید رہنے کے بعد
سے مسیح کے پیدا ہونے تک چودہ پشتیں ہوئیں۔

یسوع کی پیدائش

(لوقا ۲:۱-۷)

۱۸ یسوع مسیح کی ماں مریم تھی۔ یسوع کی پیدائش اس طرح ہوئی۔

مسیح جس کے معنی مقدس پانی (مسح) یا خدا کا منتخبہ۔

شادی کے لئے یُوسُف سے مریم کی سگائی ہوئی تھی۔ لیکن شادی سے پہلے ہی
اس کو اس بات کا علم تھا کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے۔ مریم رُوح القدس* کے اثر
سے حاملہ ہو گئی ہے۔ ۱۹ مریم سے شادی رچانے والا یُوسُف ایک اچّھا
انسان تھا۔ مریم کو لوگوں کے سامنے نادم و شرمندہ کرنا اس کو پسند نہ تھا۔
جس کی وجہ سے وہ خفیہ طور پر سگائی کو منسوخ کرنا چاہتا تھا۔
۲۰ جب یُوسُف اس طرح سوچ ہی رہا تھا کہ، خداوند کا فرشتہ یُوسُف
کو خواب میں نظر آیا۔ اور اس فرشتے نے کہا، "اے داؤد کے بیٹے* یُوسُف،
مریم کا تیری بیوی ہونا قبول کرنے سے تو خوف زدہ نہ ہو۔ کیوں کہ وہ
رُوح القدس کے ذریعہ حاملہ ہوئی ہے۔ ۲۱ وہ ایک بیٹے کو پیدا کرے گی۔
اور تو اِس بچّہ کا نام یسوع* رکھنا۔ کیوں کہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے
گناہوں سے نجات دلائے گا۔"
۲۲ کیوں کہ نبی کی معرفت خداوند نے جو کچھ بتایا تھا وہ پورا ہونے
کے لئے یہ سب کچھ ہوا۔ ۲۳ وہ یوں ہو گا کہ "ایک کنواری حاملہ ہو کر
ایک بچّہ کو جنم دے گی۔ اور اس کو عِمّانُوایل کا نام دیں گے۔"*
(عِمّانُوایل یعنی "خُدا ہمارے ساتھ ہے")
۲۴ یُوسُف جب نیند سے جاگا تو خداوند کے فرشتے کے کہنے کے
مطابق مریم کو شادی کرنا قبول کر لیا۔ ۲۵ لیکن مریم کے وضع حمل ہو
نے تک یُوسُف اس سے جنسی تعلق نہ رکھا۔ اور یُوسُف نے اس بچّہ کو
"یسوع" کا نام دیا۔

یسوع سے ملنے کے لئے مذہبی پیشواؤں کی آمد

۲ ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یسوع یہودیہ کے بیت لحم گاؤں میں
پیدا ہوا۔ یسوع کی پیدائش کے بعد مشرقی ممالک کے چند عالم
یروشلم آئے۔ ۲ ان عالموں نے لوگوں سے پوچھا کہاں ہے "یہودیوں کا
بادشاہ جو یہاں پیدا ہوا ہے؟ اس کی پیدائش بتانے والا ایک ستارہ مشرق
میں طلوع ہوا ہے جس کو دیکھ کر ہم اس کو سجدہ کرنے کے لئے آئے
ہیں۔"
۳ جب ہیرودیس* اور یروشلم کے تمام لوگوں کو یہودیوں کے نئے
بادشاہ کے بارے میں معلوم ہوا تو پریشان ہو گئے۔ ۴ ہیرودیس نے فوراً
تمام یہودی کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت کو یکجا کیا، اور ان سے
دریافت کیا کہ یسوع کے پیدا ہونے کی جگہ کونسی ہے؟ ۵ انہوں نے
کہا، "وہ یہودیہ کے بیت لحم شہر میں پیدا ہو گا۔ کیوں کہ نبی نے تحریروں
میں اِسی طرح لکھا ہے۔

۶ یہودیہ کے علاقہ میں بیت لحم ہی یہودیہ پر حکمرانی کرنے والوں میں
تو ہی اہم ہے اور ہاں ایک حاکم تجھ میں سے آئے گا اور وہ حاکم میری اُمّت
اِسرائیل کے لوگوں پر حکمرانی کرے گا۔"

میکاہ ۵:۲

۷ تب ہیرودیس نے خفیہ طور پر مشرقی ممالک کے مذہبی عالموں کو
بُلایا اور ان سے دریافت کیا کہ اُس نے اُس ستارے کو ٹھیک کس وقت پر
دیکھا۔ ۸ ہیرودیس نے ان مذہبی عالموں سے کہا، "تم سب جاؤ اور ہوشیاری
سے ڈھونڈو کہ وہ بچّہ کہاں ہے پھر بچّہ ملے تو آ کر مُجھے بتاؤ تا کہ میں بھی جا کر
اس کو سجدہ کروں۔"
۹ وہ مذہبی عالم بادشاہ کی بات سن کر جب وہاں سے نکلے، انہوں نے
مشرق میں طلوع ہوئے۔ اس ستارے کو دیکھا۔ اور وہ اس ستارے کے
پیچھے ہو لئے۔ اور وہ ستارہ ان کے سامنے چلا اور اُس جگہ پر جا کر ٹھہر گیا جہاں
پر وہ بچّہ تھا۔ ۱۰ وہ اس ستارے کو دیکھ کر بے حد خوش
ہوئے۔ ۱۱ جب وہ اُس گھر میں آئے اور بچّہ کو اپنی ماں مریم کے پاس پایا
تو اُس کے سامنے گر کر سجدہ کیا، اور اپنے قیمتی تحفے کھول کر اُس میں سے
سونا، لُبان اور مُر اُس کو نذر کیا۔ ۱۲ لیکن خُدا نے اُن مذہبی عالموں کو
خواب میں ہدایت دی کہ تم ہیرودیس کے پاس دوبارہ نہ جاؤ۔ لیکن وہ عالم
دوسری راہ سے اپنے ملک کو گئے۔

یسوع کے ماں باپ اُس کو مصر لے گئے

۱۳ مذہبی عالم چلے جانے کے بعد خداوند کا فرشتہ یُوسُف کو خواب
میں نظر آیا اور کہا، "اُٹھ جا اس بچّہ کو اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ
جا۔ کیوں کہ ہیرودیس اس بچّہ کی تلاش میں ہے کہ اس کو مار ڈالے۔ اور
جب تک میں نہ کہوں تو مصر ہی میں آرام سے رہنا۔"
۱۴ اس کے فوراً بعد یُوسُف اُٹھا بچّہ اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر
رات کے وقت میں مصر کو چلا گیا۔ ۱۵ ہیرودیس کے مرنے تک یُوسُف
مصر ہی میں رہا خُداوند کہتا ہے "میں نے میرے بیٹے کو مصر سے بلایا*"
نبی کی معرفت خُدا کی کہی ہوئی یہ بات اس طرح پوری ہوئی۔

رُوح القدس یہ خُدا کی رُوح بھی کہلاتی ہے۔ مسیح کی روح اور مطمئن طریقے سے خُدا اور
مسیح کو ملاتی ہے یہ دُنیا میں رہنے والے لوگوں کے درمیان خُدا کے کام کرتے ہیں۔
داؤد کے بیٹے کے خاندان سے آنے والا ہے۔ داؤدِ اسرائیل کا دُوسرا بادشاہ تھا، اور
مسیح پیدا ہونے سے ایک ہزار سال قبل یہ بادشاہ تھا۔
یسوع یسوع نام کے معنی ہیں "نجات"
ایک کنواری...دیں گے یسعیاہ ۷:۱۴
ہیرودیس ہیرو (عظیم) یہودیہ کا پہلا حکمران، ۴۰-۴ قبل مسیح۔

میں... بُلایا ہوسیع ۱۱:۱

بیت لحم میں ننھے بچّوں کا قتلِ عام

۱۶ ہیرودیس کو جب یہ معلوم ہوا کہ عالموں نے اسے بیوقوف بنایا
ہے تو وہ بہت غضبناک ہوا۔ جب کہ اس بچّے کے پیدا ہونے کا وقت
ہیرودیس نے ان عالموں سے جان لیا تھا۔ اور اب اس بچّہ کو پیدا ہوئے
دوسال گذر گئے تھے۔ اس وجہ سے ہیرودیس نے بیت لحم میں اور اس کے
اطراف میں دو سال کی عمر کے اور اس سے کم عمر کے تمام ننھے بچّوں کو
قتل کرنے کا حکم دیا۔ ۱۷ اس طرح خُدا کی نبی یرمیاہ کے ذریعہ کہی ہوئی
یہ بات پوری ہوئی۔

۱۸ "رامہ میں نوحہ اور زار زار رونا سنائی دیا۔ وہ بہت رونے اور غم
اندوز کی آواز تھی۔ راخِل اپنے بچّوں کے لئے رو رہی تھی ان کے مرجانے کی
وجہ سے اِن کو تسلّی نہ دے سکا۔"

یرمیاہ ۳۱:۱۵

یُوسُف اور مریم کا مصر سے واپس آنا

۱۹ ہیرودیس کے مرنے کے بعد خداوند کا فرشتہ یُوسُف کو خواب
میں پھر نظر آیا۔ اور یوسف کے مصر میں رہنے کے دور ہی میں یہ بات پیش
آئی تھی۔ ۲۰ فرشتہ نے اس سے کہا، "اُٹھ جا بچّہ کو اور اس کی ماں کو ساتھ
لے کر اِسرائیل کو چلا جا۔ اور کہا کہ بچّہ کو قتل کرنے کی کوشش کرنے
والے اب مرگئے ہیں۔"
۲۱ تب یُوسُف اُٹھا اور بچّہ کو اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر اسرائیل کو
چلاگیا۔ ۲۲ لیکن اس کو معلوم ہوا کہ ہیرودیس کے مرجانے کے بعد اس کا
بیٹا ارخلاؤس ،یہودیہ کا بادشاہ بن گیا ہے۔ تو وہ وہاں جانے کے لئے ڈر گیا
اور خواب میں دی گئی ہدایت کی بنا پر وہ اس جگہ کو چھوڑ کر گلیل کے علاقہ
کو چلا گیا۔ ۲۳ ناصرت نام کے مقام پر جا کر مقیم ہو گیا۔ "اسلئے مسیح
ناصرت والا* کہلایا۔ اس طرح جو کچھ نبیوں نے کہا تھا وہ پورا ہوا۔

یوحنّا بپتسمہ دینے والے کا کام

(مرقس ۱:۱-۸؛ لوقا ۳:۱-۹، ۱۵-۱۷؛ یوحنا ۱:۱۹-۲۸)

۳ اُن دنوں میں بپتسمہ دینے والا یوحنّا یہودیہ کے بیابان میں منادی
دینا شروع کر دیا۔ ۲ یوحنّا نے پکار کر کہا آسمانی بادشاہت قریب
آگئی ہے "تم اپنے گناہوں سے توبہ کر کے خُدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ" اس
طرح وہ منادی دینے لگا۔

ناصرت والا ایک شخص ناصرت شہر کا رہنے والا یہ نام غالباً "شاخ" کے معنی کے طور پر استعمال ہوتا ہے (دیکھو یسعیاہ ۱۱:۱)

۳ "خداوند کے لئے راہ ہموار کرو اس کی راہوں کو سیدھے بناؤ، اس
طرح صحرا میں پکارنے والا پکار رہا ہے" یسعیاہ ۴۰:۳
یوں بپتسمہ دینے والے یوحنا کو مخاطب ہو کر یسعیاہ نبی نے کہا۔
۴ یوحنا کا لباس اونٹ کے بالوں سے تیار ہوا تھا۔ اور اس کی کمر میں
چمڑے کا ایک تسمہ لگا ہوا تھا۔ اور وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کو بطور غذا
استعمال کرتا تھا۔ ۵ لوگ یوحنّا کی منادی کو سننے کے لئے یروشلم یہودیہ کا
پورا علاقہ اور دریائے یردن کے آس پاس کے علاقوں سے آتے تھے۔
۶ جب لوگ اپنے گناہوں کا اِقرار کرتے تھے تو یوحنّا ان کو دریائے یردن
میں بپتسمہ دیتا تھا۔ ۷ کئی فریسی* اور صدوسی* یوحنّا سے بپتسمہ لینے کے
لئے آئے یوحنّا نے ان کو دیکھ کر کہا، "تم سب سانپ ہو آنے والے خُدا
کے غضب سے تم کو آگاہ کرنے والا کون ہے؟ ۸ تم اپنے صحیح کاموں اور
اعمال کے ذریعہ ثابت کرو کہ حقیقت میں تمہارے دِل خُدا کی طرف
پھرے۔ ۹ ابراہیم ہمارا باپ ہے یہ کہتے ہوئے اپنے آپ کو فریب نہ دو
میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر خُدا چاہتا تو ابراہیم کے لئے یہاں پائے جانے و
الے چٹانوں کے پتھروں سے اولاد کو پیدا کر سکتا ہے۔ ۱۰ اب درختوں
* کو کاٹ ڈالنے کے لئے کلہاڑی تیّار ہے۔ اچھے پھل نہ دینے والے تمام
درختوں کو کاٹ کر آگ میں جلا دیا جائے گا۔ ۱۱ "تمہارے دِل خُدا کی
طرف رُجوع ہیں" اس بات کے ثبوت میں میں تم کو پانی سے بپتسمہ دیتا
ہوں لیکن میرے بعد آنے والا مجھ سے عظیم ہے میں اس کی جوتیوں کے
تسمے کھولنے کے بھی لائق نہیں ہوں وہ تو تم کو رُوح القدُس اور آگ سے
بپتسمہ دے گا۔ ۱۲ وہ دانہ کو صاف کرنے کے لئے تیّار ہے اور وہ دانہ کو
بُھوسہ سے الگ کر کے اچھے اناج* کو کھتّے میں بھروا دیتا ہے اور کہا کہ اس
کے بُھوسہ کو نہ بجھنے والی آگ میں جلا دیا جائے گا۔"

یوحنا یسوع کو بپتسمہ دیتا ہے

(مرقس ۱:۹-۱۱؛ لوقا ۳:۲۱-۲۲)

۱۳ تب ایسا ہوا کہ یوحنا سے بپتسمہ* لینے کے لئے یسوع گلیل

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے۔

صدوسی ایک اہم یہودی مذہبی گروہ جو پُرانا عہد نامہ کی صرف پہلے کی پانچ کتابوں ہی کو قبول کیا ہے اور کسی کے مَرجانے کے بعد اُسکا زندہ ہونا نہیں مانتے۔

درختوں جو لوگ یسوع کو تسلیم نہیں کئے وہ "درختوں" کی طرح ہیں اور اُن کو کاٹ دیا جائے گا۔

اچھے اناج یوحنا کے کہنے کا مطلب ہے یسوع اچھے لوگوں کو بُرے لوگوں میں سے الگ کردیتا ہے۔

بپتسمہ یہ یونانی لفظ ہے جسے معنی 'ڈبونا' یا آدمی کو دفن کرنا یا مختصر چیزیں پانی کے نیچے۔

سے یردن دریا کے پاس آیا۔ ۱۴ لیکن یوحنا نے کہا، ”میں اس لائق نہیں
کہ تجھے بپتسمہ دوں لیکن تو مجھے بپتسمہ دے اور میں اُسکا محتاج ہوں۔ تو
پھر تو مُجھ سے بپتسمہ لینے کے لئے کیوں آیا؟ اس طرح کہتے ہوئے اُس نے
اُس کو روکنے کی کوشش کی۔“
۱۵ یسوع نے جواب دیا ”فی الوقت ایسا ہی ہونے دے اور ہمیں
وہ تمام کام جو اچھّے اور نیک ہیں کرنا چاہئے“ تب یوحنّا نے یسوع کو
بپتسمہ دینا منظور کر لیا۔
۱۶ یسوع بپتسمہ لینے کے بعد پانی سے اوپر آیا۔ فوراً ہی آسمان کُھل
گیا۔ اور یسوع اپنے اُوپر خُدا کی رُوح کو کبوتر کی شکل میں اُترتے ہوئے
دیکھا۔ ۱۷ تب آسمان سے ایک آواز آئی کہ ”یہ وہ میرا پیارا چہیتا بیٹا
ہے اور اس سے میں بہت خُوش ہوں۔“

یسوع کی آزمائش

(مرقس ۱:۱۲-۱۳؛ لوقا ۴:۱-۱۳)

۴ تب رُوح یسوع کو جنگل میں شیطان سے آزمانے کیلئے لے گئی۔
۲ یسوع نے چالیس دن اور رات کچھ نہ کھایا۔ تب اسے بہت
بُھوک لگی۔ ۳ تب اس کا امتحان لینے کے لئے شیطان نے آکر کہا، ”اگر تو
خُدا کا بیٹا ہی ہے تو ان پتھروں کو حکم کر کہ وہ روٹیاں بن جائیں۔“
۴ یسوع نے اُس کو جواب دیا

”یہ تحریر* میں لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی ہی سے نہیں
جیتا، بلکہ خُدا کے ہر ایک کلام سے جو اس نے کہیں۔“

استثناء ۸:۳

۵ تب شیطان یسوع کو مقدس شہر یروشلم میں لے جا کر ہیکل کے
انتہائی بلند جگہ پر کھڑا کر کے کہا۔ ۶ ابلیس نے کہا، ”اگر تو خُدا کا بیٹا ہے
تو نیچے کود جا۔ کیوں؟ اِس لئے کہ تحریر میں لکھا ہے،

خُدا اپنے فرشتوں کو تیرے لئے حکم دے گا کہ پتھروں سے تیرے
پیر کو چوٹ نہ آئے اور وہ اپنے ہاتھوں پر تجھے اٹھالیں گے“

زبور ۹۱:۱۱-۱۲

۷ تب یسوع نے جواب دیا، ”یہ بھی کلام میں لکھا ہے خداوند اپنے خدا
کا تو امتحان نہ لے“

استثناء ۶:۱۶

۸ پھر اس کے بعد شیطان یسوع کو کسی پہاڑ کی اُونچی چوٹی پر لے جا کر
دنیا کی تمام حکومتوں کو اور ان کی شان و شوکت کو دکھایا۔ ۹ شیطان نے
اس سے کہا، ”اگر تو میرے سامنے سجدہ کرے تو میں تجھے یہ تمام چیزیں
عطا کروں گا۔“
۱۰ یسوع نے شیطان سے کہا، ”اے شیطان! تو یہاں سے دور ہو جا۔
ایسا کلام میں لکھا ہوا ہے۔

خداوند اپنے خدا کو ہی سجدہ کرنا اور اس ایک ہی کی عبادت کرنا“

استثناء ۶:۱۳

۱۱ تب ابلیس یسوع کو چھوڑ کر چلا گیا۔ پھر فرشتے آئے اور اس کی
خدمت میں لگ گئے۔

گلیل میں یسوع کی خدمت کی شروعات

(مرقس ۱:۱۴-۱۵؛ لوقا ۴:۱۴-۱۵)

۱۲ یسوع کو یہ بات معلوم ہوئی کہ یوحنّا کو قید میں بند کر دیا گیا ہے
جس کی وجہ سے یسوع گلیل کو واپس لوٹ گیا۔ ۱۳ یسوع ناصرت میں
رہے بغیر چلتے ہوئے جھیل سے قریب کفر نحوم نام کے گاؤں میں جا بسا۔
اور یہ گاؤں زُبُولون اور نفتالی کی سرحدوں سے قریب ہے۔ ۱۴ یسعیاہ
نبی کے ذریعہ سے خُدا کی کہی ہوئی بات اس طرح پوری ہوئی:

۱۵ ”زُبُولون سرحد نفتالی سرحد سمندر کی طرف رہنے والی یردن
ندی کے پچھم سرحد گلیل کے غیر یہودی لوگ۔
۱۶ لوگ اندھیرے میں زِندگی گذار رہے تھے۔ تب ان کو ایک
بڑی تیز روشنی نظر آئی قبر کی طرح گھپ اندھیرے ملک میں زِندگی
گذارنےوالے اُن لوگوں کے لئے روشنی نصیب ہوئی“

یسعیاہ ۹:۱-۲

۱۷ اس دن سے یسوع منادی دینا شروع کیا۔ آسمانی بادشاہت
بہت جلد آنے والی ہے جس کی وجہ سے تم اپنے دلوں کو اور اپنی زندگیوں
میں تبدیلی لاؤ۔“

یسوع کے چنے ہوئے کچھ شاگرد

(مرقس ۱:۱۶-۲۰؛ لوقا ۵:۱-۱۱)

۱۸ گلیل جھیل کے کنارے پر یسوع ٹہل رہا تھا۔ وہ شمعون (اسی کو
پطرس کے نام سے یاد کیا جانے لگا) اور شمعون کا بھائی اندریاس نام کے دو
بھائیوں کو دیکھا۔ یہ دونوں مچھیرے اس دن جھیل کے کنارے پر جال
ڈال کر مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ ۱۹ یسوع نے ان سے کہا، ”آؤ میرے
پیچھے ہو لو۔ میں تم کو دوسرے طرح کا ماہی گیر بناؤں گا۔ تمکو جو جمع

*تحریر مقدس تحریریں۔ قدیم عہد نامہ

کرنا ہے وہ مچھلیاں نہیں بلکہ لوگوں کو۔" ۲۰ فوراً شمعون اور اندریاس
اپنے جالوں کو چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے۔
۲۱ یسوع گلیل کی جھیل کے کنارے آگے چلنے لگا تو زبدی کے دو
بیٹے یعقوب اور یوحنّا دونوں کو دیکھا۔ وہ دونوں اپنے باپ زبدی کے ساتھ
کشتی پر سوار تھے۔ اور وہ مچھلیوں کا شکار کرنے کے لئے اپنے جالوں کی
مرمّت کر رہے تھے یسوع نے ان کو بلایا۔ ۲۲ تب وہ کشتی کو اور اپنے
باپ کو چھوڑ کر یسوع کے ساتھ ہو لئے۔

یسوع کی تعلیم اور بیماروں کو شفاء

(لوقا ۶:۱۷-۱۹)

۲۳ یسوع گلیل کے تمام علاقوں میں گیا۔ یسوع یہودیوں کی عبادت
گاہوں* میں تعلیم دینے لگا اور خُدا کی بادشاہت کے بارے میں خُوش
خبری کی منادی دینے لگا۔ یسوع تمام لوگوں کی بیماریوں اور خرابیوں کو
دُور کر کے شفاء دیا۔ ۲۴ یسوع کی خبریں تمام ملک سُوریہ میں پھیل گئی۔
لوگ تمام بیماروں کو یسوع کے پاس لانا شروع کئے۔ وہ لوگ جو مختلف قسم
کے امراض اور تکالیف میں مبتلا تھے۔ اور بعض تو شدید تکلیف اور درد میں
بے چین تھے۔ اور بعض بد رُوحوں کے اثرات سے مُتاثر تھے۔ ان میں
بعض مرگی کی بیماری میں مبتلا تھے۔ اور بعض فالج کے مریض تھے۔ یسوع
نے اُن سب کو شفا بخشی۔ ۲۵ بے شمار لوگ یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ یہ
لوگ گلیل سے دس دیہاتوں* سے اور یروشلم سے اور یہودیہ سے اور
دریائے یردن کے اُس پار والے علاقے سے آئے ہوئے تھے۔

یسوع کی لوگوں کو تعلیم

(لوقا ۶:۲۰-۲۳)

۵ یسوع نے جب لوگوں کی اس بھیڑ کو دیکھا تو پہاڑ کے اوپر چڑھ کر
بیٹھ گیا۔ اُس کے شاگرد بھی اس کے پاس آئے۔ ۲ تب یسوع
نے یہ تعلیم دینی شروع کی۔ اور کہا

۳ "مُبارک وہ لوگ ہیں جو دِل کے غریب ہیں۔ کیوں کہ آسمانی
بادشاہت اُنہی کے لئے ہے۔
۴ مُبارک وہ لوگ ہیں جو غم زدہ ہیں کیوں کہ خُدا کی طرف سے تسلی
ملے گی۔

یہودیوں کے عبادت گاہوں یہودی عبادت گاہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں یہودی عبادت کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ تحریروں کو پڑھا جاتا ہے اور دُوسرے عام مجمع اس عبادت گاہ میں۔

دس دیہاتوں یونان "ڈِی کیا پولس" یہ علاقہ گلیل تالاب کے مشرق کے طرف ہے۔ ایک زمانے میں یہاں دس گاؤں تھے۔

۵ مُبارک وہ لوگ ہیں جو حلیم ہیں کیوں کہ وہ خُدا کے وعدہ سے زمین
کے وارث ہوں گے۔
۶ مُبارک وہ لوگ ہیں جو راستباز بھوکے اور پیاسے ہیں کیوں کہ خدا اُن
کو آسُودہ اور خُوشحال کرے گا۔
۷ مُبارک ہیں وہ لوگ ہیں جو رحم دِل ہیں کیوں کہ ان پر رحم کئے
جائیں گے۔
۸ مُبارک وہ لوگ ہیں جو پاک ہیں کیوں کہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔
۹ مُبارک وہ لوگ ہیں جو صلح کراتے ہیں وہ تو خُدا کے بیٹے کھلائیں
گے۔
۱۰ مبارک وہ لوگ ہیں جو راستبازی کرنے کے سبب سے ستائے
گئے۔ کیوں کہ آسمانی بادشاہت اُنہی کے لئے ہو گی۔

۱۱ "لوگ میری پیروی کرنے کی وجہ سے تمہارا مذاق اُڑائیں گے
اور ظلم و زیادتی کریں اور تم پر غلط اور جھوٹی باتوں کے الزام لگائیں گے، تو
تم قابل مبارک باد ہو گے۔ ۱۲ خوشی کرنا اور شاداں ہونا اس لئے کہ
جنّت میں تم اس کا بڑا بدلہ پاؤ گے۔ کیوں کہ تم سے پہلے گذرے ہوئے
نبیوں کے ساتھ بھی لوگ ایسا ہی سلوک کیا کرتے تھے۔

تم نمک کی مانند اور روشنی کی طرح ہو

(مرقس ۹:۵۰؛ لوقا ۱۴:۳۴-۳۵)

۱۳ "تم زمین کے لئے نمک کی مانند ہو۔ اگر نمک اپنا مزہ کھودے تو
دوبارہ اسے نمکین نہیں بنا سکتے۔ اور اس نمک سے کوئی فائدہ نہ ہو گا لوگ
اس کو باہر پھینک کر پیروں تلے روندیں گے۔
۱۴ "تم ساری دنیا کے لئے روشنی ہو جو شہر پہاڑ کی چوٹی پر بنا یا جاتا
ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ ۱۵ لوگ روشنی کو برتن کے نیچے نہیں رکھتے۔
بلکہ لوگ اس چراغ کو شمعدان میں رکھتے ہیں۔ تب کہیں روشنی تمام گھر
کے لوگوں کو پہنچتی ہے۔ ۱۶ اسی طرح تم لوگوں کو روشنی دینے والے
بنو۔ کہ تمہاری نیکیوں کو دیکھ کر وہ تمہارے باپ کی حمد اور تعریف
و توصیف کریں کہ جو آسمانوں میں ہے۔

یسوع اور شریعت کی تحریر

۱۷ "یہ نہ سمجھو کہ میں موسیٰ کی کتاب شریعت اور نبیوں کی
تعلیمات کو منسوخ یا بے کار کرنے کے لئے آیا ہوں۔ میں ان کو منسوخ
کرنے کی بجائے ان کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ۱۸ میں تم سے سچ
ہی کہتا ہوں کہ زمین و آسمان کے فنا ہونے تک شریعت سے کچھ بھی غائب

نہ ہوگا- شریعت کا ایک حرف یا اس کا ایک لفظ بھی غائب نہ ہو گا- جب
تک سب کچھ پورا نہ ہوجائے- ۱۹ ہر انسان کو چاہئے کہ وہ ہر حکم بلکہ
چھوٹے احکامات کی بھی تعمیل میں فرماں بردار بنیں اگر کوئی ان حکامات
میں سے کسی ایک کی تعمیل میں نافرمانی کرے اور دوسرے لوگوں کو بھی
اس نافرمانی کی تعلیم دے تو وہ خُدا کی بادشاہت میں انتہائی حقیر ہو گا-
لیکن اگر وہ شریعت کا فرماں بردار ہو کر زندگی گذارنے اور دوسروں کو
شریعت کا پابند ہونے کی تلقین کرنے والا خُدا کی بادشاہت میں بہت اہم
ہو گا- ۲۰ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ معلمین شریعت سے اور فریسیوں
سے بہتر کام ہی تم کو کرنا چاہئے ورنہ تم خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہو
سکو گے-

غصّہ سے متعلق یسوع کی تعلیم

۲۱ "وہ بات ایک عرصہ سے پہلے لوگوں سے کہی گئی تھی جسکو تم
نے سنا تھا- کسی کا قتل نہیں کرنا چاہئے* جو شخص کسی کو قتل کرے اس
کا انصاف کیا جائے گا- ۲۲ لیکن میں تم سے جو کہتا ہوں کہ تم کسی پر
غصّہ نہ کرو- ہر ایک تمہارا بھائی ہے- اگر تم دوسروں پر غُصّہ کرو گے تو
تمہارا فیصلہ ہو گا اور اگر تم کسی کو بُرا کھو گے تو تم سے یہودیوں کی عدالت
میں چارا جوئی ہو گی- اگر تم کسی کو نادان و اُجڈ کے نام سے پکارو گے تو دوزخ
کی آگ کے مستحق ہو گے-"

۲۳ "اِس لئے جب تم اپنی نذر قربان گاہ میں پیش کرنے آؤ اور یہ
بھی یاد آجائے کہ تم پر تمہارے بھائی کی ناراضگی ہے تو، ۲۴ تب اپنی
نذر قربان گاہ کے نزدیک ہی چھوڑ دیں اور پہلے جا کر اُس کے ساتھ میل
ملاپ پیدا کرے اور پھر اس کے بعد آ کر اپنی نذر چڑھاوے-

۲۵ "اگر تمہارا دُشمن تُمہیں عدالت میں کھینچ لے جا رہا ہو تو تم جلد
اس کے دوست ہو جاؤ- اور تم کو عدالت جانے سے پیشتر ہی ایسا کرنا
چاہئے- اگر تم اس کے دوست نہ بنو گے تو وہ تمہیں مُنصف کے سامنے
لے جائے گا مُنصِف تمہیں سپاہی کے حوالے کرے گا تا کہ تمہیں قید میں
ڈالا جائے- ۲۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم کوڑی کوڑی کو
ادا نہ کرو تم قید سے رہا نہ ہو گے-

جِنسی گناہ سے متعلق یسوع کی تعلیم

۲۷ "اس بات کو تم سُن چکے ہُو- کہ یہ کہا گیا ہے، 'تم زنا کے
مُرتکب نہ ہو-*' ۲۸ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص کسی غیر
عورت کو زنا کی نظر سے دیکھے اور اس سے جِنسی تعلق قائم کرنا چاہے تو گویا
اس نے اپنے ذہن میں عورت سے زنا کیا- ۲۹ اگر تیری داہنی آنکھ تجھے
گناہ کے کاموں میں ملوث کردے تو تو اس کو نکال کر پھینک دے- اس
لئے کہ تیرا پورا بدن جہنم میں جانے کی بجائے بہتر یہی ہو گا کہ بدن کے
ایک حصّہ کو الگ کر دیا جائے- ۳۰ اگر تیرا داہنا ہاتھ تجھے گناہ کا مرتکب
کرے تو اس کو کاٹ کر پھینک دے- اس لئے کہ تیرا پُورا بدن جہنم میں
جانے کی بجائے بہتر یہی ہو گا کہ بدن کے ایک حصّہ کو الگ کر دیا جائے-

طلاق کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(متّی ۱۹:۹، مرقس ۱۰:۱۱-۱۲، لوقا ۱۶:۱۸)

۳۱ "یہ بات کہی گئی ہے کہ جو کوئی اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہے تُو
اسکو چاہئے کہ وہ اس کو تحریری طلاق نامہ دے-* ۳۲ لیکن میں تم سے
کہتا ہوں، "جو کوئی اپنی بیوی کو کسی وجہ سے طلاق دیتا ہے سوائے اس کہ
وہ کسی دوسرے سے جنسی تعلقات رکھتی ہے تو اس کو حرام کاری کا سبب
بنتا ہے- اگر اس کی بیوی کسی غیر مرد سے جنسی تعلق قائم کرے تو اس
صورت میں اس کو چھوڑ دے- اس مطلقہ عورت سے دوبارہ شادی کرنے والا
آدمی حرامکاری کرنے کے مُترادِف ہو گا-

قسمیں کھانے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

۳۳ "دوبارہ تم سُن چکے ہو تمہارے اجداد سے کہی ہوئی بات کہ
قسموں کو مت توڑو جو تم نے کھائی ہے اور خداوند کے نام پر کھائی ہوئی
قسم کو پورا کرو-* ۳۴ لیکن تم سے کہتا ہوں کہ قسم ہر گز نہ کھاؤ- جنّت
کے نام پر بھی قسم نہ کھاؤ کیوں کہ جنّت خُدا کا تخت ہے- ۳۵ زمین کے
نام پر بھی قسم نہ کھاؤ کیوں کہ زمین خُدا کے پیروں کی چوکی ہے یروشلم
کے نام پر بھی قسم نہ کھاؤ کیوں کہ وہ عظیم شہنشاہ کا شہر ہے- ۳۶ تم
اپنے سروں کی بھی قسمیں نہ کھاؤ کیوں کہ تمہارے سر کا ایک بال بھی
سیاہ یا سفید کرنا تمہارے لئے ممکن نہیں- ۳۷ اگر صحیح ہے تو کھو ٹھیک
ہے اور اگر صحیح نہیں ہے تو کھو ٹھیک نہیں ہے تم اس سے بڑھ کر جو کھتے
ہو تو وہ بدی سے ہے-

بدلہ لینے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(لوقا ۶:۲۹-۳۰)

۳۸ "تم سُن چکے ہو کہ یہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت
کے بدلے دانت-* ۳۹ میں تم سے جو کھنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بُرے کے

کسی کو ... نہ کرنا چاہئے خروج ۲۰:۱۳، استثناء ۵:۱۷

تم زنا ... نہ ہو خروج ۲۰:۱۴، استثناء ۵:۱۸

جو کوئی ... دے استثناء ۲۴:۱

خداوند ... پورا کرو خروج ۱۹:۱۲، گنتی ۳۰:۲، استثناء ۲۳:۲۱

آنکھ کے ... دانت خروج ۲۱:۲۴، احبار ۲۴:۲۰

مقابلہ کھڑے نہ ہو۔ اگر کوئی تمہارے دائیں گال پر تھپڑ مارے تو اس کے
لئے دوسرا بایاں گال بھی پیش کرو۔ ۴۰ اگر تم سے کوئی کُرتا لینے
کے لئے تم کو عدالت میں کھینچ لے جائے، تو تم اس کو اپنا چغہ بھی دے
دو۔ ۴۱ اگر کوئی تم کو زبردستی ایک میل بیکار چلنے کے لئے کہے تو اس
کے ساتھ دو میل چلے جاؤ۔ ۴۲ کوئی بھی تم سے اگر کوئی چیز پوچھے جو
تمہارے پاس ہے، تو وہ اس کو دیدو اگر کوئی تم سے قرض لینے کے
لئے آئے تو تم اس کو اِنکار نہ کرو۔

سب سے محبّت کرو

(لوقا ۶:۲۷-۲۸، ۳۲-۳۶)

۴۳ "تو اپنے پڑوسی سے محبّت کر اور اپنے دشمن سے نفرت کر۔ اس
کہی ہوئی بات کو تم نے سنا ہے۔* ۴۴ لیکن میں تم سے کہہ رہا ہوں کہ
تم اپنے دشمنوں سے محبّت کرو اور تمہارا نقصان پہونچانے والے کے لئے
تم دعا کرو۔ ۴۵ تب تم آسمان میں رہنے والے تمہارے باپ کے حقیقی
بچّے ہوگے۔ کیوں کہ تمہارا باپ سورج کو نکالتا اور چمکاتا ہے دونوں کے
لئے بُروں اور نیکوں کے لئے بارش بھیجتا ہے دونوں کے لئے راستباز اور
غیر راستباز۔ ۴۶ تم سے محبّت رکھنے والوں سے اگر تم بھی محبّت رکھو
گے تو تم کو اس سے کیا صلہ ملے گا؟ اس لئے کہ محصول وصول کرنے والے
بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ ۴۷ اگر تم صرف اپنے دوستوں کے حق میں
اچھّے بننا چاہتے ہو تو ایسے میں تم دوسروں سے کوئی اتنے اچھّے نہیں ہو۔
اس لئے کہ خُدا کو نہ پہچاننے والے لوگ بھی اپنے دوستوں سے اچھّے رہتے
ہیں۔ ۴۸ اسلئے جیسا کہ تمہارا باپ آسمانوں میں ہے اسی طرح تم کو بھی
کامل بننا چاہئے۔

خیرات کے بارے میں یسوع کی تعلیم

۶ "ہوشیار رہو! تم اچھّے کام لوگوں کے سامنے اِس خیال سے نہ کرو کہ
لوگ اُس کو دیکھیں تو آسمان میں رہنے والے تمہارے باپ کی
طرف سے تمہیں اس کا کوئی اجر نہ ملے گا۔
۲ "جب تم غریب کو خیرات دو تو اس کی تشہیر نہ کرو۔ مُنافقوں کی
طرح نہ بنو۔ جب کبھی ریاکار خیرات دیتے ہیں یہودی عبادت گاہوں میں
اور گلی کوچوں میں نرسنگوں کو بجا کر اعلان کرتے ہیں اور لوگوں سے
تعریف حاصل کرنا ہی ان کا مقصد ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں یہی تو وہ صلہ ہے
جو وہ حاصل کرتے ہیں۔ ۳ اور جب بھی غریبوں کو تم کچھ دو تو وہ خفیہ طور
پر دو تاکہ اس کے متعلق کسی کو اس بات کا علم نہ ہو۔ ۴ اس طرح تمہارا
خیرات دینا پوشیدہ ہوگا لیکن تمہارا باپ دیکھتا ہے کہ پوشیدہ کیا گیا
گیا ہے اور تم کو اس کا اچّھا صلہ دیگا۔

دُعا اور عبادت سے متعلق یسوع کی تعلیم

(لوقا ۱۱:۲-۴)

۵ "جب تم عبادت کرو تو ریاکاروں کی طرح نہ کرو۔ ریاکار لوگ
یہودیوں کے عبادت گاہوں میں اور گلیوں کے کونوں پر ٹھہر کر زور سے دعا
کرنے کو پسند کرتے ہیں اور انکی یہ خواہش ہوتی ہے کہ لوگ ان کی عبادت
کو دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ گویا وہ اسی وقت اپنے صلہ کو پالئے۔
۶ اگر تم عبادت کرنا چاہو تو تم اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر لو اور
تمہارے باپ کی عبادت کرو جس کو تم نہیں دیکھ سکتے تمہارا باپ دیکھتا
ہے۔ جو پوشیدہ کیا گیا ہے اور وہ تم کو صلہ دے گا۔
۷ "جب تم عبادت کرو تو ریاکاروں کی طرح عبادت نہ کرو۔ کیوں کہ
وہ بے معنی باتوں کو دُہراتے رہتے ہیں۔ اس قسم کی عبادت تم نہ کرو۔ اور
وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ اگر زیادہ باتیں کریں تو خُدا ان کی دُعا کو سُنتا ہے۔
۸ تم ان کی طرح نہ بنو۔ اِس لئے کہ تمہارے مانگنے سے پہلے تمہارے باپ
کو معلوم ہے کہ تمہیں کیا چاہئے۔ ۹ اِس وجہ سے تم اِس طرح عبادت کرو:

آسمان میں رہنے والے اے ہمارے باپ تیرا نام مقدّس رہے۔
۱۰ تیری بادشاہی آئے، جس طرح کی تیرا منشا آسمانوں میں پورا
ہوتا ہے اسی طرح اِسی دنیا میں بھی پورا ہو۔
۱۱ ہماری روز کی روٹی ہم کو اسی دن دے۔
۱۲ ہمارے گناہوں کو معاف کر جس طرح ہم سے غلطی کرنے والوں
کو ہم معاف کرتے ہیں۔
۱۳ ہمیں آزمائش میں نہ ڈال لیکن بُرائی سے ہماری حفاظت فرما۔*
۱۴ ہاں' دوسروں سے ہوئی غلطیوں کو اگر تم معاف کروگے تمہارا
باپ بھی جو جنت میں ہے تمہاری غلطیوں کو معاف کرے گا۔ ۱۵ اگر
لوگوں کی غلطیوں کو معاف نہ کروگے تو آسمانوں میں رہنے والا تمہارا باپ
بھی تمہارے غلطیوں کو معاف نہ کرے گا۔

روزہ رکھنے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

۱۶ "جب تم روزہ رکھو تو تم اپنے چہروں کو پھیکے اور اُداس نہ بناؤ۔
ریاکار والے ویسا ہی کرتے ہیں۔ تو تم ان ریاکاروں کی طرح نہ بنو۔ وہ روزہ

تو ... سُنا ہے احبار ۱۹:۱۸

آیت ۱۳ چند یونانی نسخوں میں یہ آیت شامل ہے۔ "کیونکہ سلطنت، طاقت اور جلال ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیرا ہے۔ آمین۔"

کی حالت میں لوگوں کو دکھاوا کرنے کے لئے وہ اپنے چہروں کی ہئیت کو
بگاڑ لیتے ہیں میں تم سے سچ کہتا ہوں ان ریاکاروں کو اپنے کئے کا پورا بدلہ
مِل چکا ہے۔ ۱۷ اِس لئے جب تم روزہ رکھو تو مُنہ کو خُوب دھویا کرو اور
سر میں تیل لگاؤ۔ ۱۸ تب لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ تم
روزے سے ہو۔ لیکن تمہاری نظروں سے پوشیدہ تمہارا باپ تو ضرور تم کو
دیکھتا ہے۔ اور وہ پوشیدگی میں واقع ہونے والے تمام حالت کو جانتا ہے
اور تمہارا باپ تمہیں اچّھا بدلہ دے گا۔

دولت سے بڑھ کر خُدا کی اہمیت

(لوقا ۱۲:۳۳-۳۴؛ لوقا ۱۱:۳۴-۳۶؛ لوقا ۱۶:۱۳)

۱۹ "اپنے لئے اِس زمین پر خزانے نہ رکھو۔ کیوں کہ یہاں کیڑا اور
زنگ آلود ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں۔ چور تمہارے گھروں میں داخل ہو سکتے
ہیں اور جو چیزیں تم رکھتے ہو وہ چُرا سکتے ہیں۔ ۲۰ اس لئے تم اپنے
خزانوں کو جنّت کے لئے تیار کرو کہ جہاں ان کو نہ تو کوئی کیڑا تباہ کرے
گا اور نہ کوئی زنگ پکڑے گا۔ اور نہ کوئی چور نقب زنی کے ذریعہ اس کو
چُرائیگا۔ ۲۱ کیوں کہ جہاں تیرا خزانہ ہوگا وہیں پر تیرا دِل بھی لگا رہے
گا۔

۲۲ "آنکھ بدن کے لئے روشنی ہے۔ اگر تیری آنکھیں اچّھی ہوں تو
تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ ۲۳ اگر تیری آنکھوں میں خرابی ہو تو تیرا سارا
بدن تاریکی سے بھر جائے گا۔ تجھ میں پائی جانے والی ایک روشنی اگر وہ
تاریک ہو جائے تو کتنا گھُپ اندھیرا ہو جائے گا۔ ۲۴ "کوئی شخص
ایک وقت دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا۔ وہ ایک سے نفرت کرکے
دوسرے سے محبّت کر سکے گا، یا اگر ایک مالک کی پیروی کرے گا تو
دوسرے کو نظر انداز کرے گا۔ تو بیک وقت خدا اور مال ودولت کی
خدمت کر نہیں سکتا۔"

پہلا درجہ خُدا کی بادشاہت

(لوقا ۱۲:۲۲-۳۴)

۲۵ "اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ تم کو غذا کے لئے فکر مند ہو
نے کی ضرورت نہیں اور بدن کو ڈھانکنے کے لئے ملبُوسات کے لئے تم فکر
مند نہ ہونا۔ کیوں کہ زندگی غذا سے اور بدن کپڑوں سے بڑھ کر اہم ہے۔
۲۶ پرندوں پر ایک نظر ڈالو۔ نہ تو وہ بیج بوتے ہیں اور نہ فصل کاٹتے
ہیں۔ اور نہ کوٹھیوں میں اناج کے ذخائر جمع کرتے ہیں۔ لیکن اس کے
باوجود آسمانوں میں رہنے والا تمہارا باپ اُنہیں غذا فراہم کرتا ہے اور تم
جانتے ہو کہ ان پرندوں سے بڑھ کر تم کتنی قدرو قیمت کے لائق ہو۔
۲۷ اور تمہاری فکرمندی کی وجہ سے تمہاری کوئی درازئ عمر نہ ہوگی۔

۲۸ "لباس کی فکر کیوں کرتے ہو؟ جبکہ کھیتوں میں پائے جانے
والے پھولوں پر غور کرو۔ اور اُن کے بڑھنے پر غور کرو۔ وہ محنت مشّقت
بھی نہیں کرتے۔ اور نہ اپنے لئے کوئی کپڑے بنتے ہیں۔ ۲۹ میں تم سے
جو کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ سلیمان جو اتنی آن بان و عظمت کے ساتھ رہا تب
بھی وہ کسی ایک پھول کی خُوبصورتی کے برابر لباس زیب تن نہ کیا۔
۳۰ میدان میں اُگنے والی گھاس کو خُدا پوشاک پہناتا ہے۔ جبکہ گھاس جو
اب ہے اور کل کو آگ میں جلے گی اس لئے خُدا تم کو کتنا زیادہ پہنائے گا۔
کم ایمان والے نہ بنو۔ ۳۱ تم اس بات کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے
؟اور کیا پئیں گے ؟ اور کیا پہنیں گے ؟ ۳۲ لوگ جو خُدا کو نہیں جانتے وہ
اُن اشیاء کو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تم فکر نہ کرو کیوں کہ جنّت میں
رہنے والا تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم کو یہ تمام چیزیں چاہئے۔ ۳۳ اِسلئے
تم خُدا کی بادشاہت کے لئے اور اس کی مرضی کے مطابق کاموں کی خواہش
کرنا چاہئے۔ تب تمہیں دوسری چیزیں بھی دی جائیں گی جو تم چاہتے ہو۔
۳۴ اِس لئے تم کو کل کی فکر نہ کرنا چاہئے کیوں کہ ہر دن کے اپنے
مُشکلات ہوتے ہیں کل بھی اس کے اپنے افکار ہوں گے۔

دوسروں کے تعلق سے فیصلہ کرنے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(لوقا ۶:۳۷-۳۸، ۴۱-۴۲)

۷ "دوسروں کے متعلق فیصلہ نہ دو۔ تب خُدا تمہارے حق میں بھی
فیصلہ نہ دے گا۔ ۲ اگر تم دوسروں کے حق میں فیصلہ دوگے تو
تمہارے حق میں بھی اس قسم کا فیصلہ ہوگا۔ اگر تم دوسروں کے ساتھ جو
اقدام کرو تو وہی اقدام تمہارے ساتھ بھی ہوگا۔ ۳ "تیری اپنی آنکھ میں
پائے جانے والے شہتیر کو تو نہیں دیکھتا تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ میں
پائے جانے والے تنکے کو دیکھتا ہے۔ ۴ تُو اپنے بھائی سے کیسے کہہ سکتا ہے
کہ تُو مجھے اپنی آنکھ کا تنکا نکالنے دے جبکہ پہلے تو اپنی آنکھ کو دیکھ! کہ اب
تک تیری آنکھ میں شہتیر موجود ہے۔ ۵ تُو تو ایک ریاکار ہے! پہلے تُو
اپنی آنکھ کے شہتیر کو نکال تب تیرے بھائی کے آنکھ میں پائے جانے
والے تنکے کو نکالنے کے لئے تجھے صاف نظر آئے گا۔
۶ "مقدس چیزوں کو تم کتّوں کے آگے نہ ڈالو۔ اس لئے کہ وہ پلٹ
کر تمہیں کاٹ لیں گے۔ سُوّروں کے سامنے اپنے موتیوں کو نہ ڈالو۔ کیوں
کہ وہ موتیوں کو پیروں کے تلے روند ڈالیں گے۔

اپنی حاجتوں کو خُدا سے مانگا کرو

(لوقا ۱۱:۹-۱۳)

۷ "مانگو، تب خُدا تمہیں دے گا۔ تلاش کرو، تب کہیں تم پاؤ گے۔
دروازہ کھٹکھٹاؤ تب کہیں وہ تمہارے لئے کُھلے گا۔ ۸ ہاں ہمیشہ پوچھتے

رہنے والے ہی کو ملتا ہے اور لگاتار ڈھونڈنے والا پا ہی لیتا ہے اور لگاتار کھٹکھٹانے والے کے لئے دروازہ کُھل ہی جاتا ہے۔ ۹ "اگر تمہارا بچّہ روٹی مانگے تو کیا تم اس کو پتھر دوگے۔ ۱۰ اگر وہ مچھلی پوچھے تو کیا اُس کو سانپ دوگے۔ ۱۱ تم خُدا کی طرح اچھے نہیں ہو۔ بلکہ خراب ہو۔ لیکن اِس کے باوجود تم اپنے بچّوں کو اچھی چیز دینا چاہتے ہو۔ اس طرح تمہارا باپ بھی جنّت میں ہے پوچھنے والوں کو اچھی چیزیں دے گا۔

بہت اہم شریعت

۱۲ "دوسروں کے ساتھ تم اچھّا برتاؤ کرو جس کی تم ان سے اپنے لئے کرنے کی اُمید کرتے ہو۔ یہ موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی تعلیمات کا خُلاصہ ہے۔

ابدی زِندگی کا راستہ تکلیف دہ ہے

(لوقا ۱۳:۲۴)

۱۳ "تنگ دروازے کے راستے سے جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ جہنم کو جانے والا راستہ آسان اور بڑا بھیانک چوڑا ہے۔ کئی لوگ اس کے ذریعہ داخل ہوتے ہیں۔ ۱۴ لیکن ابدی زندگی کے داخلے کا دروازہ بہت چھوٹا ہے اور راستہ مشکل ہے صِرف چند ہی لوگ اس راستہ کو پاتے ہیں۔

لوگوں کے کردار پر غور کرو

(لوقا ۶:۴۳-۴۴؛۱۳:۲۵-۲۷)

۱۵ "جُھوٹے نبیوں کے بارے میں ہوشیار رہو۔ وہ بھیڑوں کی طرح تمہارے پاس آئیں گے۔ لیکن حقیقت میں وہ بھیڑیئے کی طرح خطرناک ہوں گے۔ ۱۶ تم ان کے کاموں کو دیکھ کر اُن کو پہچان لوگے۔ جس طرح تم کانٹے دار جھاڑیوں سے انگور نہیں پاسکتے۔ اور کانٹے دار درخت سے انجیر نہیں پاسکتے۔ اسی طرح اچھّی چیزیں بُرے لوگوں میں نہیں ہوتی۔ ۱۷ ٹھیک اسی طرح ہر ایک اچھّا درخت اچھّا پھل ہی دیتا ہے۔ اور خراب درخت خراب پھل دیتا ہے۔ ۱۸ اچھّا درخت خراب پھل نہیں دیتا اور خراب درخت اچھا پھل نہیں دیتا۔ ۱۹ ہر وہ درخت کو جو اچھا پھل نہیں دیتا اس کو کاٹ کر آگ میں جلا دیا جائے گا۔ ۲۰ اس لئے جھوٹی تعلیم دینے والوں کو اُن کے پھلوں سے پہچان لوگے۔

۲۱ "صرف اتنا کہنے سے کوئی آدمی خدائی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا جو صرف مجھے خداوند اے خداوند کہہ کر پکارے آسمان میں رہنے والے ہمارے باپ کی مرضی کے مطابق زندگی گذارنے والے ہی خُدا کی بادشاہت میں داخل ہوں گے۔ ۲۲ آخری دن کئی لوگ مُجھ سے کہیں گے کہ تُوہی ہمارا خداوند ہے! تیرے ہی بارے میں ہم نے نبوّت دی ہے۔ تیرے ہی نام سے ہم نے بد رُوحوں کو چھڑایا ہے اور مختلف غیر معمولی کاموں کو انجام دیا ہے۔ ۲۳ لیکن میں صاف طور پر ان سے کہدوں گا کہ اے بدکار لوگو! مجھ سے دور ہو جاؤ میں نے تمہیں کبھی نہیں جانا؟

عقلمند اور بے وقوف

(لوقا ۶:۴۷-۴۹)

۲۴ "میری ان باتوں کو سن کر اسکی فرماں برداری کرنے والا ہر شخص اُس عقلمند کی طرح ہوگا کہ جو اپنا گھر پتھّر کی چٹان پر بنایا ہو۔ ۲۵ سخت اور شدید بارش برسی اور بارش کا پانی اوپر چڑھنے لگا۔ تیز ہوائیں اس گھر سے ٹکرانے لگیں۔ چونکہ وہ گھر پتھر کی چٹان پر بنا یا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ گرا نہیں۔ ۲۶ میری ان باتوں کو سننے کے باوجود جو کوئی اس کی اِطاعت نہ کرے وہ بےوقوف ہو گا اور کم عقل آدمی ہی ایسا ہے کہ جس نے ریت پر اپنا گھر بنایا۔ ۲۷ شدید بارش برسی اور پانی اوپر چڑھنے لگا اور تیز ہوائیں اس گھر سے ٹکرائیں اور وہ گھر زوردار آواز سے گر گیا۔"

۲۸ جب یسوع نے ان چیزوں کی تعلیم ختم کی تو لوگ اسکی تعلیم سے بہت حیرت میں پڑ گئے۔ ۲۹ کیوں کہ اُس نے اُنکو شریعت کے مُعلّموں کی طرح تعلیم نہیں دی بلکہ ایک صاحب اقتدار کی طرح تعلیم دی۔

صحت یاب ہونے والی کوڑھی

(مرقس ۱:۴۰-۴۵؛ لوقا ۵:۱۲-۱۶)

۸ یسوع پہاڑ سے اُتر کر نیچے آگیا۔ لوگ جوق در جوق اُس کے پیچھے ہو لئے۔ ۲ تب ایک کوڑھی یسوع کے پاس آیا۔ اور یسوع کے سامنے جُھک گیا اور کہا، "اے خداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے صحت دے سکتا ہے۔"

۳ یسوع نے اسے چھو کر کہا، "میں تیری شِفا کی خواہش کرتا ہوں ٹھیک ہو جا" اسی لمحہ اس کو کوڑھ کی بیماری سے شِفا ملی۔ ۴ یسوع نے اُس سے کہا، "یہ کس طرح ہوا تُو کسی سے نہ کہنا۔ تُو اب جا اور اپنے آپ کو کاہن کو دکھا، اور موسیٰ کی شریعت کے حکم کے مطابق مقرّرہ نذرانہ پیش کر۔ اور تیری صحت یابی لوگوں کے لئے گواہی ہو گی۔

صحت پانے والے عہدیدار کا خادم

(لوقا ۷:۱-۱۰؛ یوحنا ۴:۴۳-۵۴)

۵ یسوع کفر نحوم شہر کو چلا گیا۔ جب وہ شہر میں داخِل ہُوا تو فوج کا ایک سردار اُس کے پاس آیا۔ ۶ اور مِنّت کرتے ہوئے مدد کے لئے کہا، "اے میرے خداوند میرا خادم بیمار ہے اور وہ بستر پر پڑا ہے اور وہ شدید تکلیف میں مبتلا ہے۔"

۷ یسوع نے اس عہدیدار سے کہا، "میں آکر اُس کو شفا دوں گا۔"
۸ اس بات پر اُس عہدیدار نے کہا، "اے میرے خداوند میں اس
لائق نہیں ہوں کہ تو میرے گھر آئے۔ تیرا صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ وہ
صحت پا جائے تو یقیناً میرا خادم صحت پائے گا۔ ۹ میں بھی دوسرے اعلیٰ
عہدیداروں کے تابع ہوں۔ میرے ماتحت سپاہی ہیں۔ میں اگر ایک سپاہی
سے یہ کہوں کہ چلا جا تو وہ چلا جاتا ہے اور اگر دوسرے سپاہی سے یہ کہوں
کے آجا تو وہ آجاتا ہے۔ اگر میں اپنے خادم سے یہ کہوں کہ یہ کر تو وہ اس کو
کرتا ہے میں جانتا ہوں کہ تجھے بھی اس قِسم کی باتوں پر اختیار ہے۔"
۱۰ اس بات کو سُن کر یسوع کو بڑی حیرت ہوئی اور اُسکے ساتھیوں
سے کہا، "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا اعتقاد
رکھنے والے کسی فرد کو نہ دیکھا۔ ۱۱ کئی لوگ مشرق اور مغرب سے آتے
ہیں۔ اور وہ خُدا کی بادشاہت میں ابراہیم اسحاق یعقوب کے ساتھ بیٹھ کر
کھانا کھائیں گے۔ ۱۲ اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت کو پانے والے باہر
اندھیرے میں پھینک دیئے جائیں گے اور وہ وہاں چیخ و پکار کریں گے اور
درد سے دانت پِیسیں گے۔"
۱۳ تب یسوع نے اُس عہدیدار سے کہا، "گھر چلا جا تیرے عقیدہ
کے مطابِق تیرا خادم شفاء پائے گا۔" اُسی وقت اُس کے خادم کو شفاء
ہوئی۔

شفاء پانے والے مختلف لوگ

(مرقس ۱:۲۹-۳۴؛ لوقا ۴:۳۸-۴۱)

۱۴ یسوع پطرس کے گھر کو گیا۔ اور وہاں دیکھا کہ پطرس کی ساس
بُخار کی شدّت سے بستر پر پڑی ہے۔ ۱۵ جب یسوع نے اُس کا ہاتھ چھوا
تو وہ بُخار سے نجات پائی۔ تب وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور اُن کی خدمت کی۔
۱۶ اُس دن ایسا ہوا کہ شام کے وقت لوگ بد رُوحوں سے متاثر کئی
افراد کو یسوع کے پاس لانے لگے۔ یسوع اپنے کلام سے بد رُوحوں کو اُن
افراد سے بھگا دیا۔ اور اُن تمام بیماروں کو صحت بخشا۔ ۱۷ یسعیاہ نبی کی
کہی ہوئی بات اِس طریقہ سے پُوری ہوئی کہ

"وہ ہم سے ہمارے دُکھ درد کو لے لیا اور ہماری بیماریوں کو اُٹھا
لیا۔"

یسعیاہ ۵۳:۴

یسوع کی اتباع کرو

(لوقا ۹:۵۷-۶۲)

۱۸ یسوع نے اپنے اطراف جمع شُدہ تمام لوگوں کو دیکھا تو اُس نے
حکم دیا جھیل کے اُس پار کنارے پر جاؤ۔ ۱۹ تب ایک مُعلّم شریعت
یسوع کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا، "اے استاد تو جس کسی جگہ جائے گا وہاں میں
تیرے پیچھے چلوں گا۔"
۲۰ یسوع نے اُس سے کہا، "لومڑیوں کے تو کھوہ ہوتے ہیں اور
پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں۔ لیکن ابنِ آدم* کو آرام کے لئے کوئی جگہ
نہیں ہے۔"
۲۱ شاگردوں میں سے ایک نے یسوع سے کہا، "اے خداوند تو مُجھے
پہلے اس بات کی اجازت دے کہ میں اپنے باپ کی تدفین کے مراسم کو
انجام دوں۔ پھر اس کے بعد میں تیرے پیچھے ہو لوں گا"
۲۲ لیکن یسوع نے اُس سے کہا، "تو میرے پیچھے چل اور مُردوں کو
اپنے مُردے دفن کرنے دے۔"

یسوع کے حکم پر طوفانی ہوا کی اطاعت

(مرقس ۴:۳۵-۴۱؛ لوقا ۸:۲۲-۲۵)

۲۳ یسوع کشتی میں سوار ہُوا۔ اُس کے شاگرد بھی اس کے ساتھ ہو
لئے۔ ۲۴ کشتی جھیل کے کنارے سے نکل جانے کے بعد طوفانی ہوا
جھیل کے اُوپر چلنی شروع ہوئی۔ اور لہریں کشتی کو اُچھالنے لگی۔ لیکن
یسوع سو رہا تھا۔ ۲۵ یسوع کے شاگرد اس کے قریب جا کر اُس کو بیدار
کئے اور کہنے لگے، "اے خداوند ہماری حفاظت فرما ہم ڈُوب رہے ہیں۔"
۲۶ یسوع نے اُن سے کہا، "تم کیوں خوف کرتے ہو ؟ تم میں
مناسب ایمان نہیں ہے" یہ کہتے ہوئے وہ اُٹھ کھڑا ہُوا اور اُن بڑی طوفانی
ہواؤوں کو اور لہروں کو حکم کیا۔ اُس کے فوراً بعد طوفانی ہوا رک گئی۔ اور
جھیل پر مکمل سکوت چھا گیا۔
۲۷ لوگ حیرت زدہ تھے اور آپس میں بات کرنے لگے۔ "یہ کس
قِسم کا آدمی ہے ؟ طوفانی ہوائیں اور پانی اِس کے فرماں بردار ہیں۔"

بد رُوحوں سے متاثر دو آدمیوں کو چھٹکارہ

(مرقس ۵:۱-۲۰؛ لوقا ۸:۲۶-۳۹)

۲۸ یسوع جھیل کے دُوسرے کنارے پر گدرین ریاست میں آیا۔
وہاں بد رُوح سے متاثرہ دو آدمی یسوع کے پاس آئے۔ وہ قبروں میں رہتے
تھے۔ اور وہ دونوں بہت ہی ضرر رساں تھے۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں
ہمّت نہ ہوتی تھی کہ اس راہ پر جائے ۲۹ وہ دونوں چلّاتے ہوئے یسوع
کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ "تُو ہم سے کیا چاہتا ہے ؟ اے خُدا کے بیٹے
کیا تو مقّررہ وقت سے پہلے ہی ہمیں سزا دینے کے لئے یہاں آیا ہے"

ابن آدم یہ نام یسوع خُود اپنے لئے استعمال کیا۔

۳۰ اس جگہ سے قریب سوّروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ ۳۱ بد رُوحیں منّت کرنے لگے کہ "تو چاہتا ہے کہ ہم ان دونوں کو چھوڑ کر چلے جائیں تُو مہربانی فرما کر ہمیں سوّروں کے اس غول میں بھیج دے۔"

۳۲ تب یسوع نے ان سے کہا، "چلے جاؤ" تب وہ رُوحیں ان دونوں کو چھوڑ کر سوّروں میں چلی گئیں۔ فوراً وہ تمام سوّر پہاڑ کے نشیب میں دوڑے اور جھیل میں گر کر پانی میں ڈوب گئے۔ ۳۳ سُوّروں کو چَرانے والے شہر میں دوڑ کر گئے سوّروں پر اور ان لوگوں پر جو کہ شیطانوں سے متاثِر تھے پیش آئے ہوئے واقعات کو وہ لوگوں سے بیان کئے۔ ۳۴ تب شہر کے تمام لوگ یسوع کو دیکھنے کیلئے چلے گئے۔ جب وہ اُسے دیکھے تو اُس سے منّت کرنے لگے کہ وہ انلوگوں کی جگہ چھوڑ کر چلا جائے۔

شفاء پانے والا مفلوج مریض

(مرقس ۲:۱-۱۲؛ لوقا ۵:۱۷-۲۶)

۹ یسوع کشتی میں سوار ہوا اور جھیل کو پار کرتے ہوئے خاص شہر کو چلا گیا۔ ۲ چند لوگوں نے ایک مفلوج آدمی کو یسوع کے پاس بلا لائے۔ اور وہ اپنے بستر پر پڑا ہُوا تھا۔ یسوع نے ان لوگوں کو دیکھا کہ ان میں بڑی عقیدت تھی تو وہ مفلوج مریض سے کہنے لگا، "اے نوجوان تُو خُوش ہو جا۔ کیوں کہ تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔"

۳ چند وہاں پر موجود مُعلّمین شریعت نے جب اُس کو سنا تو آپس میں کہنے لگے کہ "یہ خُدا کے خلاف کہہ رہا ہے۔"

۴ ان کا اس طرح سوچنا یسوع کو معلوم ہوا۔ اُسنے ان سے کہا، "تم کیوں بُرے خیالات سوچتے ہو۔ ۵ آسان کیا ہے؟ اس مفلوج مریض سے کیا یہ کہنا آسان ہے کہ تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں 'اُٹھ اور چل۔'
۶ لیکن میں تم کو بتاؤں گا کہ ابن آدم کا گناہوں کو معاف کرنے کے لئے اس زمین پر اختیار ہے تم جان جاؤ گے کہ مجھے وہ اختیار ہے اس کے بعد یسوع نے اس مِفلوج آدمی سے کہا اُٹھ اور تو اپنا بستر لیتے ہوئے اپنے گھر کو چلا جا" ۷ تب وہ آدمی اُٹھا اور گھر کو چلا گیا۔ ۸ لوگ اس بات کو دیکھ کر خوف زدہ ہو گئے۔ لوگ خُدا کی تعریف کرنے لگے کہ اُس نے لوگوں کو یہ اِختیار دیا۔

متّی (لیوی) یسوع کے پیچھے ہولیا

(مرقس ۲:۱۳-۱۷؛ لوقا ۵:۲۷-۳۲)

۹ یسوع جب جا رہا تھا تو اُس نے متّی نام کے ایک آدمی کو محصول کے دفتر میں بیٹھا دیکھا۔ تب یسوع نے اس سے کہا، "تو میرے پیچھے ہولے" پھر متّی اُٹھا اور یسوع کے پیچھے ہولیا۔

۱۰ یسوع متّی کے گھر میں کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گیا۔ کئی محصول وصول کرنے والے اور بُرے لوگ بھی یسوع کے ساتھ اور اس کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئے۔ ۱۱ فریسیوں نے دیکھا کہ یسوع اُن لوگوں کے ساتھ کھانا کھا رہا ہے۔ فریسیوں نے یسوع کے شاگردوں سے پوچھا، "کیوں تمہارا استاد محصول وصول کرنے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا ہے؟"

۱۲ جو کچھ فریسیوں نے کہا یسوع نے سُن لیا اور اُن سے کہا، "صحت مند لوگوں کے لئے کسی حکیم کی ضرورت نہیں۔ صرف بیماروں ہی کے لئے تو طبیب چاہئے۔ ۱۳ تم جاؤ اور کہو کہ مجھے قربانی نہیں چاہئے بلکہ صرف رحم و کرم چاہئے* جس طرح الہامی تحریروں میں لکھا ہوا ہے۔ اس جملہ کے معنی سیکھ لو۔ میں نیک راستبازوں کو دعوت دینے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ صرف گنہگاروں کو بُلانے کے لئے آیا ہوں۔"

یسوع دیگر مذہبی یہودیوں کی طرح نہیں ہے

(مرقس ۲:۱۸-۲۲؛ لوقا ۵:۳۳-۳۹)

۱۴ تب یوحنّا کے شاگرد یسوع کے پاس آئے۔ وہ یسوع سے پوچھنے لگے، "ہم اور فریسی اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ لیکن تیرے شاگرد کیوں روزہ نہیں رکھتے؟"

۱۵ یسوع نے ان سے کہا، "شادی کے وقت دولہا کے ساتھ رہنے والے اس کے دوست احباب رنجیدہ نہیں ہوتے، لیکن ایک وہ وقت بھی آئے گا جس میں دولہا ان سے الگ کر دیا جائے گا۔ تب وہ روزہ رکھیں گے۔"

۱۶ "پھٹے ہوئے پُرانے کُرتے میں نئے کورے کپڑے کا پیوند کوئی نہیں لگاتا اگر کوئی لگا یا بھی تو پیوند سُکڑ کر کُرتے سے الگ نکل جاتا ہے۔ تب وہ کُرتہ اور بھی زیادہ پھٹ جاتا ہے۔ ۱۷ اسکے علاوہ لوگ نئی مئے کو پرانی مئے کی تھیلوں میں نہیں رکھتے۔ کیوں کہ پرانی تھیلیاں پھٹ جاتی ہیں۔ اور مئے بہہ جاتی ہے۔ اِس وجہ سے لوگ ہمیشہ نئی مئے نئی تھیلوں ہی میں بھرتے ہیں۔ اور تب وہ دونوں محفوظ رہتے ہیں۔"

دوبارہ زندہ ہونے والی لڑکی اور شفاء یاب ہونے والی عورت

(مرقس ۵:۲۱-۴۳؛ لوقا ۸:۴۰-۵۶)

۱۸ یسوع جب ان واقعات کو کہہ رہا تھا تب یہودی عبادت گاہ کا ایک عہدیدار اُس کے پاس آیا اور اُس کے سامنے جھک گیا اور کہا، "میری

مجھے ... رحم چاہئے۔ ہوسیع ۶:۶

بیٹی ابھی مر گئی ہے۔ اگر تو آکر اپنا ہاتھ اُس پر رکھّے تو وہ دوبارہ زندہ ہو
جائے گی۔"
۱۹ تب یسوع اٹھا اور سردار کے ساتھ چلا گیا اور اُس کے ساتھ یسوع
کے شاگرد بھی چلے۔
۲۰ وہاں پر ایک ایسی بیمار عورت تھی جس کو بارہ برس سے خون
جاری تھا۔ وہ عورت یسوع کے پیچھے سے قریب آکر اور اس کے کرتے کے
دامن کو چُھولی۔ ۲۱ وہ عورت سوچنے لگی، "اگر میں اس کا کرتا چُھولوں تو
میں ضرور صحت پا جاؤں گی۔"
۲۲ یسوع نے اس عورت کو دیکھا اور کہا، "بیٹی تو اطمینان و سکون
سے رہ اپنے ایمان کی وجہ سے ہی تُو صحت بخش ہوئی" تب وہ تندرست ہو
گئی۔
۲۳ تب یسوع سردار کے ساتھ آگے بڑھتا ہوا اس کے گھر میں چلا
گیا۔ یسوع نے جنازہ میں آئے ہوئے باجا بجانے والوں کے گروہ کو اور
رونے والوں کو دیکھا۔ ۲۴ یسوع نے کہا، "دور ہو جاؤ کہ یہ لڑکی مری نہیں
ہے بلکہ وہ سو رہی ہے" لیکن انہوں نے یسوع کا مذاق اُڑایا۔ ۲۵ لوگوں
کو گھر سے باہر بھیج دینے کے بعد یسوع اس کمرہ میں گیا جس میں لڑکی تھی
یسوع نے جب اس لڑکی کا ہاتھ پکڑا تو وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔ ۲۶ خبر اطراف
و اکناف کے علاقوں میں پھیل گئی۔

کئی لوگوں کو صحت

۲۷ یسوع جب وہاں سے لوٹ رہا تھا تو دو اندھے اس کے پیچھے ہو
لئے۔ اور وہ زور سے پکارنے لگے، "اے داؤد کے فرزند ہم پر رحم کر"
۲۸ یسوع گھر میں چلا گیا۔ اندھے آدمی بھی اس کے ساتھ چلے گئے۔
یسوع نے اُن سے کہا، "کیا تم یقین کرتے ہو کہ میں تمہیں شفا دے سکتا
ہوں؟" اندھوں نے جواب دیا، "ہاں خداوند ہم یقین رکھتے ہیں۔"
۲۹ تب یسوع نے اُن کی آنکھیں چُھو کر کہا، "جیسا تمہارا اعتقاد ہے
ویسا ہی تمہارے ساتھ ہو۔" ۳۰ فوراً ہی ان کو بینائی آگئی۔ یسوع نے
اُنہیں سختی سے تاکید کی کہ "یہ واقعہ کسی سے نہ کہنا۔" ۳۱ لیکن وہ
اندھے وہاں سے لوٹے اور اِس خبر کو اس علاقے کے چاروں طرف پھیلا
دیئے۔
۳۲ جب وہ دونوں جا رہے تھے تو چند لوگوں نے کسی ایک کو یسوع
کے پاس لائے چونکہ اس پر بد رُوح کا سایہ تھا اس وجہ سے وہ گونگا ہو گیا
تھا۔ ۳۳ تب یسوع نے اس بدرُوح کو حکم دیا کہ وہ اُسکو چھوڑ کر چلا
جائے۔ تب وہ بولنے لگا۔ لوگوں نے دیکھا تو تعجب میں پڑ گئے۔ اور کہنے
لگے "اِسرائیل میں ایسا کام ہم نے دیکھا ہی نہیں۔"
۳۴ لیکن فریسی کہنے لگے کہ "یہ بدرُوحوں کے مالک و سردار کی قوت
و طاقت سے بدرُوحوں کو چُھڑاتا ہے۔"

لوگوں کے بارے میں یسوع کا دُکھ اُٹھانا

۳۵ یسوع نے تمام گاؤں اور شہروں کا دورہ کیا۔ اور یسوع نے اُن
کی عبادت گاہوں میں تعلیم دیتے ہوئے بادشاہت کے بارے میں خوش
خبری سنائی تمام قسم کی بیماریوں کو شفا بخشا۔ ۳۶ تکلیف میں مُبتلا بے
سہارا لوگوں کے مجمع کو دیکھ کر یسوع غمگین ہوا۔ وہ بغیر چرواہے کے
بھیڑوں کی ریوڑ کی مانند ہے۔ ۳۷ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "
فصل تو بہت اچھی ہے لیکن مزدور کم ہیں۔ ۳۸ اور اُس نے کہا کہ فصل کا
مالک خُدا ہے۔ اس لئے فصل کاٹنے کے لئے زیادہ مزدوروں کو بھیجنے کے
لئے اس سے دُعا کرو۔"

یسوع کا رسولوں کو دیا گیا حکم

(مرقس ۳:۱۳-۱۹؛ ۶:۷-۱۳؛ لوقا ۶:۱۲-۱۶؛ ۹:۱-۶)

۱۰ یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو ایک ساتھ جمع کر کے ان کو
اس بات کا اختیار دیا کہ وہ بدروحوں کو چھڑائے اور ہر قسم
کے بیماری سے شِفا دے۔ ۲ اِن بارہ رسولوں کے نام اس طرح ہیں۔
شمعون جسکو پطرس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اور اس کا بھائی اندریاس،
زبدی کا بیٹا یعقوب اور اس کا بھائی یوحنا۔ ۳ فلپّس اور برتلمائی، توما، اور
محصول وصول کرنے والا متّی، حلفی کا بیٹا یعقوب، تدّی۔ ۴ قوم پرست*
شمعون قنانی، اور یہودا اسکریوتی جس نے یسوع کو دشمنوں کے حوالے کیا۔
۵ یسوع ان بارہ رسولوں کو چند احکامات دیکر اور بادشاہت سے متعلق
لوگوں کو معلومات فراہم کرنے کے لئے بھیج دیا۔ اور یسوع نے ان سے جو
کہا وہ یہ کہ "غیر یہودیوں کے پاس اور ان شہروں میں جہاں سامری رہتے
ہوں نہ جانا۔ ۶ بلکہ اِسرائیل کے پاس جاؤ جو کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرح
ہے۔ ۷ اور ان کی منادی کرو جنّت کی بادشاہت قریب آرہی ہے۔
۸ بیماروں کو شِفا دو۔ اور مُردوں کو جلا دو۔ اور کوڑھیوں کو صحت دو۔ اور
لوگوں کو بدروحوں سے چُھڑاؤ۔ میں یہ تمام اختیارات تمہیں آزادانہ دے رہا
ہوں۔ اِس لئے تم غیروں کی بے لوث خدمت کرو۔ ۹ تم رقم یا تانبا
،چاندی یا سونا کوئی چیز اپنے ساتھ نہ لے جانا۔ ۱۰ نہ کوئی تھیلی یا زیادہ
کپڑے، نہ جُوتیاں لے، نہ کوئی ڈنڈا یہ چیزیں لیتے ہوئے نہ جاؤ۔ مزدور
اپنی ضرورت کی چیزوں کا مستحق ہے۔ ۱۱ "جب تم کسی گاؤں یا کسی
شہر میں داخل ہوں تو کسی اچھی با اثر شخصیت کو ڈھونڈو اور تم اُس جگہ کو

قوم پرست یہ سیاسی گروپ یہودیوں سے تعلق رکھتا تھا۔

چھوڑنے تک اُسی کے گھر میں قیام کرو۔ ۱۲ جب تم اُس گھر میں داخل
ہو تو اُن سے کہو کہ سلامتی تم پر ہو۔ ۱۳ اس گھر کے لوگ اگر تمہارا
استقبال کریں تو وہ تمہارے دعائے خیر و سلامتی کے مستحق ہوں تو وہ
سلامتی انہیں حاصل ہو۔ لیکن اگر وہ تمہیں خوش آمدید نہ کہے تو تمہاری
دعائے خیر کے مستحق نہیں ہیں اور تم پر ہی واپس لوٹے۔ ۱۴ ایک گھر
والے یا ایک گاؤں والے اگر تمہیں خوش آمدید نہ کہے یا تمہاری باتیں نہ
سنے تو تم کو چاہئے کہ اُس جگہ کو چھوڑنے سے پہلے تمہارے پیروں کو لگی
دھول وہیں پر جھٹک دو۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ فیصلہ کے دن
اُس گاؤں کا حال سدوم اور عمورہ سے بھی زیادہ بُرا ہوگا۔

ظلم وزیادتی کے بارے میں
یسوع کی تاکید

(مرقس ۱۳:۹-۱۳؛ لوقا ۲۱:۱۲-۱۷)

۱۶ ”سنو! میں تمہیں بھیڑوں کی طرح بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا
ہوں۔ اس وجہ سے تم سانپوں کی طرح ہوشیار رہو۔ کبوتروں کی طرح کوئی
غلطی نہ کرو۔ ۱۷ لوگوں کے بارے میں باخبر رہو۔ تم کو وہ قید کرکے
عدالت میں حاضر کردیں گے۔ وہ اپنی یہودی عبادت گاہوں میں تم پر
درّے برسائیں گے۔ ۱۸ تم کو حاکموں کے سامنے اور بادشاہوں کے
سامنے وہ پیش کریں گے۔ میری وجہ سے لوگ تمہارے ساتھ ایسا کریں
گے۔ لیکن تم اُن بادشاہوں کو اور حاکموں کو اور غیر یہودی لوگوں کو
میرے بارے میں کہوگے۔ ۱۹ جب تم قید کئے جاؤ تو تم اس بات کی
فکر نہ کرو کہ کس طرح گفتگو کریں، اور تمہیں کیا کہنا چاہئے وہ سب باتیں
اُس وقت تمہیں عطا ہوگی۔ ۲۰ حقیقت میں کلام کرنے والے تم نہ ہو
گے۔ بلکہ تمہارے باپ کی رُوح ہی تمہارے ذریعے سے بات کرے گی۔
۲۱ ”بھائی اپنے حقیقی کے خلاف آئے گا اور اس کو موت کی سزا
کے حوالے کرے گا۔ باپ اپنی خاص اولاد کے خلاف موت کی سزا کے
حوالے کریں گے۔ اور اولاد والدین کے خلاف کھڑے ہو کر موت کی سزا
کے حوالے کریں گے۔ ۲۲ کیوں کہ تم میری پیروی کرتے ہو اس وجہ
سے سب لوگ تم سے نفرت کریں گے۔ لیکن آخری وقت تک صبر کرنے
والا ہی نجات پائے گا۔ ۲۳ اگر کسی ایک گاؤں میں تم پر ظُلم و زیادتی ہو
تو دوسرے گاؤں کو چلے جاؤ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ابن آدم دوبارہ
آنے سے پہلے تم اسرائیل کی تمام آبادیوں میں گذرنے بھی نہ پاؤگے۔
۲۴ ”شاگرد اپنے اُستاد سے بہتر نہ ہوگا۔ اور نہ ہی نوکر اپنے مالک
سے بہتر ہوگا۔ ۲۵ شاگرد کو یہ کافی ہوگا کہ وہ اپنے اُستاد جیسا بنے۔ اور
نوکر کے لئے یہ کافی ہوگا کہ وہ اپنے مالک جیسا بنے۔ خاندان کے صدر ہی کو
اگر ابلیس کے نام سے پکارا جائے تو کیا خاندان کے دیگر افراد کو اور زیادہ
بُرے ناموں سے پکارا نہ جائے گا۔

خُدا ہی سے ڈرنا چاہئے نہ کہ لوگوں سے

(لوقا ۱۲:۲-۷)

۲۶ ”اِس وجہ سے لوگوں سے نہ ڈرو۔ کیوں کہ ہر وہ چیز جو پوشیدہ
ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔ جو بھی چیز مخفی ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔
۲۷ میں اندھیرے میں یہ تمام واقعات تم سے کہہ رہا ہوں لیکن میری یہ
آرزو و تمنّا ہے کہ تم اِن واقعات کو دن کے اُجالے میں کہو۔ میں یہ ساری
باتیں تم سے آہستگی کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ مگر اِن چیزوں کو تم لوگوں سے
آواز سے سناؤ۔ ۲۸ تم لوگوں سے نہ گھبراؤ۔ کیوں کہ وہ صرف جسم کو تو
مار سکتے ہیں لیکن وہ رُوح کو مار نہیں سکتے۔ بلکہ خُدا سے ڈرو جو رُوح اور جسم
کو جہنم میں نابُود کرسکتا ہے۔ ۲۹ بازار میں ایک سکہ میں دو چڑیوں کو
بیچتے ہیں۔ لیکن تمہارے باپ کی اِجازت کے بغیر اِن میں کوئی ایک بھی
نہیں مرتی۔ ۳۰ تمہارے سر میں کتنے بال ہیں خُدا کو اِس کا علم ہے۔
۳۱ اِس لئے تم خوف نہ کرو۔ کیوں کہ تم کئی چڑیوں سے بہت زیادہ
قیمتی ہو۔

تمہارے ایمان کے بارے میں تمہارا ظاہر گواہ ہے

(لوقا ۱۲:۸-۹)

۳۲ ”اگر کوئی شخص لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا
ہے تو میں بھی میرے باپ کے سامنے جو آسمانوں میں ہے اس کو اپنا
بتاؤں گا۔ ۳۳ اگر کوئی شخص لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ میں اس کا نہیں
ہوں تو میں بھی آسمانوں میں رہنے والے میرے باپ سے یہ کہوں گا کہ یہ
آدمی میرا نہیں ہے۔

یسوع کی پیروی تکلیف دہ ہے

(لوقا ۱۲:۵۱-۵۳؛ ۱۴:۲۶-۲۷)

۳۴ ” تم یہ نہ سمجھو کہ میں دنیا میں امن قائم کرنے آیا ہوں بلکہ
تلوار چلانے کے لئے آیا ہوں۔ ۳۵-۳۶ اس کو پورا کرنے کے لئے آیا
ہوں:

کہ ایک شخص ایسا ہے کہ اس کے گھر والے ہی اس کے دشمن
ہوں گے۔ بیٹا باپ کے خلاف، بیٹی ماں کے خلاف اور بہو ساس کے
خلاف، دشمن ہونگے۔

میکاہ ۷:۶

۳۷ "اگر کوئی شخص میری محبت سے بڑھکر اپنے باپ یا اپنی ماں
سے محبت کرتا ہے تو وہ میری پیروی کرنے کے لائق نہ ہوگا۔ اور جو کوئی
میری محبّت سے بڑھکر اپنے بیٹے سے یا اپنی بیٹی سے محبّت کرے تو وہ
بھی میرا پیرو کہلانے کا مستحق نہ ہوگا۔ ۳۸ جو کوئی اس کو دی جانے والی
صلیب کو قبول کرنے کا خواہشمند نہ ہو تو وہ میرا متّبع ہونے کے لائق نہ ہو
گا۔ ۳۹ میری محبّت سے بڑھ کر جو کوئی اپنی جان سے محبّت کرتا ہے وہ
اس کو کھو دیتا ہے میری خاطر سے جو کوئی اپنی جان کو کھو دیتا ہے تو وہ
اس کو پائے گا۔

خُدا اُن لوگوں پر رحم کرے گا جو تمہیں قبول کریں گے

(مرقس ۹:۴۱)

۴۰ جو تمہیں قبول کرنے والا ہے وہ مجھے بھی قبول کرنے والا ہے جو
مُجھے قُبول کرنے والا ہے وہ مجھے بھیجنے والے خُدا کو بھی قبول کرتا ہے۔
۴۱ نبی کو نبی سمجھ کر اس کا استقبال کرنے والا گویا اس نبی کے اجر کو وہ
پائے گا۔ حق کو سچّا جان کر اِس کا استقبال کرنے والا گویا اس حق کو ملنے
والے حق کا وہ حقدار ہوگا۔ ۴۲ غریب مفلس کو جو کہ میرا پیرو کار ہے
اگر کوئی مناسب امداد کرے تو وہ یقیناً اس کا اجر پائے گا۔ میری پیروی
کرنے والوں کو اگر کوئی ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے تو وہ ضرور اس کے
اجر کا حقدار ہوگا۔"

یسوع اور بپتسمہ دینے والا یوحنا

(لوقا ۷:۱۸-۳۵)

۱۱ یسوع اپنے بارہ شاگردوں سے ان واقعات کو سُنانے کے بعد
ہدایات کو دینا ختم کیا۔ تبلیغ اور منادی کرنے کے لئے وہ
گلیل کے قصبوں میں چلا گیا۔ ۲ یوحنا بپتسمہ دینے والا قید میں تھا۔ اس کو
ان چیزوں کے متعلق معلوم ہُوا جو مسیح کر رہا تھا۔ اس لئے یوحنا نے اپنے
چند شاگردوں کو یسوع کے پاس بھیج دیا۔ ۳ یوحنّا کے شاگرد یسوع سے
پوچھنے لگے کہ "کیا وہ آنے والا تو ہی ہے یا کسی دوسرے آنے والے کے
انتظار میں ہم رہیں۔"
۴ اس کے لئے یسوع نے جواب دیا "تم نے جن واقعات کو یہاں سُنا
اور دیکھا ہے تم جاؤ اور ان سب کچھ کی یوحنّا کو اطلاع دو۔ ۵ اندھے نظر کو
پالیتے ہیں اور لنگڑے اچھی طرح چلنے پھرنے کے قابل ہوتے ہیں اور کوڑھی
بھی شفا پاتے ہیں اور بہرے سننے کے قابل بنتے ہیں اور مُردوں کو دوبارہ
زندگی ملتی ہے۔ اور غریبوں کو خُوش خبری سنائی جاتی ہے۔ ۶ جو کوئی
مجھے قبول کرلیتا ہے تو وہ مُتبرّک ہوجاتا ہے۔"

۷ جب یوحنّا کے شاگرد لوٹ رہے تھے تو یسوع نے لوگوں سے یوحنّا
کے بارے میں باتیں کرنے لگا۔ یسوع نے اُن سے کہا، "تم کیا دیکھنے کے
لئے بیابان کو گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلنے والے سرکنڈے؟ نہیں!
۸ تو پھر حقیقت میں تم کیا دیکھنے کے لئے گئے تھے؟ کیا جاذب نظر لباس
میں ملبُوس آدمی کو نہیں! نئے اور قیمتی پوشاک پہننے والے لوگ تو بادشاہوں
کے محلوں میں رہتے ہیں۔ ۹ تب تو تم کیا دیکھنے کے لئے گئے تھے؟ کیا
ایک نبی کو؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ یوحنّا نبی سے بڑھ کر ہے۔ ۱۰
یوحنا کے بارے میں تحریروں میں اس طرح لکھا ہُوا ہے:

یہ لو! میں اپنے پیغمبر کو تجھ سے پہلے بھیجتا ہوں۔ اور وہ تیرے لئے
راستے کو ہموار کرے گا۔

ملاکی ۳:۱

۱۱ یوحنّا بپتسمہ دینے والے پہلے جو گذرے ہیں ان سے بڑا ہے۔
میں تم سے سچ کہتا ہوں "کہ آسمانی بادشاہت میں رہنے والا چھوٹا بھی یوحنا
سے بڑا ہی ہو گا۔ ۱۲ بپتسمہ دینے والا یوحنّا جب سے آیا ہے تب سے
آسمانی بادشاہت طاقتور حملوں کا شکار ہوئی ہے۔ لوگ قوّت کا استعمال
کر کے حکومت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ۱۳ تمام نبیوں
اور شریعت موسیٰ نے یوحنّا کے آنے تک آسمانی بادشاہت کے بارے
میں پہلے ہی بتادیا تھا۔ ۱۴ شریعت اور نبیوں نے جو بات کہی ہے اس
پر اگر تم ایمان رکھتے تو تم ایمان رکھتے ہو کہ یوحنا، ایلیاہ ہے اس کے آنے
کے بارے میں شریعت اور نبیوں نے بھی کہا ہے۔ ۱۵ اے لوگو! میں
جو بات بتاتا ہوں اس کو سنو اور توجّہ دو۔
۱۶ "اس دور کے لوگوں کے بارے میں میں کیا بتاؤں؟ انکا مُقابلہ
کس سے کروں اس لئے کہ اِس دور کے لوگ بازاروں میں بیٹھے ہوئے بچّوں
کی طرح ہوں گے۔ جب کہ ایک گروہ کے بچّے دوسرے گروہ کے بچّوں
سے اس طرح کہیں گے۔

۱۷ ہم نے تمہارے لئے ایک باجا بجایا۔ مگر تم نہ ناچے۔ ہم نے
مرثیہ سنایا لیکن تم نے ماتم نہ کیا۔

۱۸ میں تم سے کہتا ہوں کہ آج کے لوگ ان بچّوں کی طرح ہیں۔
کیوں کہ یوحنّا آگیا ہے مگر وہ دوسرے لوگوں کی طرح کھانا نہیں کھایا اور
مئے نہ پی لیکن لوگ اُسکے بارے میں کہتے ہیں کہ اس پر بدرُوح کے اثرات
ہیں۔ ۱۹ ابن آدم آگیا ہے وہ دوسرے لوگوں کی طرح کھانا کھاتا ہے اور

مئے بھی پیتا ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ دیکھو! وہ پیٹو ہے۔ اور وہ مئے خور
ہے۔ محصول وصول کرنے والے دیگر اور بُرے لوگ ہی اسکے دوست احباب
ہیں۔ لیکن حکمت ہی اپنے کاموں سے اپنی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔"

ایمان نہ لانے والے لوگوں کے بارے میں یسوع کی تاکید

(لوقا ۱۰:۱۳-۱۵)

۲۰ تب یسوع نے جن شہروں میں اپنے معجزے اور نشانیاں دکھایا
تھا ان شہروں کی وہ ملامت کرتے ہوئے مزمت کرنے لگا۔ کیوں کہ ان
شہروں کے لوگ اپنی زندگیوں میں کوئی تبدیلی نہ لائے اور نہ گناہ کے
کاموں سے اپنے آپکو روکے رکھّا۔ ۲۱ یسوع نے خرازین* سے مخاطب ہو
کر کہا، "اے خرازین والو! افسوس ہے تم پر، میں تمہارے کس انجام کو
بتاؤں؟ اور اے بیت صیدا!* تمہارا بھی کیا انجام بتاؤں، افسوس ہے تم پر
بہت سے معجزات بتایا ہوں۔ اگر وہ غیر معمولی کام اور معجزے صور اور
صیدا* میں ہوتے تو اُن کے رہنے والے ایک عرصہ پہلے ہی اپنی زندگیوں
میں انقلاب لائے ہوتے اور اپنے کئے ہوئے کاموں پر پچھتاتے ہوئے ٹاٹ
کا ٹکڑا باندھ لیتے اور سر پر راکھ ڈال لیتے۔ ۲۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ
فیصلہ کے دن صور اور صیدا سے بڑھ کر تمہاری حالت بد تر ہوگی۔
۲۳ اے کفر نحوم! کیا تُو جنّت میں اٹھائے جانے کے بارے میں غور و
فکر بھی کرتا ہے؟ نہیں، بلکہ تو عالمِ ارواح میں اُترے گا۔ میں نے تجھے
بے شمار معجزات بتائے اگر سدوم میں ان معجزات کو دکھاتا ہوتا تو یقیناً وہ
لوگ گناہ کے کاموں سے بچ جاتے اور آج تک وہ بحیثیت شہر ہی بچا رہتا۔
۲۴ میں تم سے کہتا ہوں کہ فیصلہ کے دن تمہاری حالت سدوم سے بھی
زیادہ بد تر ہوگی۔"

یسوع لوگوں کو آرام پہنچاتا ہے

(لوقا ۱۰:۲۱-۲۲)

۲۵ تب یسوع نے کہا اے "زمین و آسمان کے خداوند" اور باپ
میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ کیوں کہ تُو نے ان
واقعات کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائے رکھّا۔ لیکن ان لوگوں پر کہ جو
چھوٹے بچّوں کی طرح ہیں اِن پر تو ظاہر کر دیا ہے۔ ۲۶ ہاں میرے باپ
حقیقت میں یہ تیری مرضی اور پسند ہونے کی وجہ سے تو نے ایسا کیا ہے۔
۲۷ "میرے باپ نے مجھے ہر چیز عطا کی ہے۔ کوئی بھی بیٹے کو
نہیں جانتا۔ صرف باپ ہی اپنے بیٹے کو اچھّی طرح جانتا ہے۔ اور کوئی
شخص باپ کو نہیں جانتا۔ بیٹا ہی صِرف باپ کو جانتا ہے۔ بیٹا باپ کو
جِس پر ظاہر کرنے کی خواہش کرتا ہے تو وہی اپنے باپ کو پہچان لیتے ہیں۔
۲۸ "اے محنت مشقّت کرنے والو! اور وزنی بوجھ کو اٹھانے والو،
تم سب میرے پاس آجاؤ۔ میں تمہیں آرام پہنچاؤں گا۔ ۲۹ میرے
جوے کو کندھا دیتے ہوئے مجھ سے باتیں سیکھو۔ میں شریف اور منکر
المزاج ہوں۔ اور تم اپنی جانوں کے لئے تشفّی پاؤگے۔ ۳۰ ہاں! جو کام
میں تمُ سے قُبول کرنے کے لئے کہتا ہُوں آسان ہے۔ تمہیں اُٹھانے کے
لئے جو بوجھ دے رہا ہُوں وزنی نہیں ہے۔"

چند یہودیوں کی یسوع کے بارے میں کی گئی تنقید

(مرقس ۲:۲۳-۲۸؛ لوقا ۶:۱-۵)

۱۲ وہ سبّت کا دن تھا یسوع اناج کے کھیتوں کی راہ سے چل
کر جا رہا تھا۔ اور یسوع کے شاگرد اس کے ساتھ تھے۔ اور وہ
بھُوکے تھے۔ جس کی وجہ سے شاگرد بالیاں توڑ کر کھانے لگے۔ ۲ جب
فریسیوں نے دیکھا تو یسوع سے کہنے لگے، "دیکھ سبّت کے دن کئے جانے
والے تمام کام جن کے بارے میں شریعت میں بتائے گئے احکامات کے
خلاف ہیں تیرے شاگرد کر رہے ہیں۔"
۳ اس پر یسوع نے کہا، "جب داؤد اور اس کے ساتھ موجود لوگ
بھوکے تھے، تب داؤد نے کیا کیا تم کو معلوم ہے؟ ۴ داؤد خُدا کے گھر کو
چلا گیا۔ خُدا کی نذر کی ہوئی روٹیاں داؤد نے کھایا اور اسکے ساتھیوں نے
کھائے۔ جبکہ اِن کا اس روٹی کو کھانا شریعت کے خلاف تھا۔ اور اُس کا کھانا
صرف کاہنوں کے لئے روا تھا۔ ۵ کیا تم نے شریعتِ موسیٰ میں نہیں پڑھا
کہ؟ ہر سبت کے دن کاہن ہیکل کے اصولوں کے خلاف ورزی کرنے کے
باوجود بے قصور کہلاتے۔ ۶ لیکن ہیکل کے مقابلے میں افضل ترین اِنسان
یہاں ہونے کی بات میں تم کو بتاتا ہوں۔ ۷ تحریر کہتی ہے کہ مجھے
جانوروں کی قربانی نہیں چاہئے بلکہ مجھے رحم و کرم ہی چاہئے۔ اِس لئے کہ
اس کے حقیقی معنی تم نہیں جانتے۔ اگر تم اس کے معنی سے واقف ہوتے
تو ان بے قُصوروں کو تم قُصور وار ہونے کا فیصلہ نہ دیتے۔
۸ اور یہ کہا ہے، "ابن آدم سبت کے دن کا خُداوند ہے۔"

ہاتھ کے سوکھ جانے والے کو شفاء یابی

(مرقس ۳:۱-۶؛ لوقا ۶:۶-۱۱)

۹ یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر یہودیوں کی عبادت گاہ میں گیا۔
۱۰ یہودیوں کی اس عبادت گاہ میں ایک آدمی کا ہاتھ معذور تھا۔ یہودیوں

خرازین، بیت صیدا، یہ دونوں شہر گلیلی تالاب کے قریب ہیں جہاں یسوع لوگوں کی منادی دیا کرتا تھا۔

صُور اور صیدا اُن گاؤں کے نام ہیں جہاں بُرے لوگ رہا کرتے تھے۔

میں بعض وہ لوگ تھے جنہوں نے یسوع پر الزام دھرنے کے لئے عذر لنگ
تلاش کرنے لگے۔ اِس وجہ سے اُنہوں نے یسوع سے پوچھا، ”کیا سبت کے
دن شفاء دینا درست ہے؟“
۱۱ یسوع نے ان سے کہا، ”اگر تم میں سے کسی کے پاس ایک بھیڑ
ہو اور وہ بھیڑ سبت کے دن ایک گڑھے میں گر جائے تو کیا تم اس بھیڑ کو
اس گڑھے سے نہ نکالو گے؟ ۱۲ یقیناً انسان اِس بھیڑ سے کئی گنا بڑھ کر
عزت و قدر کے لائق ہے۔ اس لئے سبت کے دن اچھّے اور نیکی کے کام
کرنا موسیٰ کی شریعت کے مطابق ہی ہے۔“
۱۳ تب یسوع نے ہاتھ کے اُس معذور آدمی سے کہا، ”تو اپنا ہاتھ بتا“
تب اُس آدمی نے اپنے ہاتھ کو اُس کی طرف آگے بڑھایا۔ فوراً اُس کا ہاتھ
دوسرے ہاتھ کی طرح ٹھیک ٹھاک ہوا۔ ۱۴ تب فریسی چلے گئے اور
یسوع کو قتل کرنے کی تدبیریں کرنے لگے۔

یسوع خُداوند کا منتخبہ خادم

۱۵ فریسیوں سے کی جانے والی تدبیر کا یسوع کو علم تھا۔ اس وجہ
سے یسوع اِس جگہ کو چھوڑ کر چلا گیا۔ جب کئی لوگ اِس کی پیروی کرنے
لگے۔ اور اُس نے تمام بیماروں کو شفا دی۔ ۱۶ اُس نے لوگوں کو تاکید
کی کہ وہ کون ہے یہ بات کسی سے نہ کہیں۔ ۱۷ یسعیاہ نبی کی کہی ہُوئی
بات پُوری ہونے کے لئے یسوع نے یہ سب کیا ہے۔ یسعیاہ نے جو کہا
ہے وہ یہ ہے،

۱۸ ”یہ تو میرا خادم ہے۔ اور میں نے اِس کا انتخاب کیا ہے۔ میں
اس سے پیار کرتا ہُوں۔ میں اس سے خوش ہوں۔ میں اپنی رُوح کو اِس پر
اُتاروں گا۔ اور یہ قوموں کو مُنصفانہ فیصلہ دے گا۔
۱۹ نہ یہ جھگڑا کرے گا اور نہ چیخ و پُکار کرے گا۔ اور نہ گلیوں میں اِس
کی آواز سنائی دے گی۔
۲۰ جھکے ہوئے سرکنڈے کو وہ توڑے گا۔ اور بُجھنے والے چراغ کو
وہ نہ بُجھائے گا۔ انصاف کے ساتھ فیصلہ کی کامیابی کو وہ کروائے گا۔
۲۱ اور تمام لوگ اس پر امید کریں گے۔“

یسعیاہ ۴۲: ۱-۴

یسوع کو دیا گیا اختیار خُدا ہی کا ہے

(مرقس ۳: ۲۰-۳۰؛ لوقا ۱۱: ۱۴-۲۳؛ ۱۲: ۱۰)

۲۲ تب ایسا ہُوا کہ چند لوگ ایک آدمی کو یسوع کے پاس لائے اس پر
بدرُوح کے اثرات کے نتیجہ میں وہ اندھا اور گُونگا ہو گیا تھا۔ یسوع نے اِس
شخص کو شفا بخشی اور وہ دیکھنے اور بولنے لگا۔ ۲۳ لوگ حیران ہو گئے۔ اور
آپس میں باتیں کرنے لگے ”کیا یہ آدمی ابن داؤد ہو سکتا ہے؟“
۲۴ لوگوں کی آپس میں بات چیت کو سُن کر فریسیوں نے کہا،
”یسوع بلجبل کی قوت کے ذریعہ لوگوں کو بدرُوحوں سے نجات دلاتا ہے۔
بلجبل بدرُوحوں کا سردار ہے۔“
۲۵ فریسی جن واقعات پر غور کرتے تھے وہ یسوع کو معلوم تھا۔ جس
کی وجہ سے یسوع نے اُن سے کہا، ”جس حکومت میں آپسی اختلافات ہوں وہ
تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ داخلی اختلافات سے پُھوٹ کا شکار ہونے والی شہر
اور خاندان قائم اور دیرپا ثابت نہ ہو گی۔ ۲۶ ایسی صُورت میں اگر شیطان
ہی بدرُوحوں کو اپنے میں سے باہر بھگا دے تو گویا وہ اپنے آپ ہی
میں اختلافات پیدا کرے گا۔ تب اِس کا دور اسکی بادشاہت کا مستقبل قیام
کیسے ممکن ہو سکے گا۔ ۲۷ تم کہتے ہو کہ میں بلجبل کی قُوّت سے بدرُوحوں
کو نکالتا ہوں۔ اگر یہ بات حقیقت پر مبنی ہو تو تمہارے لوگ کِس کی قُوّت
سے بدرُوحوں سے نجات دِلاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے تمہارے اپنے خاص
لوگ ہی تمہیں خاطی ہونے کا یقین کرتے ہیں۔ ۲۸ لیکن میں خدائی رُوح
کی قُوّت کے ذریعہ بدرُوحوں کو نکالتا ہوں۔ اور اس بات سے اِس حقیقت
کا پتہ چلتا ہے کہ خدائی بادشاہت تمہارے پاس آئی ہے۔
۲۹ ”اگر کوئی طاقتور و توانا کے گھر میں گھس کر اس کے مال
اسباب کو چُراتا ہے تو پہلے اس کو چاہئے کہ وہ اس مضبوط و توانا کو کس کر
باندھے۔ تب کہیں اِس کو اس طاقتور کے گھر کے اسباب کا چُرانا ممکن ہو
سکے گا۔
۳۰ ”جو میرا ساتھی نہیں ہے وہ میرا مخُالف ہو گیا ہے۔ اور میرے
ساتھ جو ذخیرہ کرنے والا نہیں ہے وہی بکھیرنے اور منتشر کرنے والا ہوتا
ہے۔ ۳۱ ان تمام باتوں کی بنیاد پر میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں سے
سرزد ہونے والا ہر گناہ اور کہی جانے والی ہر بات کی بُرائی اور الزام کے
لئے معافی ہے۔ اس کے بر خلاف مُقدّس رُوح سے گستاخی کے لئے معافی
ہر گز نہیں۔ ۳۲ ابن آدم کی مخالفت میں اگر کوئی کہتا ہے تو اس کے لئے
معافی ہے لیکن مقدس رُوح کی مخالفت میں اگر کوئی لبوں کو جُنبش دے تو
اِس کے لئے نہ اِس دنیا میں اور نہ آنے والی دنیا میں کوئی معافی ہے۔

تمہاری حقیقت حال کے لئے تمہارے اعمال ہی گواہ ہیں

(لوقا ۶: ۴۳-۴۵)

۳۳ ”اگر تمہیں عمدہ میوہ چاہئے تو اچھّے قسم کا درخت لگانا ہو گا۔ اگر
اچھّے قسم کا درخت نہ ہو تو وہ ناکارہ اور خراب پھل ہی دے گا اور اُس میں
آنے والے پھل ہی سے اُس کو پہچانا جا سکتا ہے۔ ۳۴ تم سب سانپ ہو!

اور تم سب ظالم ہو ! تو ایسے میں تم کیوں کر اچھّی بات کہہ سکو
گے؟ تمہارے دِل جن باتوں سے بھرے ہوئے ہیں تمہاری زبان وہی
بات کرے گی۔ ۳۵ شریف النفس آدمی اپنے دِل میں نیک اور اچھّی
باتوں ہی کو جگہ دیتا ہے۔ اس وجہ سے وہ اپنے دِل سے نکلنے والی اچھّی باتوں
ہی کو بولتا ہے۔ لیکن اس کے بُرا اور ظالم جو ہو گا وہ تو اپنے دِل میں صرف
برائیوں ہی کا ذخیرہ کرتا ہے۔ اِس وجہ سے وہ وہی بُری باتیں زبان سے
نکالے گا جو اس کے دِل سے نکلتی ہیں۔ ۳۶ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ
لوگ غفلت اور لا پرواہی سے جو باتیں کرتے ہیں اُن کو انصاف اور فیصلہ
کے دن ہر بات کی جواب دہی ہو گی۔ ۳۷ تمہارے ہی الفاظ تمہیں
راستباز ثابت کرنے کے لئے استعمال ہوں گے۔ تمہارے باتوں ہی سے
تمہارا نیک اور راستباز اور گنہگار قصوروار ہونے کا فیصلہ کیا جائے گا۔"

نشانیوں کو ظاہر کرنے کے لئے یہودیوں کی مانگ (مطالبہ)

(مرقس ۸:۱۱-۱۲؛ لوقا ۱۱:۲۹-۳۲)

۳۸ تب چند فریسی اور مُعلّمین شریعت نے یسوع سے کہا، "اے
ہمارے استاد تو نے جن باتوں کو کہا ہے ان کو ثابت کرنے کے لئے ایک
معجزہ پیش کر۔"
۳۹ یسوع نے کہا، "بُرے اور گنہگار لوگ معجزہ کو دیکھنے کی آرزو
کرتے ہیں۔ لیکن ان کے لئے کوئی معجزہ دکھایا نہ جائے۔ سوائے جو نبی
یوناہ (یونس) پر ظاہر کیا گیا تھا۔ ۴۰ جس طرح یوناہ نبی مسلسل تین دن
اور تین رات ایک بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہے ٹھیک اسی طرح ابن آدم
بھی مسلسل تین دن اور تین رات قبر میں رہے گا۔ اس کے علاوہ ان کو اور
کوئی نشانی نہ دکھائی جائے گی۔ ۴۱ حق وانصاف کے فیصلہ کے دن شہر
نینوہ کے لوگ تمہارے ساتھ کھڑے ہوئے زندہ لوگوں کے بارے میں
مُجرم ہونے کا اعلان کریں گے۔ کیوں کہ یوناہ جب تبلیغ کرتا تھا تو وہ
اپنی زندگیوں میں تبدیلی لائے تھے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ میں یوناہ
سے زیادہ مُقدّم ہوں۔ ۴۲ انصاف وفیصلہ کے اس دن جنوبی علاقہ کی ملکہ
تم سب کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہو گی اور تم سب کو قصوروار ٹھہرائیگی۔ کیوں
کہ وہ ملکہ سلیمان کی حکمت کی تعلیم سُننے کے لئے بہت دُور سے آئی تھی۔
اور میں سُلیمان سے زیادہ مُقدّم ہوں۔"

آج کے ظالم وجابر لوگوں کی حالت

(لوقا ۱۱:۲۴-۲۶)

۴۳ "بُری رُوح جب آدمی سے باہر آتی ہے اور آرام وسکون پانے
کے لئے جگہ کی تلاش کرتے ہوئے پانی نہ پائے جانے والی خشک سوکھی جگہ
پر سفر کرتی ہے۔ تب بھی اس بُری رُوح کو سکون پانے کے لئے کوئی جگہ
نہیں ملتی۔ ۴۴ تب وہ رُوح کہے گی کہ میں پہلے جِس گھر کو چھوڑ کر آئی
ہوں اب پھر دوبارہ اس گھر کو جاؤں گی۔ جب پھر رُوح دوبارہ اس کے پاس
آئے گی تو وہ گھر خالی رہے گا صاف ستھرا جھاڑو دیا اور آراستہ وپیراستہ کیا
ہوا ہو گا۔ ۴۵ تب وہ بُری رُوح باہر جا کر خود سے زیادہ سخت ظالم سات
بُری رُوحوں کو ساتھ لئے ہوئے آتی ہے۔ پھر وہ رُوحیں اس آدمی میں گھس
کر رہنے لگتی ہے۔ اور اس آدمی کو پہلے کے مقابلے میں مزید مصائب کا سامنا
کرنا ہو گا۔ اور کہا کہ اس زمانہ میں ظالم اور بُرے لوگوں کا حشر بھی اسی طرح
ہو گا۔"

یسوع کے شاگرد ہی اس کے اہل خاندان ہوں گے

(مرقس ۳:۳۱-۳۵؛ لوقا ۸:۱۹-۲۱)

۴۶ یسوع جب لوگوں سے باتیں کر رہا تھا تب اس کی ماں اور اسُ
کے بھائی باہر آکر کھڑے ہوگئے اور وہ اس سے باتیں کرنا چاہتے تھے۔
۴۷ کسی نے یسوع سے کہا، "تیری ماں اور بھائی تیرے لئے باہر انتظار
میں کھڑے ہیں اور وہ تجھ سے باتیں کرنا چاہتے ہیں۔"
۴۸ یسوع نے اس آدمی کو جواب دیا، "میری ماں کون ؟ اور
میرے بھائی کون ؟" ۴۹ اپنے شاگردوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
کہا، "دیکھو یہی میری ماں اور یہی میرے بھائی ہیں۔ ۵۰ آسمانوں میں
رہنے والے میرے باپ کی مرضی کے مطابق زندگی گذارنے والا ہی حقیقی
معنوں میں میرا بھائی ہو گا اور کہا کہ وہی میری ماں اور میری بہن بھی
ہو گی۔"

تخم ریزی کو تمثیل بنا کر یسوع نے تعلیم دی

(مرقس ۴:۱-۹؛ لوقا ۸:۴-۸)

۱۳ اُسی دن یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا کر
بیٹھ گیا۔ ۲ اور کئی لوگ یسوع کے اطراف جمع ہوگئے۔
تب یسوع کشتی میں جا بیٹھا۔ اور تمام لوگ جھیل کے کنارے کھڑے تھے۔
۳ تب یسوع نے تمثیلوں کے ذریعہ کئی چیزیں انہیں سکھائیں۔ اور
یسوع ان کو یہ تمثیل دینے لگا کہ "ایک کسان بیج بونے کے لئے گیا۔
۴ جب وہ تخم ریزی کر رہا تھا تو چند بیج راستہ کے کنارے پر گرے۔ اور
پرندے آکر ان تمام بیجوں کو چُگ لئے۔ ۵ چند بیج پتھریلی زمین میں گر
گئے۔ اس زمین میں زیادہ مٹی نہ ہونے کی وجہ سے بیج بہت جلد اُگ آئے۔
۶ لیکن جب سُورج اُبھرا، اس نے پودوں کو جُھلسا دیا۔ تو وہ اُگے ہوئے
پودے سوکھ گئے۔ اِس لئے کہ ان کی جڑیں گہرائی تک نہ جاسکیں۔ ۷ دیگر
چند بیج خار دار جھاڑیوں میں گر گئے۔ اور وہ خار دار جھاڑیوں نے اُن کو دبا کر
کر اُن اچھّے بیجوں کی فصل کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ ۸ دوسرے چند

بیج اچھی زرخیز زمین میں گر گئے۔ اور وہ نشونما پاکر ثمر آور ہوئے بعض
پودے صد فیصد بیج دیئے، بعض پودے ساٹھ فیصد سے زیادہ اور بعض نے
تیس فیصد زائد بیج دیئے۔ ۹ میری باتوں پر کان دھرنے والے لوگ ہی
غور سے سُنیں“

یسوع نے تمثیلوں کا استعمال کیوں کیا؟

(مرقس ۴: ۱۰-۱۲؛ لوقا ۸: ۹-۱۰)

۱۰ تب شاگرد یسوع کے پاس آکر پوچھنے لگے ”تو تمثیلوں کے ذریعہ
لوگوں کو کیوں تعلیم دیتا ہے؟“
۱۱ یسوع نے کہا، ”خُدا کی بادشاہت کی پوشیدہ سچائی کو سمجھنے کی صرف
تم میں صلاحیت ہے۔ اور اُن پوشیدہ سچائی کو دیگر لوگ سمجھ نہیں پاتے۔
۱۲ جس کو تھوڑا علم و حکمت دیا گیا ہے وہ مزید علم حاصل کر کے علم و
حکمت والا بنے گا۔ لیکن جو علم و حکمت سے عاری ہو گا۔ اُس کے پاس کا وہ
برائے نام علم بھی کھو دے گا۔ ۱۳ اسی لئے میں ان تمثیلوں کے ذریعہ
لوگوں کو تعلیم دیتا ہوں۔ اُن لوگوں کا حال یہ ہے کہ یہ دیکھ کر بھی نہیں
دیکھنے کے برابر اور سُن کر بھی نہ سُننے کے برابر ہیں۔ ۱۴ ایسے لوگوں کے
بارے میں یسعیاہ نے جو کہا وہ سچ ہُوا:

تم غور و فکر کرتے ہو اور سُنتے ہو۔ لیکن تم نہیں سمجھتے حالانکہ تم دیکھتے ہو
لیکن جو کُچھ تم دیکھتے ہو اس کے معنی تم کو سمجھ میں نہیں آتے۔
۱۵ ہاں اُن لوگوں کے ذہن کُند ہو گئے ہیں اور کان بہرے ہو گئے ہیں اور
آنکھوں کی روشنی ماند پڑ گئی ہے۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بھی نہ دیکھنے
والوں کی طرح اور اپنے کانوں سے سُن کر بھی نہ سُننے والوں کی طرح اور دِل
رکھتے ہوئے بھی نہ سمجھ میں آنے والوں کی طرح میری طرف متوجہ نہ ہونے
والوں کی طرح اور میری طرف سے شفاء نہ پانے کی وجہ سے ایسا ہوا۔
یسعیاہ ۶: ۹-۱۰

۱۶ تم تو قابل مبارک باد ہو۔ تمہارے سامنے نظر آنے والے واقعات اور
سُنے جانے والے حالات کو تم اچھی طرح سمجھ سکتے ہو۔ ۱۷ میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ اب تمہارے لئے دیکھنے کے واقعات جو ہیں وہ دیکھنے کے لئے
اور کئی سننے کے حالات ہیں اُن کو سُننے کے لئے کئی نبیوں نے اور نیک
لوگوں نے آرزو کی۔ کہ وہ چیزیں دیکھیں جنہیں تم دیکھ رہے ہو لیکن
اُنہوں نے کبھی نہیں دیکھا اور کئی نبیوں اور نیک لوگوں نے وہ چیزیں
سُننا چاہا جو تم سُن رہے ہو لیکن اُنہوں نے کبھی نہیں سُنا۔

تخم ریزی سے متعلق یسوع کی وضاحت

(مرقس ۴: ۱۳-۲۰؛ لوقا ۸: ۱۱-۱۵)

۱۸ ”ایسی صورت میں کسان کے متعلق کہی گئی تمثیل کے معنی
سُنو۔ ۱۹ سڑک کے کنارے میں گرنے والے بیج سے مُراد کیا ہے؟
راستے کے کِنارے گرے بیج اُس آدمی کی مانند ہے جو آسمانی بادشاہت کے
متعلق تعلیمات کو سن رہا ہے لیکن سمجھ نہیں رہا ہے۔ اس کو نہ سمجھنے والا
انسان ہی راستے کے کنارے گرے ہوئے بیج کی طرح ہے۔ بُرا شخص آکر
اس آدمی کے دِل میں بوئے گئے بیجوں کو نکال باہر پھینک دیتا
ہے۔ ۲۰ اور پتھریلی زمین میں گِرے ہوئے بیج سے مُراد کیا ہے؟ وہ بیج
اس شخص کی مانند ہے بخوشی جو تعلیمات کو سُنتا ہے اور ان تعلیمات کو
بخُوشی فوراً قبول کرلیتا ہے ۲۱ لیکن وہ آدمی جو کلام کو اپنی زِندگی میں
مستحکم نہیں بناتا اس لئے وہ اُس کلام پر ایک مختصر وقت کے لئے عمل
کرتا ہے۔ اور اس کلام کو قبول کرنے کی وجہ سے خود پر کوئی تکلیف یا
مصیبت آتی ہے تو وہ اس کو جلد ہی چھوڑ دیتا ہے۔ ۲۲ خار دار جھاڑیوں
کے بیچ میں گِرنے والے بیج سے کیا مُراد ہے تعلیم کو سُننے کے بعد زندگی
کے تفکّرات میں اور دولت کی محبّت میں تعلیم کو اپنے میں پروان نہ
چڑھانے والا ہی خار دار زمین میں بیج کے گرنے کی طرح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
تعلیم اس آدمی کی زندگی میں کچھ پھل نہ دے گی۔ ۲۳ اور کہا کہ اچھّی
زمین میں گرنے والے بیج سے کیا مُراد ہے؟ تعلیم کو سُن کر اور اس کو سمجھ
کر جانے والا شخص ہی اچھی زمین پر گِرے ہوئے بیج کی طرح ہو گا۔ وہ آدمی
پروان چڑھ کر بعض اوقات سو فیصد اور بعض اوقات ساٹھ فیصد اور بعض
اوقات تیس فیصد پھل دے گا۔“

گیہوں اور گوکھرو کے دانہ کی تمثیل

۲۴ تب یسوع ان کو ایک اور تمثیل کے ذریعہ تعلیم دینے لگا۔ وہ یہ
کہ ”آسمان کی بادشاہت سے مُراد ایک اچھے بیج کو اپنے کھیت میں بونے
والے ایک کسان کی طرح ہے۔ ۲۵ اُس رات جب کہ سب لوگ سو
رہے تھے تو اُس کا ایک دشمن آیا اور گیہوں کے بیج میں گوکھرو کے دانے
بو کر چلا گیا۔ ۲۶ جب گیہوں کا پودا نشونما پا کر دانہ دار بن گیا تو اس
کے ساتھ گوکھرو کے پودے بھی بڑھنے لگے۔ ۲۷ تب اس کسان کے
خادم نے اُس کے پاس آکر دریافت کیا کہ تُو اپنے کھیت میں اچھے دانہ کو
بویا۔ مگر وہ گوکھرو کا دانہ کہاں سے آیا؟
۲۸ اُس نے جواب دیا، ”یہ دشمن کا کام ہے۔ تب ان خادموں نے
پوچھا کہ کیا ہم جا کر اس گوکھرو کے پودے کو اکھاڑ پھینکیں۔
۲۹ ”اُس آدمی نے کہا کہ ایسا مت کرو کیوں کہ تم گوکھرو کو نکالتے
ہوئے گیہوں کو بھی نکال پھینکو گے۔ ۳۰ فصل کی کٹائی تک گھاس
پھوس اور گیہوں دونوں کو ایک ساتھ اُگنے دو۔ فصل کی کٹائی کے وقت،
میں مزدوروں سے کہتا ہوں کہ پہلے گھاس پھوس کو جمع کرو اور جلانے کے

لئے ان کے گٹھے باندھ دو ، اور پھر اُسکے بعد گیہوں کو یکجا کرکے اس کو
میرے گھتّے میں رکھو۔"

مختلف تمثیلوں کے ذریعہ یسوع کی تلقین

(مرقس ۴:۳۰-۳۴؛ لوقا ۱۳:۱۸-۲۱)

۳۱ تب یسوع نے ایک اور تمثیل لوگوں سے کہی " آسمانی
بادشاہت رائی کے دانے کے مشابہ ہے۔ کسی نے اپنے کھیت میں اس کی
تخم ریزی کی۔ ۳۲ وہ ہر قسم کے دانوں میں بہت چھوٹا دانہ ہے۔ اور
جب وہ نشو نما پا کر بڑھتا ہے تو کھیت کے دوسرے درختوں سے لمبا ہوتا
ہے۔ جب وہ درخت ہوتا ہے تو پرندے آ کر اس کی شاخوں میں گھونسلے
بناتے ہیں۔"

۳۳ پھر یسوع نے لوگوں سے ایک اور تمثیل کہی "آسمانی بادشاہت
خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے روٹی پکانے کے لئے ایک بڑے
برتن جسمیں آٹا ہے اور اس میں خمیر ملا دیا ہے۔ گویا وہ پورا آٹا خمیر کی
طرح ہو گیا ہے۔"

۳۴ یسوع اِن تمام باتوں کو تمثیلوں کے ذریعہ بیان کرنے لگا۔
جب بھی وہ تعلیم و تلقین کرتا تو تمثیلوں کے ذریعہ سمجھاتا۔ ۳۵ نبی کی
کہی ہوئی یہ بات اِس طرح پوری ہوئی مع تمثیلوں کے ذریعہ

"تعلیم دیتا ہوں، دنیا کے وجود میں آنے کے بعد سے اِن
واقعات پر کہ جن پر پردے پڑے ہیں میں ان کو بیان کروں گا۔"

زبور ۷۸:۲

مشکل تمثیل کے لئے یسوع کی وضاحت

۳۶ تب یسوع لوگوں کو چھوڑ کر گھر چلا گیا۔ اُس کے شاگرد اُس کے
قریب گئے اور اُس سے کہا، " گوکھرو بیجوں سے متعلق تمثل ہم کو
سمجھاؤ۔"

۳۷ یسوع نے اس طرح جواب دیا، کھیت میں اچھّے قسم کے بیجوں کی
تخم ریزی کرنے والا ہی ابن آدم ہے۔ ۳۸ کھیت یہ دنیا ہے۔ اچھے بیج
ہی آسمانی بادشاہت میں شامل ہونے والے خُدا کے بچّے ہیں اور بُرے
و بد کاروں سے رشتے رکھنے والے ہی وہ گوکھرو کے بیج ہیں۔ ۳۹ "کڑوے
بیج کو بونے والا دشمن ہی وہ شیطان ہے۔ فصل کی کٹائی کا موسم ہی دنیا کا
اختتام ہے اور اس کو جمع کرنے والے مزدور ہی خدائی فرشتے ہیں۔

۴۰ "کڑوے دانوں کے پودوں کو اکھاڑ کر اُس کو آگ میں جلا دیتے ہیں
اور دنیا کے اختتام پر ہونے والا یہی کام ہے۔ ۴۱ ابن آدم اپنے فرشتوں
کو بھیجے گا۔ اور اُس کے فرشتے گناہوں میں ملوث بُرے اور شر پسند لوگوں
کو جمع کریں گے۔ اور وہ اُن کو اُس کی بادشاہت سے باہر نکال دیں گے۔
۴۲ فرشتے ان لوگوں کو آگ میں پھینک دیں گے۔ اور وہاں وہ تکلیف
سے روتے ہوئے اپنے دانتوں کو پیستے رہیں گے۔ ۴۳ تب اچھّے لوگ
سُورج کی مانند چمکیں گے۔ وہ اپنے باپ کی بادشاہی میں ہوں گے۔ میری
باتوں پر توجہ دینے والے لوگو غور سے سنو۔

خزانہ اور موتیوں کی تمثیل

۴۴ "آسمانی بادشاہت کھیت میں گڑھے ہوئے خزانہ کی مانند ہے۔
ایک دن کسی نے اُس خزانے کو پا لیا۔ اور بے انتہا مسرّت و خوشی سے
اُس کو کھیت ہی میں چُھپا کر رکھ دیا۔ تب پھر اس آدمی نے اپنی ساری
جائیداد کو بیچ کر اس کھیت کو خرید لیا۔

۴۵ "آسمانی بادشاہت عُمدہ اور اصلی موتیوں کو ڈھونڈنے والے
ایک سوداگر کی طرح ہے جو قیمتی موتیوں کو تلاش کرتا ہے۔ ۴۶ ایک
دن اُس تاجر کو بہت ہی قیمتی ایک موتی ملا۔ تب وہ گیا اور اپنی تمام
جائیداد کو فروخت کرکے اس موتی کو خرید لیا۔

مچھلی کے جال سے متعلق تمثیل

۴۷ "آسمانی بادشاہت سمندر میں ڈالے گئے ایک مچھلی کے جال کی
طرح ہے۔ اس جال میں مختلف قسم کی مچھلیاں پھنس گئی۔ ۴۸ تب وہ
جال مچھلیوں سے بھر گیا۔ مچھیرے اس جال کو جھیل کے کنارے لائے اور
اس سے اچھی مچھلیاں ٹوکریوں میں ڈال لی اور خراب مچھلیوں کو پھینک
دیا۔ ۴۹ اس دنیا کے اختتام پر بھی ویسا ہی ہوگا۔ فرشتے آئیں گے اور
نیک کاروں کو بد کاروں سے الگ کریں گے۔ ۵۰ فرشتے بُرے لوگوں
کو آگ کی بھٹی میں پھینک دیں گے۔ اس جگہ لوگ روئیں گے۔ درد و تکلیف
میں اپنے دانتوں کو پیسیں گے۔"

۵۱ یسوع اپنے شاگردوں سے پوچھا، "کیا تم ان تمام باتوں کو سمجھ
گئے ہو؟"

شاگردوں نے جواب دیا، "ہم سمجھ گئے ہیں"

۵۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آسمانی بادشاہت کے
بارے میں تعلیم دینے والا ہر ایک معلم شریعت مالک مکان کی طرح ہو گا
جو پرانی چیزوں کو اس گھر میں جمع کرکے اُن کو پھر باہر نکالے گا۔"

پیدائشی گاؤں کے لئے یسوع کا سفر

(مرقس ۶:۱-۶؛ لوقا ۴:۱۶-۳۰)

۵۳ یسوع ان تمثیلوں کے ذریعہ تعلیم دینے کے بعد وہاں سے چلا
گیا۔ ۵۴ تب وہ اُس کے گاؤں گیا۔ یسوع جب یہودی عبادت گاہ میں

تعلیم دے رہا تھا تو لوگ تعجب کرنے لگے۔ آپس میں کہنے لگے " یہ سوچ
سمجھ حکمت علم اور یہ معجزے دکھانے کی قوّت یہ کہاں سے پایا ہے؟ ۵۵
یہ تو صرف اُس بڑھئی کا بیٹا ہے۔ اور اُس کی ماں مریم ہے۔ یعقوب ،
یُوسُف اور شمعون اُس کے بھائی ہیں۔ ۵۶ اور اُس کی سب بہنیں
ہمارے پاس ہیں۔ اور آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ایسے میں یہ حکمت اور
معجزے دکھانے کی طاقت کہاں سے پا یا ہے ؟" ۵۷ اُس کو کسی نے
قبول نہ کیا۔
یسوع نے ان سے کہا، " دوسرے لوگ نبی کی تعظیم کرتے ہیں لیکن
نبی کے گاؤں کے لوگ اور اُس کے افراد خاندان عزّت نہیں دیتے۔"
۵۸ چُونکہ ان لوگوں میں ایمان نہ ہونے کی وجہ سے اس نے وہاں
کئی معجزے نہیں دکھائے۔

یسوع سے متعلق ہیرودیس کی رائے

(مرقس ۶: ۱۴ - ۲۹ ؛ لوقا ۹: ۷ - ۹)

۱۴ اُس زمانے میں ہیرودیس گلیل میں حکومت کرتا تھا لوگ
یسوع سے متعلق جن واقعات کو سُناتے تھے وہ سب اُسے
معلوم ہوئے۔ ۲ یہی وجہ ہے کہ ہیرودیس نے اپنے خادموں سے کہا، "
حقیقت میں وہ ہی بپتسمہ دینے والا یوحنا ہے۔ پھر وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے۔
اسی وجہ سے وہ معجزے دکھانے کی طاقت رکھتا ہے۔"

بپتسمہ دینے والے یوحنا کو قتل کئے جانے کے بارے میں

۳ اس سے قبل ہیرودیاس کی وجہ سے ہیرودیس نے یوحنا کو زنجیروں
میں جکڑوا کر قید خانے میں ڈلوایا تھا۔ ہیرودیاس ہیرودیس کے بھائی فلپس
کی بیوی تھی۔ ۴ یوحنا ہیرودیس سے کہہ رہا تھا۔ " یہ تمہارے لئے صحیح
نہیں کہ تم ہیرودیاس کے ساتھ رہو یہ کہنا ہی اُس کے لئے قید جانے کی وجہ
بنی۔" ۵ ہیرودیاس یوحنا کو قتل کروانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ لوگوں سے
گھبرا کر قتل نہ کرواسکا لوگ یوحنا کو ایک نبی کی حیثیت سے مانتے تھے۔
۶ ہیرودیس کی پیدائشی سالگرہ کے دن ہیرودیاس کی بیٹی ہیرودیس اور
اُس کے مہمانوں کے سامنے ناچنے لگی۔ اور ہیرودیس اُس سے بہت خوش
ہُوا۔ ۷ اِس لئے اُس نے اُس سے وعدہ کیا کہ تُو جو چاہتی ہے وہ میں تجھے
دوں گا۔ ۸ ہیرودیاس نے اپنی بیٹی سے کہا، " کیا مانگا جائے۔ " تب وہ
ہیرودیس سے کہنے لگی کہ بپتسمہ دینے والے " یوحنا کا سر اِسی جگہ اور اِسی
طشت میں مجھے دیدے۔" ۹ ہیرودیس بادشاہ بہت دُکھی تھا۔ اس لئے کہ
اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جو پوچھے گی اُس کو دے گا۔ ہیرودیس کی صف
میں کھانا کھانے والے لوگ بھی اِس وعدہ کو سُنے تھے۔ اِس لئے اُس کی مانگ
کے مُطابق دینے کے لئے ہیرودیس نے حُکم دیا۔ ۱۰ قید خانے کو جا کر
یوحنا کا سر قلم کر کے لانے کے لئے اُس نے سپاہیوں کو بھیج دیا۔ ۱۱ وہ
یوحنا کا سر طشت میں لا کر اُس کے حوالے کئے۔ وہ اس کو لئے اپنی ماں
ہیرودیاس کے پاس گئی۔ ۱۲ یوحنا کے شاگرد آئے اور اس کی لاش لے
کر گئے۔ اور اُس کو دفن کر کے قبر بنادی۔ وہ یسوع کے پاس گئے۔ اور پیش
آئے ہوئے سارے واقعات کو سنایا۔

یسوع کا پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں میں غذا کی تقسیم

(مرقس ۶: ۳۰ - ۴۴ ؛ لوقا ۹: ۱۰ - ۱۷ ؛ یوحنا ۶: ۱ - ۱۴)

۱۳ یسوع کو یوحنا کے بارے میں جب تفصیل معلوم ہوئی تو یسوع
کشتی میں سوار ہو کر اکیلا ہی ویران جگہ پر چلا گیا لیکن لوگ اُس کے متعلق جان
گئے تھے۔ اِس لئے وہ سب اپنے گاؤں کو چھوڑ کر پیدل ہی وہاں چلے گئے
جہاں یسوع تھا۔ ۱۴ جب یسوع وہاں کنارے پر آیا تو دیکھا کہ لوگوں کا
مجمع ہے اُن پر ترس کھایا اور ان کے بیماروں کو شفا بخشی۔
۱۵ جب شام ہوئی تو شاگرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے، " اُس جگہ
لوگوں کی رہائش نہیں ہے۔ اور اب وقت ہو گیا ہے۔ اور لوگوں کو گاؤں
میں بھیج دے تا کہ وہ اپنے لئے کھانا خرید لیں۔"
۱۶ یسوع نے اُن سے کہا، " لوگوں کو جانے کی ضرورت نہیں۔ تم
ہی اُن کے لئے تھوڑا سا کھانا کھانے کے لئے دو۔"
۱۷ شاگردوں نے جواب دیا، " ہمارے پاس تو صرف پانچ روٹیاں
اور دو مچھلیاں ہیں۔"
۱۸ یسوع نے کہا، " ان روٹیوں اور مچھلیوں کو لاؤ۔" ۱۹ تب اُس
نے لوگوں کو ہری گھاس پر بیٹھنے کے لئے کہا پانچ روٹیاں اور دو
مچھلیاں نکالیں۔ آسمان کی طرف دیکھا اور خُدا کا شُکر ادا کیا۔ روٹیوں کو توڑ
کر اپنے شاگردوں کو دیا۔ اور شاگردوں نے روٹیوں کو لوگوں میں تقسیم کر
دیئے۔ ۲۰ لوگ کھا پی کر سیر ہو گئے۔ جب لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو
کھانے کے بعد بھی بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو جب شاگردوں نے جمع
کیا تو بارہ ٹوکریاں بھر گئیں۔ ۲۱ کھانے سے فراغت پانے والوں میں
عورتوں اور بچّوں کے علاوہ تقریباً پانچ ہزار آدمیوں نے کھانا کھایا۔

جھیل کے پانی کے اوپر یسوع کی چہل قدمی

(مرقس ۶: ۴۵ - ۵۲ ؛ یوحنا ۶: ۱۵ - ۲۱)

۲۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، " میں ان لوگوں کو
رخصت کر کے بعد میں آؤں گا۔ اور تم لوگ اب کشتی میں سوار ہو کر جھیل
کے اُس پار چلے جاؤ۔" ۲۳ اُس نے لوگوں کو رخصت کرنے کے بعد دعا
کرنے کے لئے تنہا پہاڑ کے اوپر چلا گیا۔ اُس وقت رات ہو گئی تھی۔ اور وہ

وہاں اکیلا ہی تھا۔ ۲۴ اس وقت کشتی جھیل میں بہت دور تک چلی گئی
تھی۔ اور وہ مخالف ہوا اور لہروں کے تھپیڑوں کا سختی سے مقابلہ کر رہی
تھی۔ ۲۵ رات کے آخری پہر تک بھی شاگرد کشتی ہی میں تھے۔ وہ جھیل
میں پانی کے اوُپر چل رہا تھا۔ ۲۶ جب انہوں نے یسوع کو پانی پر چلتے
ہوئے دیکھا تو ڈر گئے انہوں نے اس کو "بھوت سمجھا اور مارے خوف کے
چیخنے لگے۔"

۲۷ فوراً یسوع اُن سے بات کرتے ہوئے کہنے لگا، "فکر مت کرو میں
ہی ہوں ڈرو مت۔"

۲۸ پطرس نے کہا، "اے خداوند اگر حقیقت میں تم ہی ہو تو مُجھے
حکم کرو کہ میں پانی پر چلتے ہوئے تمہارے پاس آؤں۔"

۲۹ یسوع نے پطرس سے کہا، "آجا"

فوراً پطرس کشتی سے اتر کر پانی پر چلتے ہوئے یسوع کے پاس آیا۔
۳۰ لیکن وہ طوفانی ہوا اور لہروں کو دیکھ کر خوف زدہ ہوا اور پانی میں
ڈُوبنے کے قریب ہوا اور پکار کر کہنے لگا "اے خداوند مجھے بچاؤ۔"

۳۱ یسوع نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پطرس کو پکڑ لیا۔ اور کہا، "اے
کم ایمان والو تم نے کیوں شک کیا؟"

۳۲ جب پطرس اور یسوع کشتی میں سوار ہوئے تو ہوا تھم گئی۔
۳۳ کشتی میں سوار شاگرد یسوع کے سامنے گر گئے۔ اور کہنے لگے کہ "
حقیقت میں تو ہی خُدا کا بیٹا ہے۔"

یسوع کئی بیماروں کو شفاء دیتا ہے

(مرقس ۶:۵۳-۵۶)

۳۴ وہ پار جا کر گنیسرت کے عِلاقہ میں پہنچے۔ ۳۵ وہاں کے لوگوں
نے یسوع کو دیکھا۔ اور انہیں یہ معلوم ہوا کہ یہ کون تھا؟ اِس وجہ سے وہ
اُنہوں نے اطراف واکناف کے علاقوں کے باشندوں کو یسوع کے آنے کی
خبر دی۔ لوگوں نے تمام بیماروں کو یسوع کے پاس لائے۔ ۳۶ اور
اُنہوں نے اُس سے التجا کی کہ "اُس کے پیرہن کو چھونے کی اجازت
دے۔" اور جن لوگوں نے اس کے پیرہن کو چُھوا وہ سب شفایاب
ہوئے۔

خُدا کا حکم اور لوگوں کے اصول

(مرقس ۷:۱-۲۳)

۱۵ تب چند فریسی اور معلمین شریعت یروشلم سے یسوع
کے پاس آئے اور کہا۔ ۲ "تمہارے ماننے والے ہمارے
اجداد کے اصول و روایت کی اطاعت کیوں نہیں کرتے؟ اور پوچھا کہ
تیرے شاگرد کھانا کھانے سے قبل ہاتھ کیوں نہیں دھوتے؟"

۳ یسوع نے کہا، "تمہارے پاس چلی آ رہی روایت پر عمل کرنے کے
لئے خدائی احکام کی خلاف ورزی تم کیوں کرتے ہو؟ ۴ خدائی حکم ہے کہ
تم اپنے ماں باپ کی تعظیم کرو۔* دوسرا حکم خُدا کا یہ ہے کہ اگر کوئی
اپنے باپ یا اپنی ماں کو ذلیل و رسوا کرے تو وہ قتل کیا جائے۔* ۵ لیکن
اگر یہ کہے کہ ایک آدمی اپنے باپ کو اپنی ماں کو یہ کہے کہ تمہاری مدد کرنا
میرے لئے ممکن نہیں کیوں کہ میرے پاس ہر چیز خُدا کی بڑائی کے لئے
ہے تو پھر ماں باپ کی عزّت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ۶ تم اُس
بات کی تعلیم دیتے ہو کہ وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے اُس صورت میں
تمہاری روایت ہی نے خدائی حکم کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ ۷ تم سب
رِیاکار ہو۔ یسعیاہ نے تمہارے بارے میں صحیح کہا ہے وہ یہ کہ:

۸ 'یہ لوگ تو صرف زبانی میری عزّت کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے دِل
مُجھ سے دُور ہیں۔

۹ اور ان کا میری بندگی کرنا بھی بے سود ہے۔ اُنکی تعلیمات انسانی
اُصولوں ہی کی تعلیم دیتے ہیں۔'

یسعیاہ ۲۹:۱۳

۱۰ یسوع نے لوگوں کو اپنے پاس بلُایا اور کہا، "میری باتوں پر
غور کرو اور بات کو سمجھو۔ ۱۱ کوئی آدمی اپنے مُنہ سے کھاپی جانے والی چیز
کے ذریعہ ناپاک و گندا نہیں ہوتا بلکہ اُس نے کہا کہ اُس کے مُنہ سے جو بھی
جھوٹے کلمات نکلے وہ ہی اس کو ناپاک کر دیتے ہیں۔"

۱۲ تب شاگرد یسوع کے قریب آ کر اس سے کہنے لگے، "کیا تم
جانتے ہو کہ تمہاری کہی ہوئی بات کو فریسی نے سُن کر کتنا بُرا مانا ہے؟"

۱۳ یسوع نے جواب دیا، "آسمانوں میں رہنے والے میرے باپ
نے جن پودوں کو نہیں لگایا وہ سب جڑ سمیت اکھاڑ دیئے جائیں گے۔
۱۴ اور کہا کہ فریسی کو پریشان نہ کرو اسے اکیلا رہنے دو وہ خود اندھے ہیں
اور دوسروں کو راستہ دکھانا چاہتے ہیں۔ اس لئے کہ اگر اندھا اندھے کی
رہنمائی کرے تو دونوں گڑھے میں گر جائیں گے۔"

۱۵ تب پطرس نے کہا، "تُو نے پہلے جو لوگوں سے کہا ہے اس
بات کی ہم سے وضاحت کر۔"

۱۶ یسوع نے اُن سے کہا، "کیا تمہیں اب بھی یہ بات سمجھ میں
نہیں آتی؟" ۱۷ ایک آدمی کے مُنہ سے غذا پیٹ میں داخل ہوتی ہے۔
اور جسم کی ایک نالی سے وہ باہر آجاتی ہے۔ اور یہ بات تم سبھوں کو معلوم
ہے۔ ۱۸ لیکن جو ایک آدمی کے مُنہ سے بُری باتیں نکلتی ہیں وہی

تم ... تعظیم کرو خُروج ۲۰:۱۲، اِستثناء ۵:۱۶

اگر کوئی ... کیا جائے خُروج ۲۱:۱۷

چیزیں ہیں۔ جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ **۱۹** اور آدمی کے دل سے بُرے خیالات قتل زنا کاری اور حرامکاری، چوری، جھوٹ اور گالیاں نکل آتی ہیں۔ **۲۰** یہ تمام باتیں آدمی کو ناپاک بنا دیتی ہیں۔ اور کہا، "کھانا کھانے سے پہلے اگر ہاتھ نہ دھویا جائے تو اس سے آدمی اور ناپاک نہیں ہوتا۔"

غیر یہودی عورت سے یسوع کی مدد

(مرقس ۷:۲۴-۳۰)

۲۱ یسوع اُس جگہ کو چھوڑ کر صور اور صیدا کے علاقہ میں گیا۔ **۲۲** اُس علاقہ کی رہنے والی ایک کنعانی عورت یسوع کے پاس آئی اور چیخ چیخ کر کہنے لگی، "اے خُداوند داؤد کے بیٹے میرے حال پر رحم کر میری بیٹی پر بدرُوح کے اثرات ہوگئے ہیں اور وہ بہت ہی تکلیف میں مبتلا ہے۔"

۲۳ لیکن یسوع نے اُس کو کوئی جواب نہ دیا۔ اس وجہ سے شاگرد یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے، "اُس عورت کو نکل جانے کے لئے کہہ دے کیوں کہ وہ چیختے ہوئے ہمارے پیچھے ہی آرہی ہے۔"

۲۴ یسوع نے کہا، "میں خُدا کی طرف سے اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا کسی اور کے پاس نہیں بھیجا گیا ہوں۔"

۲۵ تب وہ عورت یسوع کے پاس آئی اور یسوع کے سامنے گر گئی۔ اور کہنے لگی، "اے میرے خداوند! میری مدد کر۔"

۲۶ تب یسوع نے جواب دیا، "بچّوں کے کھانے کی روٹی کو نکال کر اُس کو کتّوں کے سامنے ڈالدینا اچّھا نہیں۔"

۲۷ اُس عورت نے جواب دیا، "ہاں اے میرے خداوند! کتّے تو اپنے مالکوں کی میز سے گرنے والی غذا کے ٹکڑوں کو تو کھاتے ہیں۔"

۲۸ تب یسوع نے جواب دیا، "اے عورت! تیرا ایمان بڑا پختہ ہے۔ اور میں تیری آرزو کو پُوری کر دیتا ہوں" اِسی لمحہ اُس کی بیٹی شِفا یاب ہوئی۔

یسوع سے کئی لوگوں کو شِفاء یابی

۲۹ پھر یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر گلیل کی جھیل کے کنارے جا کر ایک پہاڑ پر جا کر بیٹھ گیا۔

۳۰ لوگ جوق در جوق یسوع کے پاس آئے۔ اور اپنے ساتھ مختلف قسم کے بیماروں کو لا کر یسوع کے قدموں میں ڈال دیئے۔ وہاں پر معذور، اندھے، لنگڑے، بہرے اور دوسرے بہت سی قسم کے لوگ تھے۔ وہ اُن سب کو شِفا بخشا۔ **۳۱** جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے باتیں کرتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں، اور معذور لوگ صحت پائے ہیں۔ اور اندھے بینا ہوگئے ہیں تو وہ انتہائی حیرت میں پڑ گئے اور اُس اسرائیل کے خُدا کی تعریف بیان کرنے لگے۔

چار ہزار سے زیادہ لوگوں میں اناج کی تقسیم

(مرقس ۸:۱-۱۰)

۳۲ یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا، "میں بھی اُن لوگوں کے ساتھ ان کے دُکھ اور تکلیف میں شریک ہُوں۔ کیوں کہ یہ تین دن سے میرے ساتھ ہیں۔ اب اُن کو کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ اور اُن کو بحالت بھوک واپس بھیج دینا مجھے گوارہ نہیں۔ اور کہا یہ گھر جاتے ہوئے بھوک سے تڑپ جائیں گے۔"

۳۳ شاگردوں نے یسوع سے کہا، "اُس مجمع کو کھلانے کے لئے ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لاسکتے ہیں؟ جبکہ یہاں سے کوئی گاؤں قریب نہیں ہے۔"

۳۴ اُس نے پوچھا، "تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟"

شاگردوں نے جواب دیا، "ہمارے پاس صرف سات روٹیاں اور چند چھوٹی مچھلیاں ہیں۔"

۳۵ تب اُس نے لوگوں کو زمین پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ **۳۶** ان سات روٹیوں اور مچھلیوں کو اٹھا کر اُس نے اُن کے لئے خُدا کا شکر ادا کیا پھر اُن کو توڑ کر شاگردوں کو دیا شاگردوں نے ان کو لوگوں میں بانٹ دیا۔ **۳۷** لوگ کھا کر سیر ہوئے۔ پھر کھانے سے بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو جب شاگردوں نے جمع کیا تو سات ٹوکریاں بھر گئیں۔ **۳۸** اُس دن کھانا کھانے والوں میں صرف مرد ہی چار ہزار کی تعداد میں تھے۔ اُن کے علاوہ عورتوں اور بچّوں نے بھی کھانا کھایا۔ **۳۹** تب یسوع نے اُن لوگوں کو اپنے اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دے دی۔ پھر کشتی پر سوار ہو کر مگدن نام کے علاقے میں چلا گیا۔

یسوع کی آزمائش کرنے یہودی قائدین کی کوشش

(مرقس ۸:۱۱-۱۳؛ لوقا ۱۲:۵۴-۵۶)

۱۶ فریسی اور صدوقی یسوع کے پاس آئے۔ اور یسوع کو آزمانے کے لئے وہ پوچھنے لگے کہ تو اگر خُدا کا فرستادہ ہے تو اُس کے ثبوت میں ایک معجزہ تو دکھا دے۔ **۲** یسوع نے اُن سے کہا، "غروب آفتاب کے وقت موسم کیسا ہوتا ہے تمہیں معلوم ہے اگر آسمان سرخ رہا تو کہتے ہو کہ موسم عمدہ ہے۔ **۳** صبح سورج کے طلوع ہوتے وقت تم آسمان پر دیکھتے ہو۔ اگر مطلع ابر آلود سیاہ اور سرخ ہو تو کہتے ہو کہ آج بارش برسے گی۔ یہ تمام چیزیں آسمان کی علامت ہیں تم ان علامات کو دیکھ کر اُن کے معنی سمجھتے ہو۔ ٹھیک اس طرح آج تم جن علامات کو دیکھتے ہو وہ بطور نشانی و علامت کے ہیں۔ لیکن تم کو ان علامات کے معنی معلوم نہیں۔ **۴** بُرے اور گنہگار لوگ علامت کے طور پر معجزہ دیکھنے کی آرزو

کرتے ہیں- اور جواب دیا کہ اُن کو یونس کی نشانی کے سوا کوئی اور نشانی
نہیں ملتی-" تب یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلا گیا-

یہودی قائدین کے بارے میں یسوع کی تاکید

(مرقس ۸:۱۴-۲۱)

۵ یسوع اور اُس کے شاگردوں نے جھیل کو پار کیا- لیکن شاگرد ساتھ میں
روٹی لانے بھول گئے- ۶ یسوع نے شاگردوں سے کہا، "ہوشیار رہو فریسی
اور صدوقیوں کے خمیر کے پھندے میں نہ آنا-"
۷ شاگردوں اس کے معنوں پر گفتگو کی- اور آپس میں باتیں کرنے لگے"
کہ شاید ہم نے جو روٹی بھول کر آئے ہیں اِس وجہ سے یسوع نے ایسا کہا ہو
گا-"
۸ شاگردوں کے اِس موضوع پر گفتگو کرنے کی بات یسوع کو معلوم تھی اس
وجہ سے یسوع نے اُن سے کہا، "تم یہ باتیں کیوں کرتے ہو کہ تمہارے
پاس روٹی نہیں ہے؟ اے کم ایمان رکھنے والو! ۹ کیا تم اب تک اس کے
معنی نہیں سمجھے ہو؟ پانچ روٹیوں سے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلا دیا جانا تم
کو یاد نہیں؟ لوگوں کے کھانا کھانے کے بعد تم نے کتنی ٹوکریوں کو
روٹیوں سے بھروا دیئے کیا تم کو یاد نہیں؟ ۱۰ کیا سات روٹیوں کے
ٹکڑوں سے چار ہزار آدمیوں کو کھانا کھلانے کی بات تم کو یاد نہیں؟ کھانے
کے بعد تم نے کتنی ٹوکریوں میں روٹیوں کو بھرا تھا کیا تم کو یاد نہیں؟
۱۱ اس وجہ سے میں نے تم سے جو کہا ہے وہ روٹیوں کی بابت نہیں-
اور تم اُس کے معنی کیوں نہیں سمجھتے- اور کہا کہ فریسوں اور صدوقیوں
کے خمیر سے ہوشیار رہنے کی میں تمہیں تاکید کرتا ہوں-"
۱۲ تب شاگرد یسوع کی بات کو سمجھ گئے کہ وہ اُن کو روٹی میں چھڑکے
ہوئے خمیر کے متعلق با خبر رہنے نہیں کہا- بلکہ فریسی اور صدوقیوں کی
تعلیم کے اثر کو قبول نہ کرنے کی بات سے با خبر رہنے کو کہا ہے-

یسوع ہی مسیح ہونے کے بارے میں پطرس کا اعلان

(مرقس ۸:۲۷-۳۰؛ لوقا ۹:۱۸-۲۱)

۱۳ یسوع جب قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا- تب یسوع نے اپنے
شاگردوں سے پوچھا، "مجھ ابن آدم کو لوگ کیا کہہ کر پکارتے ہیں؟"
۱۴ ماننے والوں نے جواب دیا، "بعض تو بپتسمہ دینے والا یوحنا کے نام
سے پکارتے ہیں اور بعض ایلیاہ* کے نام سے پکارتے ہیں- اور بعض
یرمیاہ* کہہ کر یا نبیوں میں ایک کہہ کر پکارتے ہیں-"
۱۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا، "تم مجھے کیا پکارتے ہو؟"
۱۶ شمعون پطرس نے جواب دیا، "تُو مسیح ہے اور تُو ہی زندہ خُدا
کا بیٹا ہے-"
۱۷ یسوع نے کہا، "اے یوناہ کے بیٹے شمعون! تُو بہت مُبارک
ہے- اس بات کی تعلیم تجھے کسی انسان نے نہیں دی ہے- بلکہ میرے
آسمانی باپ ہی نے ظاہر کیا ہے کہ میں کون ہوں؟ ۱۸ اس وجہ سے میں
تجھے کہتا ہوں کہ تُو ہی پطرس ہے- اور میں اُس چٹان پر اپنی کلیسا تعمیر
کروں گا اور عالم ارواح* کی طاقت میری کلیسا کو شکست نہ دے سکے گی-
۱۹ اور کہا کہ آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں میں تجھے دوں گا- اِس زمین
پر دیا جانے والا تیرا فیصلہ وہ خُدا کا فیصلہ ہو گا- اور اِس زمین پر دی جانے
والی معافی وہ خُدا کی معافی ہو گی-" ۲۰ پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو
تاکید کی کہ میرے مسیح ہونے کی بات کسی سے نہ کہنا-

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا پہلا اعلان

(متّی ۸:۳۱-۹:۱؛ لوقا ۹:۲۲-۲۷)

۲۱ اسوقت سے یسوع نے اپنے شاگردوں کو سمجھانا شروع کیا کہ وہ
یروشلم کو جانا چاہتا تھا- اور پھر وہ وہاں یہودیوں کے بزرگ قائدین، سردار
کاہنوں اور معلمین شریعت سے خود مختلف تکالیف کو برداشت
کرنے، پھر قتل کئے جانے پھر مُردوں میں سے تیسرے ہی دن دوبارہ جی
اُٹھنے کی بات سمجھائی-
۲۲ تب پطرس یسوع کو تھوڑے فاصلہ پر لے گیا اور اس سے احتجاج
کرنے لگا، "خُدا اُن باتوں سے تیری حفاظت کرے- اے خداوند! وہ باتیں
تیرے لئے ہرگز پیش نہ آئے گی-"
۲۳ پھر یسوع نے پطرس سے کہا، "اے شیطان یہاں سے دور ہو جا!
تُو میری راہ میں رکاوٹ ہے اور تیری فکر صرف انسانی فکر ہے نہ کہ خدائی
فکر-"
۲۴ پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "جو کوئی میری پیروی
کرنا چاہتا ہے اسکو چاہئے کہ وہ اپنی پسند کی چیزوں کو رد کر دے- اور اس کی
دی گئی صلیب کو وہ قبول کرتے ہوئے میرے پیچھے ہو لے- ۲۵ جو
اپنی جان کو بچانا چاہے گا وہ اپنی جان کو کھو دے گا- میرے لئے اپنی جان
کو دینے والا اُس کی جان کو بچالے گا- ۲۶ کوئی شخص دنیا بھر کی دولت کما
کر بھی اگر وہ اپنی رُوح کو کھو دے گا تو اسے کیا حاصل ہو گا؟ کیا کوئی چیز
ہے جو اُس کی رُوح کا بدل ہو؟ ۲۷ ابن آدم اپنے باپ کے جلال کے ساتھ
اور اپنے فرشتوں کے ساتھ لوٹ کر آئے گا اور اس وقت ابن آدم ہر ایک

ایلیاہ یہ آدمی خُدا کے تعلق سے کہتا ہے تقریباً ۸۵۰ سال قبل مسیح سے
یرمیاہ یہ آدمی خُدا کے تعلق سے کہتا ہے تقریباً ۶۰۰ قبل مسیح سے

عالم ارواح سچ مچ یہ "دوزخ کا دروازہ" ہے-

کواُن کے اعمال کے مناسب بدلہ دے گا۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔
اب یہاں کھڑے ہوئے چند لوگ ابن آدم کو اپنی بادشاہت کے ساتھ آتے
ہوئے دیکھے بغیر نہیں مریں گے۔"

یسوع کی مختلف شکلیں

(مرقس ۹:۲-۱۳؛ لوقا ۹:۲۸-۳۶)

۱۷ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس کو یعقوب کواور اُسکے
بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر ایک اونچے پہاڑ پر چلا گیا۔ جہاں
اُن کے سوا کوئی دوسرا نہ تھا۔ ۲ اُن شاگردوں کی نظروں کے سامنے ہی وہ
مختلف شکلیں بدلنے لگا۔ اُس کا چہرہ سورج کی طرح روشن ہُوا۔ اور اس کی
پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی۔ ۳اِس کے علاوہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس
کے ساتھ دو آدمی باتیں کرتے ہوئے کھڑے تھے۔ وہی موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔
۴پطرس نے یسوع سے کہا، "اے ہمارے خداوند! یہ اچّھا ہے کہ ہم
یہاں ہیں تم چاہو تو تمہارے لئے تین خیمے نصب کروں گا۔ ایک تمہارے
لئے ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے۔"
۵ پطرس ابھی باتیں کر ہی رہا تھا کہ ایک تابناک بادل ان کے اوپر سایہ
فگن ہو گیا، اور اُس بادل میں سے ایک آواز سنائی دی، "یہی میرا اچھیتا بیٹا
ہے۔ میں اُس سے بہت زیادہ خوش ہوں اور اُس کے فرماں بردار بنو۔"
۶ یسوع کے ساتھ موجود شاگردوں کو یہ آواز سنائی دی۔ وہ بہت زیادہ
خوف زدہ ہو کر منہ کے بل زمین پر گر گئے۔ ۷ تب یسوع شاگردوں کے
پاس آکر ان کو چھوا اور کہا، "گھبراؤمت اُٹھو۔" ۸ جب وہ اپنی آنکھیں
کھول کر دیکھے تو وہاں پر یسوع کے سوا کوئی اور نہیں تھا۔
۹ جب وہ پہاڑ سے نیچے اتر رہے تھے تو یسوع نے اپنے شاگردوں کو
حکم دیا، "جب تک ابنِ آدم مر کر دوبارہ جی نہ اٹھے اُس وقت تک تم نے
پہاڑ پر جن مناظر کو دیکھا ہے وہ کسی سے نہ کہنا۔"

۱۰ شاگردوں نے یسوع سے پوچھا، "مسیح کے آنے سے پہلے ایلیاہ کو
آنا چاہئے ایسی بات معلمینِ شریعت کیوں کہتے ہیں؟"

۱۱ اُس پر یسوع نے جواب دیا، "ایلیاہ کے آنے کی بات جو کہتے
ہیں صحیح ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ آئے گا اور تمام مسائل کو حل کرے گا۔
۱۲ لیکن میں تم سے کہتا ہوں ایلیاہ تو آچکا ہے۔ لیکن لوگ اُسے جان نہ
سکے کہ وہ کون ہے؟ اور لوگوں نے جیسا چاہا اُس کے ساتھ کیا اُسی طرح ابنِ
آدم بھی ان کے ہاتھوں تکلیف اٹھائے گا۔" ۱۳ تب شاگرد سمجھ گئے کہ
اُس نے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔

یسوع کے جانب سے ایک بیمار بچّے کی صحت یابی

(مرقس ۹:۱۴-۲۹؛ لوقا ۹:۳۷-۴۳)

۱۴ یسوع اور اس کے شاگرد لوگوں کے پاس لوٹ کر واپس آئے۔
ایک آدمی یسوع کے پاس آیا اور گھٹنے ٹیک کر کہا۔ ۱۵ "اے خداوند!
میرے بیٹے پر رحم کر کیوں کہ وہ مرگی کی بیماری سے بہت تکلیف میں
ہے۔ وہ کبھی آگ میں اور کبھی پانی میں گرجاتا ہے۔ ۱۶ میں اپنے
بیٹے کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا۔ لیکن اُن میں سے کوئی بھی اُس کو شفا
نہ دلاسکے۔"
۱۷ یسوع نے ان سے کہا، "اے کم ایمان اور کج رو نسل مزید کتنا
عرصہ مجھے تمہارے ساتھ رہنا ہوگا؟ اور کتنی مدت تک میں تمہیں برداشت
کروں؟ اِس بچّے کو یہاں لاؤ۔" ۱۸ یسوع نے بچّے میں پائی جانے والی بد
رُوح کو ڈانٹ دیا تو وہ اُس سے دور ہو گئی۔ اور اسی لمحہ لڑکا شفا یاب ہوا۔
۱۹ تب شاگرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے کہ "ہم ہزار کوشش کے
باوجود اُس بدرُوح کو لڑکے سے دور کیوں نہیں کر سکے؟"
۲۰ تب یسوع نے اُن کو جواب دیا، "تمہارا کم ایمان ہی اصل وجہ
ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر ایمان
ہوتا اور تم اس پہاڑ کو کہتے کہ تو اپنی جگہ سے ہِل جا تو وہ ضرور ہِل جاتا۔
اور تمہارے لئے کوئی کام ناممکن نہ ہوتا۔" ۲۱*

اپنی موت سے متعلق یسوع کا دوسرا اعلان

(مرقس ۹:۳۰-۳۲؛ لوقا ۹:۴۳-۴۵)

۲۲ ایک مرتبہ گلیل میں سب شاگرد یکجا ہوئے۔ یسوع نے اپنے
شاگردوں سے کہا، "ابن آدم کو لوگوں کے حوالے کیا جائے گا۔ ۲۳ آدمی
ابن آدم کو قتل کردیں گے۔ لیکن وہ مرنے کے تیسرے دن پھر دوبارہ
زندہ ہو کر آئے گا۔"

محصول سے متعلق یسوع کی تعلیم

۲۴ یسوع اور اس کے شاگرد کفر نحوم میں آئے۔ چند یہودی پطرس
کے پاس آئے وہ کلیسا کے محصول وصول کنندہ تھے۔ انہوں نے پوچھا،"
کیا تمہارا آقا کلیسا کے لئے محصول نہیں ادا کرے گا۔"
۲۵ پطرس نے جواب دیا، "ہاں وہ ادا کرے گا۔"
تب پطرس گھر میں گیا جہاں یسوع مقیم تھا۔ وہ اُس بات کو بتانے
سے پہلے ہی یسوع نے اُس سے کہا، "اس دنیا کے بادشاہ لوگوں سے مختلف
قسم کے محصول وصول کرتے ہیں۔ لیکن محصول ادا کرنے والے کون لوگ

آیت ۲۱ بعض یونانی نسخوں میں یہ آیت جوڑا گیا ہے جو اسطرح ہے: "اس قسم
کی بُری ارواح سوائے دُعا اور روزہ کے کسی اور طریقہ سے نہیں نکالے جاسکتے ہیں۔"

ہوں گے ؟ کیا بادشاہ کے بچّے ہوں گے یا دوسرے لوگ؟ تم کیا سمجھتے ہو
شمعون؟"
۲۶ پطرس نے جواب دیا، "صرف دوسرے ہی لوگ لگان کو ادا
کریں گے"
یسوع نے پطرس سے کہا، "اگر ایسی ہی بات ہے تو بادشاہ کے بچّوں
کو لگان دینے کی ضرورت نہیں۔ ۲۷ لیکن ہم لگان وصول کرنے والوں پر
کیوں غُصّہ ہوں ؟ تُو چنگی ادا کر اور جھیل میں جا کر مچھلیاں پکڑ۔ اور پہلی ملنے
والی مچھلی کے مُنہ کو تو کھول، تو اُس کے مُنہ میں تو ایک چاندی کے سکّہ کو
پائے گا۔ اس کو نکال لا اور میری اور تیری طرف سے لگان وصول کرنے
والوں کو ادا کر۔"

اعلیٰ و ارفع مقام کس کو

(مرقس ۹:۳۳-۳۷؛ لوقا ۹:۴۶-۴۸)

۱۸ اس وقت شاگرد یسوع کے پاس آئے اور دریافت کیا،
ب آسمانی بادشاہت میں کس کو اعلیٰ مقام نصیب ہوگا؟"
۲ یسوع نے ایک چھوٹے بچّے کو اپنے پاس بلایا اور اپنے شاگردوں
کے سامنے اس کو کھڑا کیا اور اس طرح کہا۔ ۳ "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
تم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو تمہارے دل چھوٹے بچّوں کی طرح ہو ورنہ تم
آسمانی بادشاہت میں داخل ہی نہ ہوں گے۔ ۴ اُس چھوٹے بچّے کی طرح جو
اپنے آپ کو خاکسار بنائے وہی آسمانی بادشاہت میں اعلی وارفع مقام
پائے گا۔ ۵ جو کوئی ایک چھوٹے بچّے کو میرے نام پر قبول کرے گا تو
گویا اس نے مجھے ہی قبول کیا۔

گناہوں کے سبب کے بارے میں یسوع خبردار کرتا ہے

(مرقس ۹:۴۲-۴۸؛ لوقا ۱۷:۱-۲)

۶ ان چھوٹے بچّوں میں سے میری پیروی کرنے والوں میں اگر کسی
نے کسی کو گناہوں کی راہ پر ڈال دیا تو اُس کے لئے بہت بُرا ہوگا۔ تو ایسے
کے لئے یہی بہتر ہوگا کہ وہ اپنے گلے سے ایک چکّی کے پاٹ کو لٹکائے
ہوئے ایک گہرے سمندر میں ڈوب جائے۔ ۷ افسوس ہے دنیا پر اُن
چیزوں پر جو لوگوں کو گناہوں کی راہوں پر لے جاتے ہیں۔ وہ تو وہاں
ہمیشہ ہی رہیں گے۔ لیکن افسوس اُس پر ہے جو اس کا سبب ہوگا۔
۸ تیرا ہاتھ ہو یا تیرا پیر اگر وہ گناہ کی طرف لے جائے تو اس کو کاٹ
کر پھینک دے۔ ہاتھ ہو یا پیر اگر یہ کھو جاتا ہے اور ہمیشگی کی زندگی اس
سے ملتی ہے تو وہی تیرے لئے بہتر ہوگا۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں والا ہو
کر ہمیشگی کی آگ میں جلنے سے تو وہی بہتر ہوگا۔ ۹ تیری آنکھیں اگر تجھے
گناہوں کے کاموں پر اکسائے تو اُن کو اکھاڑ کر پھینک دے دونوں آنکھوں
والا ہو کر جہنم کی آگ میں جلنے سے بہتر ہے کہ ایک آنکھ کا ہو کر ہمیشگی
کی زندگی پائے۔

بھٹکی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

(لوقا ۱۵:۳-۷)

۱۰ "خبردار یہ نہ سمجھو کہ چھوٹے بچّوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں
ہے۔ ان کے لئے آسمانوں میں فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے۔ وہ فرشتے
آسمان میں رہنے والے میرے باپ کے سامنے رہتے ہیں۔ ۱۱*
۱۲ "تم کیا سمجھتے ہو اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہو اگر اُن میں سے
ایک بھٹک کر گم ہو جائے تو کیا وہ باقی ننانوے بھیڑوں کو پہاڑ ہی پر چھوڑ
کر اس ایک بھٹکی ہوئی بھیڑ کی تلاش میں نہ جائے گا؟ ۱۳ اور میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ اگر وہ گم شدہ بھیڑ مل جائے تو وہ ان ننانوے نہ بھٹکنے والی
بھیڑوں کے مقابلے میں اس ایک بھیڑ کے ملنے کی وہ خوشی محسوس کرے
گا۔ ۱۴ اسی طرح ان چھوٹے بچّوں میں کوئی ایک بھی نہ بھٹکے آسمان میں
رہنے والا تمہارے باپ کا یہ ارادہ ہے۔

اگر کوئی تم سے غلطی کرے تو کیا کرنا چاہئے؟

(لوقا ۱۷:۳)

۱۵ "تیرا بھائی اگر وہ تجھ سے کوئی برائی کرے تو تو اکیلا جا کر اس کی
تنہائی میں اُس سے کی ہوئی غلطی کو سمجھا۔ اگر وہ تیری بات پر کان دھرے
تو اس کو تیرا بھائی بنے رہنے پر تو اس کی مدد دوبارہ کرے گا۔ ۱۶ اگر وہ
تیری بات نہ مانے تو ایک یا دو کو ساتھ لے پھر دوبارہ اُس کے پاس جا پھر
جو واقعہ ہوا اس کے دو یا تین گواہ بنیں گے۔ ۱۷ اگر وہ ان کی بات نہ
مانے تو کلیسا کو معلوم کراؤ۔ اگر وہ کلیسا کی بات بھی نہ مانے تو اُس کو خُدا
پر ایمان نہ رکھنے والے محصول وصول کرنے والے کی طرح اس کا شمار کرو۔
۱۸ "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو فیصلہ تم اس زمین پر دیتے ہو تو
گویا کہ وہ فیصلہ خُدا ہی نے دیا ہے۔ معافی کا وعدہ جو تم نے اس دنیا میں
دیتے ہو گویا وہ معافی خُدا کے دینے کے برابر ہے۔
۱۹ "اس کے علاوہ وہ تم میں سے دو آدمی اس دنیا میں راضی ہو کر اگر
کچھ مانگ لے تو آسمانوں میں رہنے والا میرا باپ یقیناً اس کو پورا کرے
گا۔ ۲۰ یہ حقیقت ہے کہ جب دو آدمی یا تین آدمی مجھ پر یقین رکھتے ہو اور
وہ سب اکٹھا ہو کر میرے پاس آئے تو میں ان کے بیچ میں ہوتا ہوں۔"

آیت ۱۱ چند یونانی نسخوں میں ابن آدم بھٹکے ہُوئے لوگوں کی رہنمائی و حفاظت
کے لئے آیا ہے اس کو ۱۱ ویں آیت میں شامل کیا گیا ہے۔

معافی سے متعلق کہانی

۲۱ پطرس یسوع کے پاس آیا اور " پوچھا اے خداوند میرا بھائی
میرے ساتھ کسی نہ کسی قسم کی برائی کرتا ہی رہا تو میں اُسے کتنی مرتبہ
معاف کروں ؟ کیا میں اُسے سات مرتبہ معاف کروں ؟"
۲۲ یسوع نے اُس سے کہا، " تمہیں اس کو سات مرتبہ سے زیادہ
معاف کرنا چاہئے۔ اگرچہ یہ کہ وہ تجھ سے ستر مرتبہ برائی کیوں نہ کرے اس
کومعاف کرتا ہی رہ۔"
۲۳ " آسمانی بادشاہت کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک بادشاہ نے
اپنے خادموں کو دی گئی قرض کی رقم وصول کرنے کا فیصلہ کیا۔
۲۴ بادشاہ نے اپنی رقم کی وصولی کا سلسلہ شروع کیا۔ جبکہ ایک خادم
دس ہزار چاندی کے سکّے بادشاہ کو بطور قرض دینا تھا۔ ۲۵ وہ خادم بادشاہ
کوقرض کی رقم دینے کا متحمل نہ تھا۔ جس کی وجہ سے بادشاہ نے حکم دیا کہ
خادم کو اوراُس کے پاس کی ہر چیز کو اُس کی بیوی اور اُس کے بچّوں
سمیت فروخت کیا جائے اور اُس سے حاصل ہونے والی رقم کو قرض میں
ادا کیا جائے۔
۲۶ " تب خادم بادشاہ کے قدموں پر گرا اور اُس سے عاجزی کرنے
لگا۔ ذرا صبر و برداشت سے کام لے۔ اور میری طرف سے سارا قرض ادا
کروں گا۔ ۲۷ بادشاہ نے اپنے خادم کے بارے میں افسوس کیا اور کہا " اور
اُس کی طرف سے قرض کو یہ کہتے ہوئے کہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں اور
اُس کو آزاد کر دیا۔
۲۸ " پھر اس کے بعد وہی خادم دوسرے ایک اور خادم کو کہ جو اس
کے سو چاندی کے سکّے دینے تھے اس کو دیکھا اور اس کی گردن پکڑلی اور اس
سے کہا کہ تو جو مجھے دینا ہے وہ دے دے۔
۲۹ وہ خادم اس کے پیروں پر گر پڑا اور منّت و سماجت کرتے
ہوئے کہنے لگا کہ ذرا سا صبر سے کام لے۔ میں تجھے جو قرض دینا ہے وہ پورا
ادا کروں گا۔
۳۰ " لیکن پہلے خادم نے انکار کیا۔ اور اِس خادم کے بارے میں جو
اُس کو قرض دینا ہے عدالت میں لے گیا اور اُس کی شکایت کی اور اُس کو
قید میں ڈلوا دیا اور اس خادم کو قرض کی ادائیگی تک جیل میں رہنا پڑا۔
۳۱ اس واقعہ کو دیکھنے والے دوسرے خادم نے بہت افسوس کرتے
ہوئے پیش آئے ہوئے واقعہ کو اپنے مالک کو سنائے۔
۳۲ " تب مالک نے اُس کو اندر بلایا اور کہا کہ تو بُرا خادم ہے
تجھے تو مجھے افزود رقم دینی چاہئے تھی۔ لیکن تُو نے مُجھ سے سماجتکی جس کی
وجہ سے میں نے تیرا پورا قرض معاف کر دیا۔ ۳۳ اور کہا کہ ایسی صورت
میں جس طرح میں نے تیرے ساتھ رحم و کرم کا سلوک کیا اُسی طرح
دوسرے نوکر سے تجھے بھی چاہئے تھا کہ ہمدردی کا برتاؤ کرے۔
۳۴ مالک نہایت غضبناک ہوا۔ اور اُس نے سزا کے لئے خادم کو قید میں
ڈالدیا۔ اور خادم کو قید خانہ میں اِس وقت تک رہنا پڑا جب تک کہ وہ پورا
قرض نہ ادا کر دیا ہو۔
۳۵ " آسمانوں میں رہنے والا میرا باپ تمہارے ساتھ جس طرح سلوک
کرتا ہے۔ اسی طرح اس بادشاہ نے کیا ہے۔ تم کو بھی چاہئے کہ اپنے
بھائیوں اور اپنی بہنوں سے حقیقت میں در گذر سے کام لو۔ ورنہ میرا باپ
جو آسمانوں میں ہے تم کو کبھی بھی معاف نہ کرے گا۔"

طلاق سے متعلق یسوع کی تعلیم

(مرقس ۱۰ : ۱-۱۲)

۱۹ یسوع تمام واقعات کوسنانے کے بعد گلیل سے نکل
کریردن ندی کے دوسرے کنارے پر واقع یہودیہ کے
علاقہ میں گیا۔ ۲ بہت سے لوگ یسوع کے پیچھے ہولئے۔ اور یسوع نے وہاں
بیماروں کو شفا دی۔
۳ چند فریسی یسوع کے پاس آئے اور اس کو غلطی میں پھنسانے کے
لئے اُس سے پوچھا، " کیا کوئی کسی بھی وجہ سے اپنی بیوی کو طلاق دینا صحیح
ہے ؟"
۴ یسوع نے کہا، " کیا تم نے اس بات کو تحریروں میں نہیں پڑھتے
ہو۔ جب خدا نے اس دنیا کو پیدا کیا تو انسانوں میں مرد و عورت کو پیدا
کیا۔* ۵ اِس وجہ سے خُدا نے کہا ہے کہ مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر صرف
اپنی بیوی کا ہو کر رہے گا۔ اور دونوں ایک ہو کر رہیں گے۔* ۶ اس لئے یہ
دونوں دو نہ رہیں گے بلکہ ایک ہی ہیں اور ان دونوں کو خُدا ہی نے اُن دو
کو ایک بنایا ہے اور کسی کو بھی علحٰدہ نہ کرنا چاہئے۔"
۷ فریسیوں نے پوچھا، " اگر ایسا ہی ہے تو موسیٰ نے یہ کیوں حکم دیا
کوئی مرد چاہے تو طلاق نامہ لکھ کر کہ اُس کو چھوڑ سکتا ہے ؟"
۸ یسوع نے جواب دیا، " تم نے خدائی تعلیم کو قبول نہیں کیا اِس
لئے کہ موسیٰ نے تمہیں بیوی کو طلاق دینے کی اجازت دی ہے۔ ابتداء میں
کوئی بیوی کو طلاق دینے کی اجازت نہیں تھی۔ ۹ میں تم سے جو کہنا چاہتا
ہوں وہ یہ کہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی رچانے والا
زانی و بدکار ہوگا۔ اگر پہلی بیوی کسی دوسرے آدمی سے ناجائز و جنسی
تعلقات قائم کر لی ہو تو تب وہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورت سے
شادی کر سکتا ہے۔"

مردوں … پیدا کیا پیدائش ۱:۲۷، ۵:۲
مرد … رہیں گے پیدائش ۲:۲۴

۱۰ شاگردوں نے یسوع سے کہا، "اگر کوئی شخص صرف اس بات
کی بنیاد پر اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے تو اُس کے لئے دوسری شادی نہ کرنا
ہی بہتر ہو گا۔"
۱۱ یسوع نے جواب دیا، "شادی سے متعلق اِس حقیقت کو قبول
کرنا ہر ایک کے لئے ممکن نہیں۔ اُس کو قبول کرنے کے لئے خُدا نے
جس کو اس کا متحمل بنا یا ہو صرف اُس کے لئے یہ بات ممکن ہو گی۔
۱۲ بعض کے لئے شادی نہ کرنے کی الگ الگ وجوہات ہیں۔ کچھ لوگ
پیدائشی خوجے ہوتے ہیں۔ اور بعض وہ ہوتے ہیں کہ جنہیں دوسروں نے
مخنّث بنا دیا ہو۔ بعض وہ ہوتے ہیں کہ جو آسمانی بادشاہت کے لئے شادی
سے انکار کر دیتے ہیں جو شادی کرنے کے موقف میں ہو اُس کو چاہئے کہ وہ
شادی کے لئے اُن تعلیمات کو قبول کرے۔"

یسوع کی جانب سے بچّوں کا خیر مقدم

(مرقس ۱۰:۱۳-۱۶؛ لوقا ۱۸:۱۵-۱۷)

۱۳ تب لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس لائے کہ اُن بچّوں
پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُنکے لئے دعا کرے شاگردوں نے دیکھا تو ڈانٹنے لگے کہ
وہ چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس نہ لے جائیں۔ ۱۴ لیکن یسوع نے کہا،
"چھوٹے بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور ان کو مت رو کو کیوں کہ آسمانی
بادشاہت ان ہی کی ہے جو ان چھوٹے بچّوں کی مانند ہیں۔" ۱۵ یسوع کا
اپنا ہاتھ بچّوں کے اوپر رکھنے کے بعد اُس جگہ سے نکل گیا۔

مالدار نوجوان کا مسئلہ

(مرقس ۱۰:۱۷-۳۱؛ لوقا ۱۸:۱۸-۳۰)

۱۶ کسی نے یسوع کے پاس آکر پو چھا، "اے میرے استاد
میں ہمیشگی کی زندگی پانے کے لئے کس قسم کی نیکی اور بھلائی کے کام
کروں۔
۱۷ "نیکی کی بابت تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ خداوند خُدا ہی نیک
اور مقدس ہے۔ اگر تو ہمیشگی کی زندگی کو پانا چاہے تو یہ کہتے ہوئے جواب
دیا، "تو اُن احکامات کا پابند ہو جا۔"
۱۸ اُس آدمی نے پوچھا، "وہ کیا احکامات ہیں۔"
تب یسوع نے جواب دیا، "قتل و غارت گری نہ کر زنا و بدکاری نہ کر،
چوری نہ کر، اور جھوٹی گواہی نہ دے۔ ۱۹ تُو اپنے ماں اور باپ کی
تعظیم کر اور خود سے جیسی محبّت کرتا ہے ویسی ہی محبّت دوسروں سے
بھی کر۔*"

قتل ... دوسروں سے بھی کر احبار ۱۹:۱۸، خُروج ۲۰:۱۲-۶، استثناء ۵:۱۶-۲۰

۲۰ اُس نو جوان نے کہا، "میں اِن تمام احکامات کا پابند ہو گیا
ہوں۔ اِس کے علاوہ مجھے اور کیا کرنا چاہئے؟"
۲۱ تب یسوع نے جواب دیا، "اگر تجھے کامل و پورا ہونا ہو تو تُو اپنی
تمام جائیداد کو بیچ دے اور اُس سے ملنے والی رقم کو غریبوں اور ضرورت
مندوں میں تقسیم کر۔ تب تیرے لئے جنّت میں نیکیوں کا ایک خزانہ ملے
گا۔ پھر اسکے بعد میرے پیچھے ہو لے۔"
۲۲ اُس کے بعد وہ نوجوان بہت ہی افسوس کرتے ہوئے لوٹ گیا۔
کیوں کہ وہ بہت ہی مالدار تھا۔
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ مالدار لوگوں کے لئے آسمانی بادشاہت میں داخل ہونا بہت مشکل ہے۔
۲۴ ہاں اور میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے پار
ہو نا آسان ہو سکے گا؟ اس کے مقابل کہ کسی مالدار کا خدائی بادشاہت میں
داخل ہونا۔"
۲۵ شاگردوں نے جب یہ سنا تو بہت ہی تعجب کے ساتھ پوچھا،
"اگر یہی بات ہے تو پھر وہ کون ہوں گے کہ جو نجات پائیں گے۔"
۲۶ یسوع اپنے شاگردوں کی طرف متوجّہ ہو کر کہنے لگا، "یہ انسانوں
کے لئے ناممکن کام ہے لیکن خُدا کے لئے تو آسان و ممکن ہے۔"
۲۷ پطرس نے یسوع سے پوچھا، "ہمارا تو یہ حال ہے کہ ہم کو جو
کچھ میسّر ہے وہ سب کچھ چھوڑ کر ہم تیرے پیچھے ہو لئے۔ تو ہمیں کیا ملے
گا"
۲۸ یسوع اپنے شاگردوں سے اس طرح کہنے لگا، "میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ جب نئی دنیا پیدا ہو گی تو ابن آدم اپنے جاہ و جلال والے تخت پر
متمکّن ہو گا۔ اور تم سب جو میری پیروی کرنے والے ہو تختوں پر بیٹھے
ہوئے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ ۲۹ میری پیروی
کرنے کے لئے اپنے گھروں کو بھائی بہنوں کو اپنے ماں باپ کو یا اپنی
جائیداد کو قربان کرنے والے اپنی چھوڑی ہوئی قربان کی ہوئی چیزوں سے
زیادہ اجر پائیں گے۔ اور ہمیش گی کی زِندگی کے وارث بنیں گے۔
۳۰ لیکن اوّلین میں سے بہت آخرین میں شمار ہوں گے اور بعد والوں میں
سے بہت سے آئندہ اوّلین میں ہوں گے۔

انگور کے باغ میں کام کرنے والے مزدوروں سے متعلق یسوع کی کہی ہوئی مثال

۲۰ "جنّت کی بادشاہت انگور کے ایک باغ کے مالک کے
مشابہ ہے۔ ایک دن صبح وہ اپنے باغ میں کام پر لگانے
مزدوروں کی تلاش میں نکلا۔ ۲ ہر مزدور کو ایک دن میں ایک چاندی کا سکّہ

بطور مزدوری طے کرکے اُن کو اُس کے باغ میں کام کے لئے بھیج دیا۔
۳ تقریباً ۹ بجے مالک بازار کی جگہ پر گیا۔ اُس نے چند بے کار کھڑے ہوئے
لوگوں کو وہاں دیکھا۔ ۴ وہ ان سے کہنے لگا کہ اگر تم میرے باغ میں کام
کرنا چاہتے ہو تو میں تمہیں تمہارے کام کا مناسب معاوضہ دوں گا۔ ۵ وہ
مزدور کام کے لئے اس کے باغ کو چلے گئے۔

"وہ مالک ٹھیک اسی طرح ۱۲ بجے اور ۳ بجے ایک مرتبہ بازار کو
گیا۔ دونوں دفعہ بھی اِسنے اپنے باغ میں کام کرنے کے لئے دوسرے چند
مزدوروں کا انتظام کر لیا۔ ۶ تقریباً پانچ بجے وہ مالک ایک اور مرتبہ بازار کو
گیا۔ وہ وہاں چند کھڑے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر کہا کہ تم پورا دن کام کئے
بغیر یوں ہی چُپ کیوں کھڑے ہو؟

۷ "انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں کسی نے کام نہ دیا۔ تب آدمی نے
کہا، "اگر ایسی ہی بات ہے تو تم جاؤ اور میرے باغ میں کام کرو۔

۸ "دن کے اواخر میں باغ کے مالک نے تمام مزدوروں کے نگراں کار
سے کہا۔ مزدوروں کو بُلا اور اُن تمام کو مزدوری دیدو۔ آخر میں آنے والے
لوگوں کو پہلے مزدوری اور پہلے آنے والے مزدوروں کو آخر میں دو۔

۹ "پانچ بجے کے وقت میں جن مزدوروں کو کام پر لیا گیا تھا۔ اپنی
مزدوری حاصل کرنے کے لئے آگئے۔ اور ہر مزدور کو ایک ایک چاندی کا
سکّہ دیا گیا۔ ۱۰ پھر وہ مزدور جو پہلے کرائے پر لئے گئے تھے اپنی مزدوری
لینے کے لئے آئے۔ اور وہ یہ سمجھے تھے کہ دوسرے مزدوروں سے اُنہیں
زیادہ ہی ملے گا۔ لیکن انکو بھی مزدوری میں صرف ایک چاندی کا سکّہ ہی
ملا۔ ۱۱ جب اُنہوں نے اپنا چاندی کا سکّہ لے لیا تو یہ مزدور باغ کے مالک
کے بارے میں شکایت کرنے لگے۔ ۱۲ انہوں نے کہا کہ تاخیر سے کام
پر آئے ہوئے مزدوروں نے صرف ایک گھنٹہ کام کیا ہے۔ لیکن اِس
نےان کو بھی ہمارے برابر ہی مزدوری دی ہے۔ جبکہ ہم نے تو دن بھر
دھوپ میں مشقّت کے ساتھ کام کیا ہے۔

۱۳ "باغ کے مالک نے ان مزدوروں میں ایک سے کہا کہ اے
دوست میں تیرے حق میں نا انصافی نہیں کیا ہوں۔ (لیکن) تُو نے تو
صرف ایک چاندی کے سکّہ کی خاطر سے کام کی ذمہ داری کو قبول کیا۔
۱۴ اس وجہ سے تُو اپنی مزدوری کو لیتے ہوئے چلتا بن۔ اور میں تجھے
جتنی مزدوری دیا ہوں اتنی ہی مزدوری بعد میں آنے والے کو بھی میں دینا
چاہتا ہوں۔ ۱۵ میری ذاتی رقم کو میں اپنی مرضی کے مطابق دے سکتا
ہوں اور کہا، "میں نے جو کچھ اچھائی کی ہے کیا تو اس کے بارے میں حسد
کرتا ہے۔

۱۶ "ٹھیک اسی طرح آخرین، اولین، بنیں گے اور اولین آخریں
بنیں گے۔"

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا تیسرا اعلان

(مرقس ۱۰:۳۲-۳۴؛ لوقا ۱۸:۳۱-۳۴)

۱۷ یسوع یروشلم کو جار ہا تھا۔ اور اس کے بارہ شاگرد بھی اس کے
ساتھ تھے۔ راستے میں یسوع نے اُن میں سے ہر ایک کو الگ الگ بلا کر
کہا۔ ۱۸ "ہم یروشلم کو جارہے ہیں۔ ابنِ آدم کو سردار کاہنوں ور
معلّمینِ شریعت کے حوالے کر دیا جائے گا۔ کاہنوں اور معلّمینِ شریعت
کا کہنا ہے کہ ابنِ آدم کو مرنا چاہئے۔ ۱۹ انہوں نے ابنِ آدم کو غیر
یہودیوں کے حوالے کردیا۔ وہ ابن آدم سے مذاق و ٹھٹا کریں گے اور
کوڑے مار کر صلیب پر چڑھائیں گے۔ لیکن وہ مرنے کے بعد تیسرے ہی
دن پھر دوبارہ جی اُٹھے گا۔"

ماں کی خصوصی گذارش

(مرقس ۱۰:۳۵-۴۵)

۲۰ اس وقت زبدی کی بیوی یسوع کے پاس آئی۔ اُس کا نرینہ بچّہ
اُس کے ساتھ تھا۔ وہ یسوع کے سامنے گھٹنے ٹیک کر ادب سے جھک گئی
اور اپنی گذارش کو برلانے کی فرمائش کی۔

۲۱ یسوع نے اُس سے پوچھا، "تیری مراد کیا ہے؟"

اُس نے کہا، "مجھ سے وعدہ کرو کہ تیری بادشاہی میں میرے بیٹوں
میں سے ایک کو تیری داہنی جانب اور دوسرے کو بائیں جانب
بٹھادے۔"

۲۲ یسوع نے بچوں سے کہا، "تم کیا پوچھ رہے ہو۔ اُس کو تم سمجھ
نہیں رہے ہو۔ جس طرح کی مصیبت میں میں مُبتلا ہونے جارہا ہوں کیا تم
اُسے قبول کرسکتے ہو؟"

اُس پر انہوں نے جواب دیا، "ہاں ہمارے لئے ممکن ہوگا۔"

۲۳ یسوع نے اُن سے کہا، "میں جن مصائب و تکالیف کو بھگت رہا
ہوں ان کو تم ضرور بھگتوگے۔ لیکن جو کوئی میرے داہنے اور بائیں بیٹھے
گا اُس کا انتخاب میں نہ کروں گا میرا باپ ان جھگوں کو جن کے لئے منتخب
کیا ہے اور کہا کہ انہیں کے لئے وہ مواقع فراہم کرے گا۔"

۲۴ دوسرے دس شاگردوں نے جب اس بات کو سنا تو وہ ان دو
بھائیوں پر غُصّہ ہوئے۔ ۲۵ یسوع نے تمام شاگردوں کو ایک ساتھ بلا کر
ان سے کہا، "جیسا کہ تم جانتے ہو غیر یہودی حاکم لوگوں پر اختیار چلانا چاہتے
ہیں جس کا تمہیں علم ہے۔ اور ان کے حاکم اعلیٰ لوگوں پر بھی اپنا اختیار
چلانا چاہتے ہیں۔ ۲۶ لیکن تم ایسا نہ کرنا تم میں جو بڑا بننے کی آرزو کرتا
ہے اس کو چاہئے کہ وہ خادم کی طرح خدمت کرے۔ ۲۷ تم میں جو درجہ
اول کی آرزو کرے تو اس کو چاہئے وہ ایک ادنیٰ غلام کی طرح نوکری
کرے۔ ۲۸ اور کہا کہ یہی اصل ابن آدم پر بھی چسپاں ہوتی ہے۔ ابن آدم

دوسروں سے خدمت لئے بغیر ہی دوسروں کی خدمت کرنے کے لئے اور
بہت سے لوگوں کی حفاظت کرنے کے لئے ابن آدم اپنی جان ہی کو رہن
رکھنے کے لئے آیا ہے۔"

دو اندھوں کو یسوع کی جانب سے شفاء

(مرقس ۱۰:۴۶-۵۲؛لوقا ۱۸:۳۵-۴۳)

۲۹ یسوع اور اُسکے شاگرد جب یریحو سے لوٹ رہے تھے تب بہت
سے لوگ یسوع کے پیچھے ہوئے۔ **۳۰** راستے کے کنارے پر دو
اندھے بیٹھے ہوئے تھے۔ جب اُن کو یہ معلوم ہوا کہ یسوع اُس راہ سے
گذرنے والا ہے تو انہوں نے چیخ و پکار کی اور کہنے لگے، "اے ہمارے
خداوند داؤد کے بیٹے ہماری مدد کر۔"

۳۱ لوگ اُن اندھوں کو ڈانٹنے لگے اور کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ لیکن
اُس کے باوجود وہ اندھے یہ کہتے ہوئے زور زور سے پکارنے لگے "کہ اے
ہمارے خداوند داؤد کے بیٹے ! برائے مہربانی ہماری مدد کر۔"

۳۲ یسوع کھڑا ہو گیا اور ان اندھوں سے پوچھنے لگا، "تم مجھ سے کس
قسم کے کام کی امید کرتے ہو۔"

۳۳ تب اندھوں نے کہا، "اے ہمارے خداوند !ہمیں بینائی
دے۔"

۳۴ یسوع ان کے بارے میں افسوس کرنے لگا اور اُن کی آنکھوں کو
چھوا۔ فوراً ان میں بینائی آگئی۔ اور پھر اس کے بعد سے وہ یسوع کے پیچھے ہو
لئے۔

یسوع کا یروشلم میں شاہانہ داخلہ

(مرقس ۱۱:۱-۱۱؛لوقا ۱۹:۲۸-۳۸؛
یوحنا ۱۲:۱۲-۱۹)

۲۱ یسوع اور اُس کے شاگرد یروشلم کی طرف سے سفر کرتے ہو
ئے زیتون کے پہاڑ کے نزدیک بیت فگے کو پہنچے۔
۲ وہاں یسوع نے اپنے دونوں شاگردوں کو بُلا کر کہا، "تم اپنے سامنے نظر
آنے والے شہر کو جاؤ۔ جب تم اس میں داخل ہوگے تو وہاں پر بندھے
ہوئے ایک گدھی کو پاؤگے۔ اس گدھی کے ساتھ ایک گدھی کے بچّے کو
بھی تم دیکھوگے۔ اور حکم دیا کہ ان دونوں گدھوں کو کھولو اور میرے پاس
لاؤ۔ **۳** تم سے اگر کوئی یہ پوچھے کہ ان گدھوں کو کھول کر کیوں لے جا
رہے ہو، تو کھو کہ یہ گدھے مالک کو چاہیئے۔ اور وہ ان کو گدھوں کو ممکنہ
جلدی واپس لوٹائے گا۔ یہ کہہ کر اس نے ان کو بھیج دیا۔"

۴ یہ واقعہ ہوا۔ اس لئے پیشن گوئی جو نبی کے ذریعہ کہی گئی پوری
ہوئی۔

۵ "صیّون شہر سے کہہ دو۔ تیرا بادشاہ اب تیرے پاس آرہا ہے وہ
بہت ہی عاجزی سے گدھے پر سوار ہو کر آرہا ہے۔ ہاں وہ جوان گدھے پر
بیٹھ کر آرہا ہے۔ جو پیدائش سے ہی کام کرنے والا جانور ہے۔"

زکریاہ ۹:۹

۶ یسوع کے کہنے کے مطابق وہ شاگرد گئے گدھی اور اس کے بچّے کو وہ
یسوع کے پاس لائے۔ **۷** وہ اپنے جبّوں کو ان کے اوپر ڈال دیا۔ **۸** تب
یسوع اس پر سوار ہو کر یروشلم کو چلا گیا۔ بہت سارے لوگوں نے اپنے
جبّوں کو یسوع کی خاطر سے راستے پر بچھانے لگے۔ اور بعض لوگ درختوں
سے شگوفے اور ٹنی کو ٹہنیاں توڑلائے اور راہ پر پھیلا دیئے۔ **۹** اور بعض لوگ
تو یسوع کے آگے چل رہے تھے۔ اور بعض لوگ یسوع کے پیچھے چلتے آرہے
تھے۔ اور لوگ اس طرح شور و ہنگامہ کرنے لگے

"ابن داؤد کی تعریف و بڑائی کرو خُدا کے نام پر آنے والے کو خُدا کی
نظر و کرم ہو۔

زبور ۱۱۸:۲۶

آسمانی خُدا کی حمد و ثنا کرو!"

۱۰ تب یسوع یروشلم میں داخل ہوا۔ اہلیان شہر تو پریشان ہوئے شور و
غل کرنے لگے اور دریافت کرنے لگے کہ "یہ کون آدمی ہے؟"

۱۱ یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے والے بہت لوگ یہ کہہ کر جواب دینے
لگے "کہ یہی یسوع ہے۔ یہ گلیل علاقہ کے ناصرت نام کے گاؤں کا نبی
ہے۔"

یسوع ہیکل کو گیا

(مرقس ۱۱:۱۵-۱۹؛لوقا ۱۹:۴۵-۴۸؛ یوحنا ۲:۱۳-۲۲)

۱۲ یسوع ہیکل میں اندر چلا گیا۔ وہاں پر خرید و فروخت کرنے والے تمام
لوگوں کو اُس نے وہاں سے بھگا دیا۔ سکّوں کا صّرافہ کرنے والوں کو اور
کبوتر فروخت کرنے والوں کے میز گرا دیئے۔ **۱۳** یسوع نے وہاں
موجود لوگوں سے کہا، "میرا گھر عبادت گاہ کہلائے گا۔ * اسی طرح
تحریروں میں لکھا ہوا ہے لیکن تم خُدا کے گھر کو چوروں کے غار کی طرح
بنا دیتے ہو۔*"

۱۴ چند اندھے اور لنگڑے لوگ ہیکل میں یسوع کے پاس آئے۔ یسوع نے
ان کو شفا دی۔ **۱۵** سردار کاہنوں اور معلمین شریعت نے یہ دیکھا۔
یسوع کے معجزے دکھانے کو اور ہیکل میں چھوٹے چھوٹے بچّوں کو یسوع کی

میرا گھر ... کہلائے گا یسعیاہ ۵۶:۷
چوروں کے ... کرے دیتے ہو یرمیاہ ۷:۱۱

تعریف میں گن گاتے ہوئے دیکھ کر وہ غور کرنے لگے۔ چھوٹے بچّے پکار
رہے تھے ”کہ داؤد کے بیٹے کی تعریف ہو۔“ ان کی وجہ سے کاہن اور
معلمین شریعت غصہ میں بھڑک اُٹھے۔
۱۶ سردار کاہنوں اور معلمین شریعت نے یسوع سے پوچھا، ”یہ
چھوٹے بچّے جو باتیں کہہ رہے ہیں کیا ان کو تو نے سنا؟“
یسوع نے جواب دیا، ”ہاں ، تو نے چھوٹے بچّوں کو اور معصوم بچّوں
کو تعریف کرنا سکھایا ہے* جو بات تحریر میں مذکور ہے۔ اور پوچھا کہ کیا
تم تحریر پڑھتے نہیں ہو؟“
۱۷ تب اُس نے اس جگہ کو چھوڑ دیا اور بیت عنیاہ کو چلا گیا اور یسوع
اس رات وہیں پر قیام کیا۔

یسوع نے ایمان کی قوت کو بتایا

(مرقس ۱۱:۱۲-۱۴؛ ۲۰-۲۴)

۱۸ دوسرے دن صبح یسوع شہر کو لوٹ کر واپس جا رہا تھا کہ اُسے
بھوک لگی۔ ۱۹ اُس نے راستہ کے کنارے ایک انجیر کا درخت دیکھا اور
اس میوہ کو کھانے کے لئے اس کے قریب ہو گیا۔ لیکن درخت میں صرف
پتّے ہی تھے۔ اس وجہ سے یسوع نے اُس درخت سے کہا، ”اسکے بعد تجھ میں
کبھی پھل پیدا نہ ہوں۔“ اس کے فوراً بعد انجیر کا درخت خشک ہو گیا
۲۰ شاگردوں نے اس منظر کو دیکھ کر بہت تعجب کیا اور پوچھنے
لگے ”یہ انجیر کا درخت اتنا جلدی کیسے سوکھ گیا؟“
۲۱ یسوع نے جواب دیا، ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم شک
وشبہ کے بغیر ایمان لاؤ جس طرح میں نے اس درخت کے ساتھ کیا ہے ویسا
ہی تمہارے لئے بھی کرنا ممکن ہو سکے گا۔ اس سے اور زیادہ کرنا بھی ممکن
ہو گا۔ اگر تم اس پہاڑ سے کہو کہ تُو جا کر سمندر میں گر جا اگر پورے ایمان
سے کہا جائے تو ایسا بھی ضرور ہو گا۔ ۲۲ جو کچھ بھی تم دعا میں مانگو گے وہ
تمہیں ملے گا اگر تمہارا ایمان پختہ ہے۔“

یسوع کے اختیارات کے بارے میں یہودی قائدین کو شبہ

(مرقس ۱۱:۲۷-۳۳؛ لوقا ۲۰:۱-۸)

۲۳ یسوع ہیکل کو چلا گیا۔ جب وہاں یسوع تعلیم دے رہا تھا ، سردار
کاہنیں اور لوگوں کے بڑے بڑے رہنما یسوع کے پاس آئے۔ اور وہ یسوع
سے پوچھنے لگے ”کہ تو ان تمام باتوں کو کن اختیارات سے کر رہا ہے؟ اور
یہ اختیار تجھے کس نے دیا ہے؟ ہمیں بتا۔“
۲۴ یسوع نے کہا، ”میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں۔ اگر تم نے
اس کا جواب دیا تو میں تم کو بتا دوں گا کہ میں کن اختیارات سے ان کو کر
رہا ہوں۔ ۲۵ اگر ہم کہتے ہیں کہ یوحنّا کو بپتسمہ دینے کا اختیار کیا خُدا سے
ملا ہے یا کسی انسان سے ملا ہے مجھے بتاؤ۔ کاہن اور یہودی قائدین یسوع کے
سوال سے متعلق آپس میں باتیں کرنے لگے کہ اگر یہ کہیں کہ یوحنا کو بپتسمہ
دینے کا اختیار خُدا سے ملا ہے تو وہ پوچھے گا کہ ایسے میں تم اس پر ایمان
کیوں نہیں لائے؟ ۲۶ ”اگر یہ کہیں کہ وہ انسان سے ملا ہے تو لوگ ہم پر
غُصّہ کریں گے۔ اس لئے کہ ان سبھوں نے یوحنّا کو ایک نبی تسلیم کیا
ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ان سے ڈریں۔ اس طرح وہ آپس میں باتیں کرنے
لگے۔“
۲۷ تب اُنہوں نے جواب دیا، ”یوحنّا کو کس نے اختیارات دیئے
ہمیں نہیں معلوم۔“
پھر یسوع نے کہا، ”ان تمام باتوں کو میں کن اختیارات سے کرتا ہوں
وہ تمہیں نہیں بتاؤں گا!

دو لڑکوں سے متعلق یسوع کی کہی ہوئی تمثیل

۲۸ ”اس کے بارے میں تم کیا سمجھتے ہو ایک آدمی کے دو لڑکے
تھے۔ وہ آدمی پہلے بیٹے کے پاس گیا اور کہا کہ بیٹے آج ہی تو میرے انگور کے
باغ میں جا کر کام کر۔
۲۹ ”اس پر بیٹے نے کہا کہ میں جانا نہیں چاہتا۔ لیکن اس کے بعد وہ
اپنے دِل میں تبدیلی لا کر پھر کام پر چلا گیا۔
۳۰ ”باپ نے پھر دوسرے بیٹے کے پاس جا کر کہا کہ بیٹے آج ہی تو
انگور کے باغ میں جا کر کام کر۔ تب بیٹے نے کہا کہ ٹھیک ہے اے
میرے باپ میں جا کر کام کرتا ہوں لیکن وہ بیٹا کام پر گیا ہی نہیں۔
۳۱ ”ان دونوں میں سے کون باپ کا فرماں بردار ہوا؟“
تب یہودی قائدین نے جواب دیا، ”پہلا بیٹا“
تب یسوع نے ان سے کہا، ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول وصول
کرنے والوں کو اور طوائفوں کو تم بُرے لوگ تصوّر کرتے ہو۔ لیکن وہ تم
سے پہلے خدائی بادشاہت میں داخل ہوں گے۔ ۳۲ تم کو زندگی کے صحیح
طریقہ اور ڈھنگ سکھانے کے لئے یوحنّا آیا تھا۔ لیکن تم نے تو یوحنا پر
ایمان نہ لایا۔ جیسا کہ محصول وصول کرنے والوں کو اور فاحشاؤں کو ایمان
لاتے ہوئے تم دیکھ چکے ہو۔ لیکن اس کے باوجود تم اپنے اندر تبدیلی لانا اور
ایمان لانا نہیں چاہتے۔ اور اس پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہو۔

خُدا کے خاص بیٹے کی آمد

(مرقس ۱۲:۱-۱۲؛ لوقا ۲۰:۹-۱۹)

۳۳ ”اس کہانی کو سنو! ایک آدمی کا اپنا ذاتی باغ تھا۔ اور وہ اپنے
باغ میں انگور کی فصل لگا یا۔ باغ کے اطراف دیوار تعمیر کی، انگور کی مئے

تو... سکھایا ہے زبور ۸:۲

تیار کروانے کے لئے گڑھے کھدوایا اور نگرانی کے لئے مچان بنوایا۔ وہ اس
باغ کو چند کسانوں کو ٹھیکہ پر دیا اور دوسرے ملک کو چلا گیا۔ ۳۴ جب
انگور کی فصل توڑنے کا وقت آیا تو اس نے نوکروں کو اپنا حِصّہ لانے کے
لئے کسانوں کے پاس بھیجا۔
۳۵ تب ایسا ہوا کہ ان باغبانوں نے ان نوکروں کو پکڑ لیا اور ایک
کی تو پٹائی کی اور دوسرے کو مار ڈالا۔ اور تیسرے نوکر کو پتھر پھینک کر مار
ڈالا۔ ۳۶ اس لئے اُس نے پہلے جتنے نوکروں کو بھیجا تھا اُن سے بڑھکر
نوکروں کو ان باغبانوں کے پاس بھیجا۔ لیکن باغبانوں نے جسطرح پہلی
مرتبہ کیا تھا اسی طرح دوسری مرتبہ اُن نوکروں کو بھی ایسا ہی کیا۔
۳۷ تب اُس نے سمجھا کہ یقیناً باغبان میرے بیٹے کی عزت کریں گے
اس لئے اس نے اپنے بیٹے ہی کو بھیجا۔
۳۸ ”لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں باتیں کرنے
لگے کہ یہ تو باغ کے مالک کا بیٹا ہے۔ یہ باغ تو اسی کا ہوگا۔ اس لئے اگر
ہم اس کو مار ڈالیں تو یہ باغ ہمارا ہی ہوگا۔ ۳۹ اس طرح باغبانوں نے
بیٹے کو پکڑ کر باغ سے باہر کھینچ کر لایا اور اُس کو قتل کر ڈالا۔
۴۰ ”ان حالات میں جب باغ کا مالک خود آئے گا تو وہ ان کسانوں کا
کیا کرے گا؟“
۴۱ یہودی کاہنوں اور قائدین نے کہا، ”یقیناً وہ ان ظالموں کو مار
ڈالے گا اور اپنا باغ دوسرے کسانوں کو ٹھیکہ پر دے گا۔ تا کہ موسم پر اس
کا حصّہ دے سکیں۔“
۴۲ یسوع نے ان سے کہا، ”یقیناً تم نے اس بات کو تحریروں میں
پڑھا ہے:

گھر کی تعمیر کرنے والے نے جن پتّھر کو رد کیا وہی پتّھر میرے کونے
کا پتّھر بن گیا۔ خداوند نے اس کو کیا۔ اور یہ ہمارے لئے حیرت کا باعث
ہے۔

زبور ۱۱۸:۲۲-۲۳

۴۳ ”اسی وجہ سے میں تم سے جو کہتا ہوں وہ یہ کہ خدائی بادشاہت تم
سے چھین لی جائے گی اس خدائی بادشاہت کو خُدا کی مرضی کے مطابق کام
کرنے والوں کو دی جائے گی۔ ۴۴ جو شخص اس پتھر پر گرے گا ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائے گا۔ اور اگر پتھر اس شخص پر گرے گا تو یہ اس شحص کو کچل
ڈالے گا۔“
۴۵ سردار کاہنوں اور فریسیوں نے یسوع کی کہی ہوئی کہانیوں کو سنا
تو ان لوگوں نے جانا کہ یسوع ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔
۴۶ اُنہوں نے یسوع کو قید کرنے کی تدبیر تلاش کی لیکن وہ لوگوں سے
گھبرا کر گرفتار نہ کر سکے۔ کیوں کہ لوگ یسوع پر ایک نبی ہونے کے ناطے
ایمان لا چکے تھے۔

کھانے پر مدعو کئے گئے لوگوں سے متعلق کہانی

(لوقا ۱۴:۱۵-۲۴)

۲۲ یسوع نے دیگر چند چیزوں کو لوگوں سے کہنے کے لئے
تمثیلوں کا استعمال کیا۔ ۲ ”آسمان کی بادشاہی ایک
ایسے بادشاہ سے مشابہ ہے جو اپنے بیٹے کی شادی کی دعوت کی تیاری
کرے۔ ۳ اس بادشاہ نے اپنے نوکروں کو ان لوگوں کو بلانے کے لئے
بھیجا جنہیں شادی کے لئے مدعو کیا گیا ہے لیکن وہ لوگ دعوت میں شریک
ہونا نہیں چاہے۔
۴ ”تب بادشاہ نے مزید چند نوکروں کو بلا کر کہا کہ ان لوگوں کو تو
میں نے پہلے ہی بلایا تھا۔ ان سے کہو کھانے کی ہر چیز تیار ہے۔ میں نے
فربہ بیل اور گائے کٹوائی ہے۔ اور سب کچھ تیّار ہے۔ اور ان سے یہ کہلا
بھیجا کہ شادی کی دعوت کے لئے وہ آئیں۔
۵ ”نوکر گئے اور لوگوں کو آنے کے لئے کہا۔ لیکن ان لوگوں نے
نوکروں کی بات نہیں سنی۔ ایک تو اپنے کھیت میں کام کرنے کے لئے
چلا گیا۔ اور دوسرا اپنی تجارت کے لئے چلا گیا۔ ۶ اور کچھ دوسروں نے ان
نوکروں کو پکڑا مارا پیٹا، اور ہلاک کر دیا۔ ۷ تب بادشاہ بہت غُصّہ ہوا اور اپنی
فوج کو بھیجا ان قاتلوں کو ختم کروایا اور ان کے شہر کو جلایا۔
۸ ”پھر بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی دعوت تیار ہے۔
اور میں نے جن لوگوں کو دعوت میں مدعو کیا ہے وہ دعوت کے اتنے زیادہ
اہل نہیں ہیں۔ ۹ اور اس نے کہا کہ گلی کے کونے کونے میں جا کر تم نظر
آنے والے تمام لوگوں کو دعوت میں مدعو کرو۔ ۱۰ اسی طرح نوکر گلی
گلی گھوم کر نظر آنے والے تمام لوگوں کو اچھّے بُرے کی تخصیص کئے بغیر
تمام کو جمع کر کے اسی جگہ پر بلا لائے جہاں دعوت تیار تھی۔ اور وہ جگہ
لوگوں سے پُر ہو گئی
۱۱ ”تب بادشاہ تمام لوگوں کو دیکھنے کے لئے اندر آیا جو کھا رہے
تھے۔ بادشاہ نے ایک ایسے آدمی کو بھی دیکھا کہ جو شادی کے لئے نامناسب
لباس پہنے ہوئے تھا۔ ۱۲ اور پوچھا، اے دوست تو اندر کیسے آیا؟ جب
کہ تو تو شادی کے لئے مناسب و موزوں پوشاک نہیں پہن رکھّی ہیں۔ لیکن
اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ ۱۳ تب بادشاہ نے چند نوکروں سے کہا اُسکے
ہاتھ پیر باندھ کر اس کو اندھیرے میں پھینک دو۔ اس جگہ پر جہاں لوگ
تکالیف میں مبتلا اپنے دانتوں کو پیس رہے ہیں۔
۱۴ ”ہاں دعوت میں تو بہت سے لوگ مدعو ہیں لیکن منتخبہ افراد تو
گنے چُنے ہی ہیں۔“

یسوع کو فریب دینے چند یہودی قائدین کی کوشش

(مرقس ۱۲:۱۳-۱۷؛لوقا ۲۰:۲۰-۲۶)

۱۵ تب فریسی وہاں سے نکل گئے جہاں یسوع تعلیم دے رہا تھا- وہ منصوبے بنا رہے تھے کہ یسوع کو غلط کہتے ہوئے پکڑلیں- ۱۶ فریسیوں نے یسوع کو فریب دینے کے لئے کچھ لوگوں کو بھیجا- انہوں نے اپنے کچھ پیرو کاروں کو روانہ کیا اور بعض لوگوں کو جو ہیرودیوں نامی گروہ سے تھے- اِن لوگوں نے کہا- "اے آقا! ہم جانتے ہیں کہ تو فرمانبردار شخص ہے- ہم جانتے ہیں کہ خدا کی راہ کے بارے میں تو حق کی تعلیم دیا ہے- تو خوفزدہ نہیں ہے کہ دیگر لوگ تیرے بارے میں کیا سوچتے ہیں- سب انسان تیرے لئے مساوی ہیں- ۱۷ پس تُو اپنا خیال ظاہر کر- کہ قیصر کو محصول کا دینا صحیح ہے یا غلط-"

۱۸ یسوع ان لوگوں کی مکّاری و عیّاری کو جان گیا- اس وجہ سے اس نے اُن سے کہا کہ تم ریا کار ہو مجھے غلطی میں پھنسانے کی تم کیوں کوشش کرتے ہو؟ ۱۹ محصول میں دیا جانے والا ایک سکّہ مجھے بتاؤ-" تب لوگوں نے ایک چاندی کا سکّہ اسے بتایا- ۲۰ تب اُس نے اُن سے پوچھا "کہ سکّے پر کس کی تصویر ہے اور کس کا نام ہے؟"

۲۱ پھر لوگوں نے جواب دیا، "وہ تو قیصر کی تصویر اور اسکا نام ہے-"

تب یسوع نے اُن سے کہا، "قیصر کی چیز قیصر کو دے دو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو دے دو-"

۲۲ یسوع کی کہی ہوئی باتوں کو سننے والے وہ لوگ حیرت زدہ ہو کر وہاں سے چلے گئے-

یسوع سے مکر کرنے چند صدوقیوں کی کوشش

(مرقس ۱۲:۱۸-۲۷؛لوقا ۲۰:۲۷-۴۰)

۲۳ اُسی دن چند صدوقی یسوع کے پاس آئے" (صدوقیوں کا ایمان ہے کہ کوئی بھی شخص مرنے کے بعد دوبارہ پیدا نہیں ہوتا- صدوقیوں نے یسوع سے سوال کیا- ۲۴ انہوں نے کہا- "اے آقا! موسیٰ نے کہا اگر کوئی شادی شدہ شخص مرجائے اور اُس کی کوئی اولاد نہ ہو، تب اس کا بھائی عورت سے شادی کرے- پھر اُن سے مرے ہوئے بھائی کے لئے بچّے پیدا ہوں- ۲۵ ہمارے پاس سات بھائی تھے- پہلی شادی ہونے کے بعد مر گیا- اُس کے بچّے نہیں تھے- اِس لئے اُس کی بیوی کی اُس کے بھائی کے ساتھ شادی ہوئی- ۲۶ تب دوسرا بھائی بھی مر گیا- اسی طرح تیسرا بھائی بھی اسی طرح باقی تمام سات بھائی بھی گئے- ۲۷ اُن تمام کے بعد بالآخر وہ عورت بھی مر گئی- ۲۸ لیکن اُن سات بھائیوں نے بھی اس سے شادی کی- تب انہوں نے پوچھا کہ جب وہ مر کر دوبارہ زندہ ہوں گے تو وہ عورت کس کی بیوی کہلائے گی-"

۲۹ یسوع نے ان سے کہا، "تم نے جو غلط سمجھا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہیں یہ نہیں معلوم ہے کہ مقدّس تحریریں کیا کہتی ہیں- اور خُدا کی قدرت وطاقت کے بارے میں تم نہیں جانتے- ۳۰ عورتیں اور مرد جب دوبارہ زندگی پائیں گے تو وہ (دوبارہ) شادی نہ کریں گے وہ سب آسمان میں فرشتوں کی طرح ہوں گے- ۳۱ مرے ہوئے لوگوں کی دوبارہ زندگی سے متعلق خُدا نے کہا- ۳۲ کیا تم نے تحریروں میں نہیں پڑھا میں ابراہیم کا خُدا ہوں، اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا بھی خُدا ہوں* کیا تم نے اس بات کو نہ پڑھا ہے؟ اور کہا کہ اگر یہی بات ہے تو خُدا زندوں کا خُدا ہے نہ کہ مُردوں کا-"

۳۳ جب لوگوں نے یہ سنا تو اس کی تعلیم پر حیران و ششدر ہو گئے-

انتہائی اہم ترین حکم کونسا ہے؟

(مرقس ۱۲:۲۸-۳۴؛لوقا ۱۰:۲۵-۲۸)

۳۴ جب فریسوں نے سنا کہ یسوع نے اپنے جواب سے صدوقیوں کو خاموش کرا دیا ہے- تو وہ سب صدوقی ایک ساتھ جمع ہوئے- ۳۵ ریعت موسیٰ میں بہت مہارت رکھنےوالا ایک فریسی یسوع کو آزمانے کے لئے پوچھا- ۳۶ فریسی نے کہا، "اے اُستاد توریت میں سب سے بڑا حکم کونسا ہے؟"

۳۷ یسوع نے کہا، "تجھ کو اپنے خداوند خُدا سے محبّت کرنا چاہئے- تُو اپنے دِل کی گہرائی سے اور تو اپنے دِل وجان سے اور تو اپنے دماغ سے اس کو چاہنا-* ۳۸ یہی پہلا اور اہم ترین حکم ہے- ۳۹ دوسرا حکم بھی پہلے کے حکم کی طرح ہی اہم ہے- تو دوسروں سے اُسی طرح محبّت کر جیسا خُود سے محبّت کرتا ہے-* ۴۰ اور جواب دیا کہ تمام شریعتیں اور نبیوں کی تمام کتابیں ان ہی دو احکامات کے معنی اپنے اندر لئے ہوئے ہیں-"

یسوع کا فریسیوں سے کیا ہوا سوال

(مرقس ۱۲:۳۵-۳۷؛لوقا ۲۰:۴۱-۴۴)

۴۱ فریسی جبکہ ایک ساتھ جمع ہو کر آئے تھے یسوع نے اُن سے سوال کیا- ۴۲ "مسیح کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اور وہ کس کا بیٹا ہے؟"

میں ... خُدا ہوں خُروج ۳:۶

تُجھ ... چاہنا استثناء ۶:۵

تو ... محبّت کرتا ہے احبار ۱۹:۱۸

فریسیوں نے جواب دیا، ”مسیح داؤد کا بیٹا ہے۔“
۴۳ تب یسوع نے فریسیوں سے پوچھا، ”اگر ایسا ہی ہے تو داؤد نے
اس کو خداوند کہہ کر کیوں پُکارا ؟ داؤد نے مقدس رُوح کی قوت سے بات کیا
تھا۔ داؤد نے یہ کہا ہے۔

۴۴ خداوند نے میرے خُداوند کو کہا میرے داہنی جانب بیٹھے رہو
جبکہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے ذلیل ورسوا کروں گا۔

زبور ۱۱۰:۱

۴۵ داؤد نے مسیح کو خُداوند کے نام سے پکارا ہے۔ ایسی صورت
میں کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ داؤد کا بیٹا ہے۔“ ۴۶ یسوع کے
سوال کا جواب دینا فریسیوں میں سے کسی کے لئے ممکن نہ ہو سکا۔ اسی لئے
اُس دن سے یسوع کو فریب دینے کے لئے سوال کرنے کی کوئی ہمت نہ کر
سکا۔

یسوع نے مذہبی قائدین پر تنقید کی

(مرقس ۱۲:۳۸-۴۰؛ لوقا ۱۱:۳۷-۵۲؛ ۲۰:۴۵-۴۷)

۲۳ تب یسوع نے وہاں موجود لوگوں سے اور اس کے
شاگردوں سے کہا۔ ۲ ”معلّمین شریعت اور فریسیوں
کو حق ہے کہ تُجھ سے کہے کہ شریعت موسیٰ کیا ہے ؟ ۳ اس وجہ سے تم کو
اُن کی اطاعت گذار ہونا چاہئے۔ اور اُن کی کہی ہوئی باتوں پر عمل کرنا
چاہئے۔ لیکن اُن کی زندگیاں پیروی کی جانے کے لئے قابل عمل و نمونہ
نہیں ہیں۔ وہ تم سے جو باتیں کہتے ہیں اُس پر وہ خود عمل نہیں کرتے۔
۴ وہ تو دوسروں کو مشکل ترین احکامات دے کر اُن پر عمل کرنے کے لئے
ان لوگوں پر زبردستی کرتے ہیں۔ اور خود اُن احکامات میں سے کسی ایک
پر بھی عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔
۵ ”وہ صرف ایک مقصد سے اچھّے کام اس لئے کرتے ہیں کہ
دوسرے لوگ ان کو دیکھیں وہ خاص قسم کے چمڑے کی تھیلیاں جس میں
صحیفے رکھّے ہوتے ہیں جن کو وہ باندھ لیتے ہیں۔ اور وہ ان تھیلیوں کے حجم
کو بڑھاتے ہوئے جاتے ہیں۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے وہ اپنے خاص قسم
کی پوشاکوں کو اور زیادہ لمبے سلواتے ہیں۔ ۶ وہ فریسی اور معلمین شریعت
کھانے کی دعوتوں میں یہودی عبادت گاہوں میں بہت خاص اور مخصوص
جگہوں پر بیٹھنے کی تمنّا کرتے ہیں۔ ۷ بازاروں کی جگہ وہ لوگوں سے عزت و
بڑائی پانے کی آرزو کرتے ہیں۔ اور لوگوں سے وہ معلّم کہلوانے کے متمنّی
ہوتے ہیں۔
۸ ”لیکن تم معلّم کہلوانے کو پسند نہ کرو۔ اس لئے کہ تم سب آپس
میں بھائی اور بہنیں ہو اور تم سب کا ایک ہی معلّم ہے۔ ۹ اس دنیا میں تم
کسی کو باپ کہہ کر مت پکارو۔ اس لئے کہ تم سب کا ایک ہی باپ ہے۔
اور وہ آسمان میں ہے۔ ۱۰ اور تم استاد بھی نہ کہلاؤ اس لئے کہ صرف
تمہارا مسیح ہی اُستاد ہے۔ ۱۱ ایک خادم کی طرح تمہاری خدمت کرنے
والا شخص ہی تمہارے درمیان بڑا آدمی ہے۔ ۱۲ خود کو دوسروں سے اعلیٰ
وارفع تصوّر کرنے والا جُھکایا جائے گا۔ اور جو اپنے کو کمتر اور حقیر جانے گا
وہ باعزت (اونچا و ترقی یافتہ) بنا دیا جائے گا۔
۱۳ ”اے معلّمین شریعت اور اے فریسیو! یہ تمہارے لئے بُرا
ہے۔ تم مُنافق ہو۔ تم لوگوں کے لئے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونے
کے راستے کو مسدود کرتے ہو۔ تم خُود داخِل نہیں ہوئے، اور تم نے اُن
لوگوں کو بھی روک دیا جو داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۱۴ (اے
معلّمین شریعت اور فریسیو میں تمہارا کیا حشر بتاؤں گا۔ تم تو رِیاکار
ہو۔ ”اس لئے تم بیواؤں کے گھروں کو چھین لیتے ہو اور تم لمبی دعا کرتے ہو
تاکہ لوگ تمہیں دیکھیں۔ اِس لئے تم کو سخت سزا ہوگی۔“)*
۱۵ ”اے معلّمین شریعت اے فریسیو! میں تمہارا انجام کیا بتاؤں
تم تو ریاکار ہو۔ تمہاری (بتائی ہوئی) راہوں کی پیروی کرنے والوں کی
ایک ایک کی تلاش میں تم سمندروں کے پار مختلف شہروں کے دورے
کرتے ہو۔ اور جب اس کو دیکھتے ہو تو تم اس کو اپنے سے بدتر بنا دیتے ہو
اور تم نہایت بُرے ہو جیسے تم جہنم سے وابستہ ہو۔
۱۶ ”اے معلّمین شریعت، اے فریسیو! تمہارے لئے بُرا ہوگا۔ تم
تو لوگوں کو راستہ بتاتے ہو۔ لیکن تم اندھے ہو۔ تم کہتے ہو کہ اگر کوئی
شخص ہیکل کے نام کے استعمال پر وعدہ لیتا ہے تو اس کی کوئی قدر نہیں۔
اور اگر کوئی ہیکل میں پائے جانے والے سونے پر وعدہ لے تو اس کو پورا
کرنا چاہئے۔ ۱۷ تم اندھے بےوقوف ہو! کونسی چیز عظیم ہے، سونا یا
گرجا ؟ وہ سونا صرف گرجا کی وجہ سے مُقدّس ہوا اس لئے گرجا ہی عظیم ہے۔
۱۸ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھائے تو کہتے ہو کہ اس کی کوئی اہمیت
ہی نہیں ہے اور اگر کوئی قربان گاہ پر پائی جانے والی نذر کی چیز پر قسم
لے تو کہتے ہو کہ اس کو پورا کرنا ہی چاہئے۔ ۱۹ تم اندھے ہو۔ تم کچھ
نہیں سمجھتے۔ کونسی چیز اہم ہے؟ نذر یا قربان گاہ؟ نذر میں پاکی پیدا ہوتی
ہے قربان گاہ کی وجہ سے۔ اس وجہ سے قربان گاہ ہی عظیم ہے۔ ۲۰ اگر
کوئی قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے تو گویا قربان گاہ اور اس پر کی نذر کے لئے
جو کچھ رکھّا ہے اس کی قسم لینے کے برابر ہے۔ ۲۱ ہیکل پر وعدہ لینے والا
حقیقت میں ہیکل کے اور اس کے مکیں کے اوپر قسم کھانے کے مترادف
ہوگا۔ ۲۲ جو آسمان کی قسم کھاتا ہے تو خُدا کے عرش اور اس عرش پر
بیٹھنے والے کی قسم کھانے کے برابر ہوگا۔

آیت ۱۴ اِس طرح چند یونانی نسخوں میں ۱۴ واں آیت شامل کی گئی ہے۔ دیکھو
مرقس ۱۲:۴۰، لوقا ۲۰:۴۷

۲۳ ”اے معلمین شریعت اے فریسیو! یہ تمہارے لئے بُرا ہے !
تم ریاکار ہو۔ تم اپنے ہر چیز کا، یہاں تک کہ پودینہ، سونف اور زیرے
کے پودوں میں بھی قریب قریب دسواں حصّہ خُدا کو دیتے ہو۔ لیکن
شریعت کی تعلیم میں اہم ترین تعلیمات کو یعنی عدل و انصاف کو، رحم و
کرم کو اور اصلیت کو تم نے ترک کر دیا ہے۔ تمہیں خود ان احکامات کے
تابع ہونا ہوگا۔ اب جن کاموں کو کر رہے ہو انہیں پہلے ہی کرنا چاہئے تھا۔
۲۴ تم لوگوں کی رہنمائی کرتے ہو۔ لیکن تم ہی اندھے ہو۔ پہلے خود پینے
کے مشروبات میں سے چھوٹے مچھر کو نکال کر بعد اونٹ کو نگل جانے
والوں کی طرح تم ہو۔
۲۵ ”اے معلمین شریعت اے فریسیو! یہ تمہارے لئے بُرا ہے۔
تم ریاکار ہو۔ تم تمہارے برتن و کٹوروں کے باہر کے حصّے کو تو دھو کر
صاف ستھرہ تو کرتے ہو، لیکن ان کا اندرونی حصّہ لالچ سے اور تم کو مطمئن
کرنے کی چیزوں سے بھرا ہے۔ ۲۶ اے فریسیو تم اندھے ہو پہلے
کٹورے کے اندر کے حصّہ کو تو اچھی طرح صاف کرلو۔ تب کہیں کٹورے
کے باہری حصّہ حقیقت میں صاف ستھرا ہوگا۔
۲۷ ”اے معلمین شریعت، اے فریسیو! یہ تمہارے لئے بہت بُرا
ہے ! تم ریاکار ہو۔ تم سفیدی پھرائی ہوئی قبروں کی مانند ہو۔ ان قبروں
کا بیرونی حصّہ تو بڑا خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اندرونی حصّہ مُردوں
کی ہڈّیوں اور ہر قسم کی غلاظتوں سے بھرا ہوتا ہے۔ ۲۸ تم اسی قسم کے
ہو۔ تم کو دیکھنے والے لوگ تمہیں اچھا اور نیک تصوّر کرتے ہیں۔ لیکن تمہارا
باطن ریاکاری اور بداعمالی سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔
۲۹ ”اے معلین شریعت، اے فریسیو! یہ تمہارے لئے بہت بُرا
ہے ! کہ تم ریاکار ہو۔ تم نبیوں کی مقبرے تو تعمیر کرتے ہو۔ اور تم
قبروں کے لوگوں کے لئے تکریم ظاہر کرتے ہو جنہوں نے نفیس زندگی
گذاری ہے۔ ۳۰ اور تم کہتے ہو کہ اگر ہمارے آباء واجداد کے زمانے میں
ہوتے تو ان نبیوں کے قتل وخون میں ان کے مددگار نہ ہوتے۔ ۳۱ اس
لئے تم قبول کرتے ہو کہ ان نبیوں کے قاتلوں کی اولاد تم ہی ہو۔
۳۲ تمہارے باپ داداؤں سے شروع کیا ہوا وہ گناہ کا کام تم تکمیل کو
پہنچاؤ گے۔
۳۳ ”تم سانپوں کی طرح ہو۔ اور تم زہریلے سانپوں کے سلسلے سے
ہو ! لیکن تم خُدا کے غضب سے نہ بچ سکو گے۔ تم سبھوں پر ملزم ہونے کی
مہر لگے گی اور سب جہنم میں گھسیٹے جاؤ گے۔ ۳۴ میں تم سے یہ کہنا چاہتا
ہوں کہ میں تمہارے پاس نبیوں کو، عالموں کو اور معلّمین کو بھیجوں گا اور
ان میں سے تم بعض کو قتل کرو گے۔ اور بعض کو صلیب پر چڑھاؤ گے۔
اور چند دوسروں کو تمہارے یہودی عبادت گاہوں میں کوڑے مارو گے۔
اور اُن کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں کو بھگاؤ گے۔ ۳۵ اس وجہ سے
سطح زمین پر قتل کئے گئے تمام راستبازوں کے قتل کے الزام میں تم ماخوذ
ہوگے۔ ہابل جو ایماندار تھا اس سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ تک کے
مقتولوں کا الزام تمہارے سر آئے گا وہ ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان
قتل کیا گیا۔ ۳۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ، اس دور میں تم سب زندوں
پر یہ سب الزامات عائد ہوتے ہیں۔

یروشلم کے لوگوں کو یسوع سے دی گئی تاکید

(لوقا ۱۳:۳۴-۳۵)

۳۷ ”اے یروشلم اے یروشلم ! تُو نے نبیوں کو قتل کیا ہے خُدا
نے جن لوگوں کو تیرے پاس بھیجا ان کو پتھروں سے مار کر تُو نے قتل کیا
ہے۔ کئی مرتبہ میں تیرے لوگوں کی مدد کرنا چاہا۔ جس طرح مرغی اپنے
چوزوں کو اپنے پروں تلے چھپالیتی ہے۔ اسی طرح مجھے بھی تیرے لوگوں
کو یکجا کرنے کی آرزو تھی۔ لیکن تو یہ نہ چاہا۔ ۳۸ دیکھو! تمہارا گھر پوری
طرح خالی ہو جائے گا۔ ۳۹ میں تم کو کہہ رہا ہوں کہ تم اب سے دوبارہ نہ
دیکھ سکو گے جب تک تم یہ کہو کہ خداوند کے نام پر آنے والے کو خُدا
مبارک کرے۔*“

مستقبل میں ہیکل کا انہدام

(مرقس ۱۳:۱-۳۱؛ لوقا ۲۱:۵-۳۳)

۲۴ یسوع جب ہیکل سے جا رہا تھا تو اس کے شاگرد ہیکل کی
عمارتوں کو دکھانے کے لئے اس کے پاس آئے۔ ۲
تب یسوع نے ان سے کہا، ”کیا ان تمام عمارتوں کو تم دیکھ رہے ہو ؟
میں تم سے سچ کہتا ہوں یہ سب برباد ہوجائیں گے۔ یہاں کا ہر پتھّر زمین پر
پھینک دیا جائے گا۔ اور ایک پتھّر بھی باقی نہ رہے گا۔
۳ جب یسوع زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا تو شاگرد اکیلے اُس کے پاس آکر
پوچھنے لگے کہ ” یہ سب کچھ کب پیش آئیں گے ! تم دوبارہ کب آؤ گے ؟
اور دنیا کے ختم ہونے کا وقت کب آئے گا ان کی نشانیاں کیا ہوں گی۔“
۴ یسوع نے انہیں یہ جواب دیا، ”چوکنا رہو! اپنے کو دھوکہ دینے کے
لئے کسی کو موقع نہ دو۔ ۵ کیوں کہ بہت لوگ آئیں گے اور میرے نام پر
اپنے آپ کو مسیح بتا کر کئی لوگوں کو دھوکہ میں ڈال دیں گے۔ ۶ تمہارے
قریب میں چلنے والی لڑائیوں کی آواز اور بہت دور واقع ہونے والی جنگوں کی
خبریں تم سنو گے۔ لیکن گھبرانا نہیں۔ دنیا کے خاتمہ سے پہلے ان باتوں کا
واقع ہونا ضروری ہے۔ ۷ ایک قوم دوسرے قوم کے خلاف جنگ کرے
گی۔ ایک سلطنت دوسری سلطنت کے خلاف لڑے گی اور قحط سالیاں

*خُدا ... کرے زبور ۱۱۸:۲۶

ہوں گی۔خطّوں میں زلزلے آئیں گے۔ ۸ یہ تمام بچّے کی ولادت کی تکلیف
کے مماثل ہوں گے۔
۹ "تب تمہیں لوگ ستائیں گے ، اور سزائے موت دینے کے لئے
حاکموں کے حوالے کریں گے۔ تمام لوگ تمہارے مخالف ہوں گے۔ محض
تم مجھ پر ایمان لانے کی وجہ سے یہ تمام باتیں تمہارے ساتھ پیش آئیں
گی۔ ۱۰ اُس وقت کئی ایمان دار اپنے ایمان کو کھو دیں گے۔ اور ایک
دوسرے کے مخالف ہوں گے اور پلٹ کر ایک دوسرے کی مخالفت کریں
گے اور نفرت کریں گے۔ ۱۱ کئی جھوٹے نبی آکر بہترے لوگوں کو
فریب دیں گے۔ ۱۲ دنیا میں ظلم و زیادتی بڑھ جائے گی۔ بہت سارے
ایمانداروں میں محبّت و مروت سرد پڑ جائے گی۔ ۱۳ لیکن آخری وقت
تک جو راسخ الیقین ہو گا وہ نجات پائے گا۔ ۱۴ خدائی باشادہت کی خوش
خبری اس دنیا میں ہر قوم تک پہنچائی جائے گی۔ تا کہ سب قومیں اُس کو
سنیں تب خاتمہ کی آمد ہو گی۔
۱۵ "خوفناک قسم کی تباہی کے لئے وجہ بننے والی ایک چیز جس کے
بارے میں دانیال نبی نے کہا ہے۔ یہ ہیبت ناک چیز ہیکل کی پاک مُقدّس
جگہ میں کھڑی ہوئی تم دیکھو گے۔" اسکو پڑھنے والا اُس کے معنی سمجھ سکتا
ہے۔ ۱۶ "اس وقت یہودیہ میں رہنے والے لوگ پہاڑوں میں بھاگ
جائیں گے۔ ۱۷ جو گھر کی اوپری منزل میں رہے ہیں نیچے اتر کر گھر میں
سے اپنی چیزیں لئے بغیر ہی بھاگ جائیں گے۔ ۱۸ کھیت میں کام
کرنے والا بھی اپنا جبّہ لینے کے لئے گھر کو واپس نہ لوٹے گا۔ ۱۹ افسوس!
اُس وقت کی حاملہ عورتوں کے لئے اور دودھ پیتے بچّوں کی ماؤں کے لئے
سوگ اور ماتم کا وقت ہو گا۔ ۲۰ تمہارے لئے راہ فرار اختیار کرنے کا یہ
وقت موسم سرما میں ہو کہ سبت کے دن نہ آنے کی دعا کرو۔ ۲۱ کیوں
کہ اس وقت ایک ہیبت ناک ماتم مچ جائے گا۔ دنیا کے وجود میں آنے کے
بعد سے ایسی مصیبت پریشانی پیش نہ آئی۔ اور آئندہ بھی ایسی مصیبت سے
سابقہ نہ ہو گا۔ ۲۲ خُدا نے اس خوف ناک وقت کو دور کر کے اُس میں کمی
کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ورنہ کسی کا زندہ رہنا ممکن نہ ہو سکے گا۔ اور وہ
اپنے چُنے ہوئے لوگوں کی معرفت سے اس وقت میں کمی کرے
گا۔ ۲۳ ایسے وقت میں بعض تم سے کہیں گے کہ دیکھو مسیح وہاں ہے اور
کوئی دوسرا کہے گا کہ وہ یہاں ہے! لیکن ان کی باتوں پر یقین نہ کرو۔
۲۴ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی آئیں گے تا کہ خُدا کے منتخبہ لوگوں کو
معجزے اور نشانیاں بتا کر فریب دیں گے۔ ۲۵ اس کے پیش آنے سے
پہلے ہی میں تم کو انتباہ دے رہا ہوں۔
۲۶ "بعض لوگ کہیں گے کہ مسیح بیابان میں ہے تو تم بیابان میں نہ
جانا۔ اگر کوئی یہ کہیں کہ مسیح کمرہ میں ہے تو تم یقین نہ کرنا۔ ۲۷ ابن
آدم ایسے آئے گا کہ اس کے آنے کو تمام لوگ دیکھ سکتے ہیں ابن آدم کا اظہار
ایسا ہو گا جیسا کہ آسمان میں بجلی چمکتی ہے اور وہ آسمان کے ایک کونے سے
دوسرے تک دکھائی دیتی ہے۔ ۲۸ تمہیں یہ بات معلوم ہے کہ جہاں
گدھ جمع ہوتی ہیں وہاں مردار چیز ہوتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح میرا آنا بھی
صاف اور واضح ہو گا۔
۲۹ "اُن دنوں کی مصیبتوں کے فوری بعد یہ واقع ہو گا، سورج
تاریک ہو جائے گا:

اور چاند کی روشنی ماند پڑ جائے گی۔ اور ستارے آسمان سے گر جائیں
گے۔ نیلگوں آسمان کی تمام قوتیں لرز جائیں گی۔

یسعیاہ ۱۳:۱۰، ۳۴:۴

۳۰ "تب ابن آدم کی آمد کی علامت ظاہر ہو گی۔ دنیا کے لوگ گریہ
زاری کریں گے۔ آسمان میں بادلوں پر آتے ہوئے تمام لوگ ابن آدم کو
دیکھیں گے۔ اور وہ اپنی قوّت اور جلال اور برکت کے ساتھ آئے گا۔ ۳۱
اونچی آواز سے نرسنگہ کے اعلان کے ذریعہ ابن آدم اپنے فرشتوں کو زمین پر
چاروں طرف بھیجے گا وہ جن کو منتخب کیا ہے فرشتے انکو زمین کے چاروں
طرف سے جمع کریں گے۔
۳۲ "انجیر کا درخت ہمیں ایک سبق سکھاتا ہے۔ جب انجیر کے
درخت کی شاخیں ہرے ہو کر اس میں نرم کونپلیں نکلتی شروع ہوتی ہیں
تو تم سمجھ لیتے ہو کہ گرمی کا موسم آپہنچا ہے۔ ۳۳ اسی طرح جب سے تم
ان حالات کو پیش آتے ہوئے دیکھو گے تو سمجھو کہ وہ وقت بالکل قریب
ہے۔ ۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ آج کے دور کے لوگوں کی زندگی ہی
میں یہ واقعات پیش آئیں گے۔ ۳۵ پوری دنیا زمین اور آسمان تباہ ہو
جائیں گے۔ لیکن میں نے جن باتوں کو کہا ہے وہ مٹیں گی نہیں

وہ (نازک) وقت صرف خُدا ہی کو معلوم ہے

(مرقس ۱۳:۳۲-۳۷؛ لوقا ۱۷:۲۶-۳۰؛ ۳۴-۳۶)

۳۶ "وہ دن یا وہ وقت کب آئے گا کوئی نہیں جانتا۔ بیٹے کو اور
آسمانی فرشتوں کو وہ دن یا وہ وقت کب آئے گا معلوم نہیں۔ صرف باپ
کو معلوم ہے۔ ۳۷ نوح کے زمانے میں جیسے حالات پیش آئے تھے ویسے
ہی حالات ابن آدم کے آنے کے زمانے میں بھی پیش آئیں گے۔ ۳۸ اُن
دنوں سیلاب سے پہلے لوگ کھاتے بھی تھے پیتے بھی تھے۔ لوگ شادی بیاہ
کرتے تھے۔ اور اپنے بچّوں کی شادیاں بھی کیا کرتے تھے۔ نوح کا کشتی میں
سوار ہو کر جانے سے پہلے تک لوگ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ ۳۹ ان کو یہ
معلوم نہ تھا کہ کیا پیش آنے والا ہے۔ پھر بعد پانی کا طوفان آیا اور اُن تمام

لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ ابن آدم کے آتے وقت بھی اسی طرح ہو گا۔
۴۰ اگر کھیت میں دو آدمی کام کرتے رہے ہوں تو ایک کو لیا جائے گا اور
دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ۴۱ دو عورتیں اگر چکّی میں اناج پیستی رہی
ہوں تو اُن میں سے ایک کو لے لیا جائے گا۔ اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے
گا۔

۴۲ "اس وجہ سے ہمیشہ تیّار رہو۔ تمہارے خداوند کے آنے کا دن
تمہیں معلوم نہ ہو گا۔ ۴۳ اس بات کو یاد کرو۔ اگر یہ بات گھر کے مالک
کو معلوم ہو کہ چور اُس وقت آئے گا تو وہ جاگتا رہے گا اور چور کو گھر میں
نقب لگانے نہ دے گا۔ ۴۴ اِس لئے تم بھی تیّار رہو۔ اور تم سوچ بھی نہ
سکو گے کہ ابن آدم آجائے گا۔

اچھے اور بُرے خادم

(لوقا ۱۲:۴۱-۴۸)

۴۵ "عقلمند اور قابل بھروسہ نوکر کون ہو سکتا ہے ؟ وہی نوکر جسے
مالک دوسرے نوکروں کو وقت پر کھانا دینے کی ذمہ داری سونپتا ہے۔
۴۶ اس نوکر کو بڑی ہی خوشی ہو گی جبکہ وہ مالک کے دیئے گئے کام کو
کرتا رہے اور پھر اس وقت مالک بھی آجائے۔ ۴۷ میں تم سے سچ ہی کہتا
ہوں کہ وہ مالک اپنی ساری جائیداد پر اس نوکر کو بحیثیت نگراں کار مقرّر
کرتا ہے۔ ۴۸ اگر وہ نوکر بے وفا ہوا اور وہ یہ سمجھ بیٹھے کہ اس کا مالک
جلدی واپس لوٹنے والا نہیں ہے تو اسکے لئے کیا بات پیش آئے گی؟
۴۹ وہ نوکر دوسرے نوکروں کو مارنا شروع کرے گا۔ اور شرابیوں کی
صحبت میں پیتا رہے گا۔ ۵۰ اور وہ تیّار بھی نہ رہے گا کہ غیر متوقع طور پر
اس کا مالک آجائے گا۔ ۵۱ اور وہ اس کو سزا دے کر وہ جگہ جہاں ریا کار
ہوں گے اس کو ڈھکیل دے گا۔ اور اُس جگہ پر لوگ تکالیف میں مبتلا اور اپنے
دانتوں کو پیستے رہیں گے۔

دس کنواری لڑکیوں سے متعلق تمثیل

۲۵ "اس دن آسمان کی بادشاہت اس مثال سے ہو گی کہ
دس کنواریاں اپنے چراغ لئے ہوئے دولہے سے ملاقات
کے لئے نکلیں گی۔ ۲ ان میں سے پانچ احمق تھیں۔ اور دیگر پانچ عقلمند
تھیں۔ ۳ وہ جو کم عقل لڑکیاں تھیں اپنے ساتھ مشعلوں میں ضرورت کے
مطابق تیل نہ لائیں۔ ۴ اور جو عقلمند لڑکیاں تھیں وہ اپنی مشعلوں
میں حسب ضرورت تیل ساتھ لے لیں۔ ۵ دولہے کی تشریف آوری میں
تاخیر ہوئی۔ وہ سب تھک کر اونگھتے ہوئے سو گئیں۔
۶ "کسی نے اعلان کیا کہ آدھی رات گذرنے پر دولہا آرہا ہے! آجاؤ اور
اس سے ملاقات کرو۔
۷ "تب تمام لڑکیاں ہوشیاری سے اپنی تمام مشعلیں تیار کر لی۔ ۸ کم
عقل لڑکیاں عقلمند لڑکیوں سے کہنے لگیں کہ تمہارے تیل میں سے تھوڑا سا
ہمیں بھی دے دو، اس لئے کہ ہماری مشعلوں میں تیل ختم ہو گیا ہے۔
۹ "عقلمند لڑکیوں نے جواب دیا کہ نہیں ہمارے پاس کا تیل
ہمارے اور تمہارے لئے کافی نہ ہو گا۔ اور کہا کہ دکان کو جا کر تھوڑا تیل
اپنے لئے خرید لو۔
۱۰ "تب پانچ کم عقل لڑکیاں تیل خریدنے کے لئے چلی گئیں۔
جب وہ جا رہی تھیں تو دولہا آگیا۔ نکلنے کے لئے تیاری کی ہوئی لڑکیاں
دولہے کے ساتھ دعوت میں چلی گئیں۔ پھر بعد دروازہ بند کر دیا گیا۔
۱۱ "کم عقل لڑکیاں آئیں اور کہنے لگیں کہ جناب جناب اندر جانے کے
لئے ہمارے واسطے دروازہ کھول دو۔
۱۲ "لیکن دولہے نے جواب دیا، "میں تم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ تم
کون ہو میں نہیں جانتا۔
۱۳ "اس وجہ سے تم ہمیشہ تیار رہو۔ اسلئے کہ ابن آدم کے آنے کا
دن یا وقت تو تم نہیں جانتے۔

تین نوکروں سے متعلق تمثیل

(لوقا ۱۹:۱۱-۲۷)

۱۴ "آسمانی بادشاہت ایک ایسے آدمی سے مشابہ ہے کہ جو اپنے گھر
کو چھوڑ کر دوسرے مقام پر کسی سے ملاقات کرنے کے لئے سفر کرتا ہو وہ
آدمی سفر پر نکلنے سے پہلے اپنے نوکر سے بات کر کے اپنی جائیداد کی نگرانی
کرنے کے لئے کہا ہو۔ ۱۵ وہ ان نوکروں کی استطاعت کے مطابق ان کو
کتنی ذمہ داری دی جائے اُس کا اُس نے فیصلہ کر لیا۔ اُس نے ایک نوکر کو
پانچ توڑے* اور دوسرے کو دو توڑے دیا۔ تیسرے نوکر کو ایک توڑا
دیا۔ پھر وہ دوسری جگہ چلا گیا۔ ۱۶ جس نوکر نے پانچ توڑے لیا تھا اس
نے فوراً اُس رقم کو تجارت میں لگا یا۔ اور اِس سے مزید پانچ توڑے نفع
کمایا۔ ۱۷ اور جس نوکر نے دو توڑے پایا تھا اسی طرح اس نے بھی اس
رقم کو کاروبار میں لگا یا۔ اور دو توڑے کا منافع کمایا۔ ۱۸ لیکن جس نے
ایک توڑا پایا تھا وہ چلا گیا اور زمین میں ایک گڑھا کھودا اور اس کے آقا کی
رقم کو چھپا کر رکھ دیا۔
۱۹ "ایک عرصہ دراز کے بعد مالک گھر آیا۔ اپنی دی ہوئی رقم کے
بارے میں اس نے نوکروں سے حساب پوچھا۔ ۲۰ وہ نوکر جس نے پانچ
توڑے پائے تھے اس نے مزید پانچ توڑے اپنے مالک کے سامنے لائے اور

توڑے ایک توڑے کی قیمت تیس ہزار دینار ہوتی ہے۔ ایک دینار یعنی ایک
آدمی کی ایک دن کی آمدنی

کہنے لگا کہ میرے مالک تم نے مجھ پر اعتماد کر کے پانچ توڑے دیئے تھے تو
میں نے اس کو کاروبار میں شامل کیا اور دیکھو پانچ توڑے میں نے کمائے
ہیں۔
۲۱ "مالک نے کہا کہ تو ایک اچھا اور قابل بھروسہ نوکر ہے۔ اس
چھوٹی سی رقم کو اچھے انداز سے استعمال میں لایا ہے۔ اس وجہ سے میں تجھے
اس سے بھی ایک بڑا کام دوں گا۔ اور تُو بھی میری خوشی میں شریک ہو جا۔
۲۲ "پھر دو توڑے والا نوکر اپنے مالک کے پاس آکر کہنے لگا کہ
میرے مالک! تُونے مجھے صرف دو توڑے دیئے تھے میں نے اس رقم کو
استعمال کیا اور اُس سے مزید دو توڑے کمایا ہوں۔
۲۳ "مالک نے جواب دیا کہ تُو بھی ایک قابل اعتماد اچّھا نوکر ہے۔
تُونے اس چھوٹی سی رقم کو ایک اچھے انداز میں خرچ کیا۔ اُس کی وجہ سے
میں تجھے اُس سے بھی ایک بڑا کام دوں گا۔ اس لئے تو میری خوش حالی میں
شامل ہو جا۔
۲۴ "تب ایک توڑا پانے والا نوکر اپنے مالک کے پاس آکر کہتا ہے
کہ اے میرے مالک! تو ایک سخت آدمی ہے۔ تو ایسی جگہ سے فصل کو پاتا
ہے جہاں ہوتی نہیں۔ اور جہاں تخم ریزی نہیں کرتا ہے وہاں سے فصل کو
کاٹتا ہے۔ ۲۵ اس وجہ سے میں نے گھبرا کر تیری رقم کو زمین میں
چھپادیا ہے۔ اور کہا کہ تونے مجھے جو رقم دے رکھی تھی وہ یہاں ہے اُس کو
لے لے۔
۲۶ "اُس پر مالک نے کہا کہ تو ایک سست ولاپرواہ اور بُرا نوکر ہے
اور کیا تجھے یہ بات معلوم نہیں ہے کہ میں تخم ریزی نہ کرنے کی جگہ سے
فصل پاتا ہوں اور جہاں بیج نہیں بوتا ہوں وہاں سے فصل کاٹتا ہوں۔
۲۷ اس لئے تجھے چاہئے تھا کہ تُو میری رقم کو سود پر دیتا۔ تب اصل رقم
کے ساتھ میں سود بھی پالیتا۔
۲۸ "تب مالک نے اپنے دوسرے نوکروں سے کہا کہ اس سے وہ
ایک توڑا لے لو اور اسکو دے دو جس نے پانچ توڑے پائے ہیں۔ ۲۹
اپنے پاس کی رقم جو کام میں لاتا ہے ہر ایک کو بڑھا کر دیا جائے گا اور جس
کسی نے اس کا استعمال نہ کیا تو اس آدمی کے پاس کا رہا سہا رقم کو بھی
چھین لیا جائے گا۔ ۳۰ پھر اس نوکر کے بارے میں یہ حکم دیا کہ جو نوکر
کام کو نہ آئے اس کو باہر اندھیرے میں ڈھکیل دو کہ جہاں لوگ تکلیف کا
ماتم کرتے ہوئے اپنے دانتوں کو پیستے ہوں گے۔

ابن آدم سے سب کے لئے دیا جانے والا فیصلہ

۳۱ "ابن آدم دوبارہ آئے گا۔ وہ عظیم جلال کے ساتھ آئے گا۔ اس
کے تمام فرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے۔ وہ بادشاہ ہے اور عظیم تخت پر
جلوہ فگن ہو گا۔ ۳۲ زمین پر تمام لوگ ابن آدم کے سامنے جمع ہوں گے۔
ایک چرواہا جس طرح اپنے بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرتا ہے ٹھیک اسی
طرح وہ ان کو الگ کرے گا۔ ۳۳ ابن آدم بھیڑوں کو اپنی داہنی جانب
اور بکریوں کو اپنی بائیں جانب کھڑا کرے گا۔ ۳۴ "تب بادشاہ اپنی
داہنی جانب والے لوگوں سے کہے گا کہ آؤ میرے باپ نے تمہارے لئے
بڑی برکتیں دی ہیں۔ آؤ اور خُدا نے تم سے جس سلطنت کو دینے کا وعدہ
کیا ہے اس کو پالو۔ وہ سلطنت قیام دنیا سے ہی تمہارے لئے تیار کی گئی
ہے۔ ۳۵ تم اس سلطنت کو حاصل کرو۔ کیوں کہ میں بھوکا تھا۔ اور تم
لوگوں نے کھانا دیا۔ میں پیاسا تھا اور تم نے مجھے کُچھ پینے کے لئے دیا۔ میں
جب اکیلا گھر سے دور تھا تو لوگوں نے مجھے اپنے گھر مہمان بنایا۔ ۳۶ اور
کہ میں بغیر کپڑوں سے تھا تو تم نے مجھے پہننے کے لئے کُچھ دیا میں بیمار تھا
اور تم نے میری بیمار پُرسی کی۔ میں قید میں تھا اور تم مجھے دیکھنے کے
لئے آئے۔
۳۷ "تب نیک اور سچے لوگ کہیں گے اے ہمارے خداوند تجھے
بھوکا دیکھ کر ہم نے کب تجھے کھانا دیا؟ اور تجھے پیاسا دیکھ کر ہم نے تجھے
کب پانی دیا۔ ۳۸ اور تجھے تنہا وطن سے دور دیکھ کر ہم نے کب تجھے
مہمان بنایا اور کب تجھے بغیر کپڑوں کے دیکھ کر پہننے کے لئے کُچھ دیئے۔
۳۹ ہم نے کب تجھے بیمار دیکھا یا قید میں اور تیری خاطر مدد کی۔
۴۰ "تب بادشاہ جواب دے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم یہاں
میرے بندوں کے ساتھ جو کچھ کرتے ہو گویا کہ وہ میرے ساتھ کرنے کے
برابر ہے۔ ۴۱ پھر بادشاہ نے اپنی داہنی جانب کے لوگوں سے کہا کہ
میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ خدا نے تمہیں سزا دینے کا فیصلہ کبھی کا کر لیا
ہے۔ آگ میں جاؤ جو ہمیشہ جلائے گی۔ وہ آگ شیطان اور اُس کے فرشتوں
کے لئے تیاّر کی گئی تھی۔ ۴۲ کیوں کہ میں بھوکا تھا اور تم لوگوں نے
مُجھے کھانا نہ دیا۔ اور تم چلے گئے۔ اور میں پیاسا تھا تم لوگوں نے مجھے
پینے کے لئے کچھ نہ دیا۔ ۴۳ میں تنہا تھا، اور گھر سے دُور تھا اور تم لوگوں
نے مُجھے اپنے گھر میں مہمان نہ ٹھہرایا۔ اور میں کپڑوں کے بغیر تھا لیکن تم
لوگوں نے مجھے پہننے کے لئے کچھ نہ دیا۔ میں بیمار تھا اور قید خانے میں تھا
اور تم نے میری طرف نظر نہ اٹھائی۔
۴۴ "تب ان لوگوں نے جواب دیا اے خداوند ہم نے کب دیکھا کہ
تو بھوکا اور پیاسا تھا؟ اور تو کب اکیلا اور گھر سے دور تھا؟ یا کب ہم نے
تجھے بغیر کپڑوں کے دیکھا یا بیمار یا قید میں؟ تجھے ان تمام باتوں کو
دیکھنے کے باوجود ہم تیری مدد کئے بغیر کب گئے؟ ۴۵ "تب بادشاہ
انہیں جواب دے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ تم نے یہاں میرے انگنت
بندوں سے جو جو نہ کیا وہی میرے ساتھ بھی نہ کرنے کے برابر ہے۔

۴۶ "پھر بُرے لوگ وہاں سے نکل جائیں گے۔ اور انہیں روزانہ سزا ملتی
رہے گی لیکن نیک وراستباز لوگ ہمیشگی کی زِندگی پائیں گے۔"

یسوع کو قتل کرنے یہودی قائدین کی تدابیر

(مرقس ۱۴:۱-۲؛لوقا ۲۲:۱-۲؛یوحنا ۱۱:۴۵-۵۳)

۲۶ یسوع نے جب ان تمام باتوں کو سنا دیا اور اپنے شاگِردوں
سے کہا۔ ۲ "تمہیں معلوم ہے کہ دو دن بعد فسح کی
تقریب ہے اور یہ بھی کہا کہ اس دن ابن آدم کو صلیب پر چڑھانے کے
لئے دشمنوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔"
۳ اور ادھر سردار کاہنوں اور بزرگ یہودی قائدین نے اعلیٰ کاہن کی
رہائش گاہ پر اجلاس رکھا تھا اور اس اعلیٰ کاہن کا نام کائفا تھا۔ ۴ اس اجلاس
میں انہوں نے مباحثہ کیا یسوع کو کس طرح حکمت سے قید کریں اور قتل
کریں۔ ۵ لیکن اہل اجلاس کے ارکان نے کہا، "ہم فسح کی تقریب کے موقع
پر یسوع کو گرفتار نہیں کرسکتے۔ ہم نہیں چاہتے کہ لوگ غُصّہ میں آئیں اور
فساد کا سبب بنے۔

ایک عورت کی طرف سے کیا جانے والا خصوصی کام

(مرقس ۱۴:۳-۹؛یوحنا ۱۲:۱-۸)

۶ جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا۔ ۷ تب
ایک عورت نے قیمتی سنگ عطر دان میں عطر لایا اور کھانے کے لئے بیٹھے
ہوئے یسوع کے سر پر وہ خوشبودار عطر انڈیل دیا۔
۸ اس منظر کو دیکھنے والے شاگِردوں نے اُس عورت پر غُصّہ ہوئے اور
کہا "اُس نے خوشبودار عطر کو کیوں ضائع کیا؟ ۹ اور انہوں نے کہا کہ اس
کو بہت اچھی قیمت سے بیچ کر اس رقم کو غریب لوگوں میں تقسیم کیا جانا
چاہئے تھا۔"
۱۰ لیکن یسوع جو اس واقعہ کی وجہ کو سمجھا ہوا تھا اپنے شاگِردوں سے
کہا، "اس عورت کو کیوں تکلیف دے رہے ہو۔ اُس نے تو میرے حق
میں بہت ہی اچّھا کام کیا ہے۔ ۱۱ غریب لوگ تو تُمہارے ساتھ ہمیشہ
رہتے ہی ہیں۔ لیکن میں تو تُمہارے ساتھ ہمیشہ نہ رہوں گا۔ ۱۲ میرے
مرنے کے بعد میرے دفن کی تیاری کے لئے اس عورت نے میرے جسم
پر عطر کو انڈیلا ہے۔ ۱۳ اور کہا کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ دنیا میں
جہاں جہاں خوشخبری کو سنایا جائے گا تو وہاں اس کام کو اسکی یاد میں معلوم
کرایا جائے گا۔"

یسوع کا دشمن یہوداہ

(مرقس ۱۴:۱۰-۱۱؛لوقا ۲۲:۳-۶)

۱۴ تب بارہ شاگِردوں میں سے ایک یہوداہ اسکریوتی تھا سردار
کاہنوں کے پاس گیا۔ ۱۵ اور اُس نے پوچھا، "اگر میں یسوع کو پکڑ کر
تُمہارے حوالے کروں تو تُم مجھے کتنے پیسے دوگے؟" کاہنوں نے یہوداہ کو
تیس چاندی کے سکّے دیئے۔ ۱۶ اس دن سے یسوع کو پکڑوادینے یہوداہ
وقت کے انتظار میں تھا۔

یسوع فسح کا کھانا کھائیں گے

(مرقس ۱۴:۱۲-۲۲؛لوقا ۲۲:۷-۱۴، ۲۱-۲۳؛
یوحنا ۱۳:۲۱-۳۰)

۱۷ "فسح کی تقریب کے پہلے دن شاگِرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے کہ
"ہم تیرے لئے فسح کی تقریب کے کھانے کا کہاں انتظام کریں؟"
۱۸ یسوع نے کہا، "تو شہر میں جا اور میں جس شخص کی نشاندہی کرتا
ہوں اُس سے ملکر کہنا کہ مقرّرہ وقت قریب ہے۔ اور اس سے یہ بھی کہنا کہ
فسح کی تقریب کا کھانا تیرے گھر میں استاد اپنے شاگِردوں کے ساتھ کھائے
گا۔" ۱۹ شاگِردوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ یسوع نے کہا اور فسح کی
تقریب کے کھانے کا انتظام کیا۔
۲۰ شام میں یسوع اپنے بارہ شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔
۲۱ جب سب کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا، "میں تم سے سچ کہتا
ہوں۔ یہاں پر موجودہ بارہ لوگوں میں سے کوئی ایک مجھے دشمنوں
کے حوالے کرے گا۔"
۲۲ شاگِردوں نے اس بات کو سن کر بہت افسوس کیا۔ اور شاگِردوں میں
سے ہر ایک یسوع سے کہنے لگا، "اے خداوند! حقیقت میں میں نہیں
ہوں۔"
۲۳ یسوع نے کہا، "وہ جس نے میرے ساتھ طباق میں اپنے ہاتھ ڈبویا
ہے۔ وہی میرا مخالف ہوگا۔ ۲۴ اور کہا کہ تحریروں میں لکھا ہے کہ ابن
آدم وہاں سے نکل جائے گا اور مر جائے گا۔ لیکن وہ جس نے اس کو قتل کے
لئے حوالے کیا تھا اس کے لئے تو بڑی خرابی ہوگی۔ اور کہا کہ اگر وہ پیدا ہی
نہ ہوتا تو وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہوتا۔"
۲۵ تب یسوع کو اس کے دشمنوں کے حوالے کرنے والے یہوداہ نے
کہا، "اے میرے استاد! یقیناً میں تیرا مخالف نہیں ہوں۔ یہوداہ وہی
ہے جس نے یسوع کو دشمنوں کے حوالہ کیا تھا۔ یسوع نے جواب دیا "ہاں
وہ تو ہی ہے۔"

عشاء ربّانی

(مرقس ۱۴:۲۲-۲۶؛لوقا ۲۲:۱۵-۲۰؛
۱ کرنتھیوں ۱۱:۲۳-۲۵)

۲۶ جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی اٹھالی اور خُدا کا شکر ادا کیا

اور اس کو توڑ کر کہا، "اس کو اُٹھالو اور کھاؤ، اور اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر
دیا کہ یہ میرا جسم ہے۔"
۲۷ پھر یسوع نے مئے کا پیالہ اُٹھایا اور اس پر خُدا کا شکر ادا کیا اور
کہا، "ہر کوئی اس کو پی لے۔ ۲۸ یہ نیا معاہدہ کو قائم کرنے کا میرا خون
ہے۔ اور یہ بہت سے لوگوں کے گناہوں کی معافی و بخشش کے لئے بہایا
جانے والا خون ہے۔ ۲۹ میں اُس وقت اِس مئے کو نہیں پیوں گا جب
تک میرے باپ کی بادشاہی میں ہم پھر دوبارہ جمع نہ ہوں گے تب میں
تمہارے ساتھ اُس کو دوبارہ پیوں گا۔ اور یہ نئی مئے ہو گی۔ اس طرح کہتے
ہوئے وہ ان کو پینے کے لئے دے دیا۔"
۳۰ تب تمام شاگرد فسح کی تقریب کا گیت گانے لگے۔ پھر بعد وہ
زیتون کے پہاڑ پر چلے گئے۔

یسوع اپنے شاگردوں سے کہتا ہے کہ اُسے چھوڑدیں

(مرقس ۱۴:۲۷-۳۱؛ لوقا ۲۲:۳۱-۳۴؛
یوحنا ۱۳:۳۶-۳۸)

۳۱ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آج رات تم سب میرے
تعلق سے تم اپنے ایمان کو ضائع کر لوگے۔ تحریروں میں لکھا ہے:

میں چرواہے کو قتل کروں گا اور بھیڑیں منتشر ہو جائیں گی۔
زکریا ۱۳:۷

۳۲ لیکن میرے مرنے کے بعد موت سے اٹھایا جاؤں گا۔ تب میں
گلیل جاؤں گا تمہارے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی میں وہاں رہوں گا۔"
۳۳ پطرس نے جواب دیا، "ہو سکتا ہے کہ دوسرے تمام شاگرد
تیرے تعلق سے اپنے ایمان کو ضائع کر لیں۔ لیکن میں تو ایسا ہر گز نہ
کروں گا۔"
۳۴ "میں تجھ سے سچ کہتا ہوں آج رات مرغ بانگ دینے سے پہلے تو
میرے بارے میں تین مرتبہ کہے گا کہ میں تو اسے جانتا ہی نہیں۔"
۳۵ لیکن پطرس نے کہا، "میرے لئے تیرے ساتھ مرنا گوارہ ہو گا،
مگر تیرا انکار پسند نہ ہو گا۔" اسی طرح تمام شاگردوں نے بھی یہی کہا۔

یسوع کی تنہائی میں دُعا

(مرقس ۱۴:۳۲-۴۲؛ لوقا ۲۲:۳۹-۴۶)
۳۶ پھر اس کے بعد یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنی نام کے
مقام کو گیا۔ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "یہیں بیٹھے رہنا جب
تک کہ میں وہاں جا کر دعا کروں۔" ۳۷ یسوع پطرس اور زبدی کے دونوں
بیٹوں کو ساتھ لیکر گیا۔ تب یسوع بہت افسوس کرتے ہوئے شکستہ دل ہو
کر ان سے کہا۔ ۳۸ "میری جان غم سے بھر گئی۔ اور میرا قلب حزن و
ملال سے پھٹا جا رہا ہے۔ اور کہا کہ تم سب یہیں پر میرے ساتھ بیدار
رہو۔"
۳۹ تب یسوع ان سے تھوڑی دور جا کر زمین پر منہ کے بل گرا اور
دعاء کی "اے میرے باپ! اگر ہو سکے تو غموں کا یہ پیالہ مجھے نہ دے۔ تو
اپنی مرضی سے جو چاہے کر۔ اور میری مرضی سے نہ کر۔" ۴۰ پھر اس کے
بعد یسوع اپنے شاگردوں کے پاس لوٹ گیا۔ ان کو سوتے ہوئے دیکھ کر
اس نے پطرس سے کہا، "کیا تمہارے لئے میرے ساتھ ایک گھنٹہ بیدار
رہنا ممکن نہیں؟ ۴۱ بیدار رہتے ہوئے دعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو اور
کہا رُوح تو آمادہ ہے لیکن جسم کمزور ہے۔"
۴۲ یسوع دوسری مرتبہ دعا کرتے ہوئے تھوڑی دور تک
گیا اور کہا، "اے میرے باپ! اگر غموں کا پیالہ تو مُجھ سے دور کرنا نہیں
چاہتا اور اگر میرے لئے یہ پینا ہی پڑے گا تو تیری مرضی سے ایسا ہونے
دے۔"
۴۳ پھر جب یسوع اپنے شاگردوں کے پاس واپس لوٹا تو وہ کیا دیکھتا
ہے کہ وہ سو رہے ہیں۔ اور انکی آنکھیں بہت تھکی ہوئی تھیں۔
۴۴ اسطرح سے یسوع ایک بار پھر ان کو چھوڑ کر کچھ دور جانے کے بعد
تیسری مرتبہ مزید اسی طرح دعا کرنے لگا۔
۴۵ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاس واپس لوٹ کر کہا، "کیا
تم ابھی تک نیند اور آرام کر رہے ہو؟ ابن آدم کو گنہگاروں کے حوالے
کرنے کا وقت قریب آ گیا ہے۔ ۴۶ کھڑے ہو جاؤ! ہمیں جانا ہو گا۔
اور مجھے دشمنوں کے حوالے کرنے والا آدمی یہاں پہونچ گیا ہے۔"

یسوع کی گرفتاری

(مرقس ۱۴:۴۳-۵۰؛ لوقا ۲۲:۴۷-۵۳؛ یوحنا ۱۸:۳-۱۲)
۴۷ یسوع باتیں کر ہی رہا تھا کہ یہودا وہاں آ گیا۔ اور یہوداہ ان بارہ
شاگردوں میں سے ایک تھا۔ سردار کاہنوں اور بزرگ یہودی قائدین کی
طرف سے بھیجے ہوئے کئی لوگ اس کے ساتھ تھے۔ وہ چھری، چاقو، تلواریں
اور لاٹھیاں لئے ہوئے تھے۔ ۴۸ یہوداہ نے ان کو اشارہ کیا اس طرح وہ
جان گئے کہ یسوع کون ہے "جسے میں چوم لوں وہی یسوع ہے اس کو گرفتار
کرو۔" ۴۹ اسی وقت یہوداہ نے "یسوع" کے پاس جا کر اسے سلام
کرتے ہوئے اس کو چوم لیا۔
۵۰ تب یسوع نے اس سے کہا، "اے دوست! تو وہی کر جس کام
کو کرنے آیا ہے۔"

فوراً وہ سبھی لوگ آئے اور یسوع کو پکڑا اور گرفتار کر لیا۔ ۵۱ جب یہ ہو
رہا تھا ، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے اپنی تلوار کو نکالا اعلیٰ کاہن
کے نوکر کو مارا اور اس کا کان کاٹ دیا۔
۵۲ یسوع نے اس سے کہا، "تو اپنی تلوار کو میان میں رکھ دے تلوار
کا استعمال کرنے والے لوگ تلوار ہی سے مرتے ہیں۔ ۵۳ یقیناً تم جانتے
ہو کہ اگر میں میرے باپ سے عرض کرتا تو وہ میرے لئے فرشتوں کی
فوج کی بارہ ٹکڑیوں سے زیادہ میرے لئے بھیجا ہوتا۔ ۵۴ اور کہا کہ جس
طرح تحریروں میں لکھا ہوا ہے اُس کو اُسی طرح ہونا چاہئے۔"
۵۵ تب یسوع نے ان لوگوں سے کہا، "تم مجھے ایک مجرم کی طرح
قید کرنے کے لئے تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے یہاں آئے ہو۔ جب میں
ہر روز ہیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا تب تم نے مجھے قید نہ کیا۔ ۵۶ اور
کہا کہ نبیوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ پورا ہونے کے لئے یہ سب کچھ ہوا ہے
۔" تب شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

یسوع یہودی قائدین کے سامنے

(مرقس ۱۴:۵۳-۶۵؛ لوقا ۲۲:۵۴-۵۵، ۶۳-۷۱،
یوحنا ۱۸:۱۳-۱۴، ۱۹-۲۴)

۵۷ یسوع کو قید کرنے والے اُسے اعلیٰ کاہن کے گھر لے گئے۔ وہاں
پر معلمین شریعت اور یہودیوں کے بزرگ قائدین سب ایک جگہ جمع تھے۔
۵۸ یسوع کا کیا حشر ہو گا اس بات کو دیکھنے کے لئے پطرس اس کو دور
سے دیکھتے ہوئے اور پیچھے چلتے ہوئے اس اعلیٰ کاہن کے بنگلہ کے صحن میں
آکر سنتری کے ساتھ بیٹھ گیا۔
۵۹ سبھی سردار کاہن اور یہودیوں کی نسل کے لوگ یسوع کو سزائے
موت دینے کے لئے ضروری جھوٹی گواہیاں ڈھونڈیں۔ ۶۰ کئی لوگ آتے
رہے اور یسوع کے بارے میں جھوٹے واقعات کہنے لگے۔ لیکن یسوع کو
قتل کرنے کے لئے کوئی معقول وجہ تنظیم والوں کو نہ ملی۔ تب دو آدمی
آئے۔ ۶۱ اور کہنے لگے کہ "یہ آدمی کہتا ہے کہ میں خُدا کے ہیکل کو منہدم
کر کے پھر تین ہی دنوں میں نئی تعمیر کروں گا۔"
۶۲ اعلیٰ کاہن نے کھڑے ہو کر یسوع سے کہا، "یہ لوگ تجھ پر جن
الزامات کو لگا رہے ہیں ان کے بارے میں تو کیا کہے گا؟ اور پوچھا کہ کیا یہ
جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ صحیح ہے؟" ۶۳ لیکن یسوع خاموش رہا۔
اعلیٰ کاہن نے دوبارہ یسوع سے پوچھا، "میں زندہ اور باقی رہنے والے
خُدا کے نام پر قسم دے کر پوچھ رہا ہوں ہمیں بتا کہ کیا تو خُدا کا بیٹا مسیح
ہے؟"
۶۴ یسوع نے کہا، "ہاں تیرے کہنے کے مطابق وہ میں ہی ہوں۔
لیکن میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اب ابن آدم کو خُدا کے دائیں جانب بیٹھا ہوا
اور ابن آدم کو آسمان میں بادلوں پر بیٹھا ہوا تم دیکھو گے۔"
۶۵ اعلیٰ کاہن نے جب یہ سنا تو بہت غُصّہ ہوا اور اپنے کپڑے پھاڑ
لئے اور کہا، "یہ شخص خُدا سے گستاخی کرتا ہے اب اسکے بعد ہمیں کسی اور
گواہی کی ضرورت باقی نہیں رہی اب خُدا سے کی گئی گستاخی کے الزام کو
تم نے اُس سے سنا ہے۔ ۶۶ تم کیا سوچتے ہو؟
یہودیوں نے جواب دیا، "یہ مجرم ہے۔ اور اس کو تو مرنا ہی چاہئے۔"
۶۷ تب لوگوں نے اس جگہ یسوع کے چہرے پر تھوک دیا۔ اور اسے
تھپڑ رسید کئے اور اس کو گھونسہ مارے۔ اور گال پر طمانچہ مارے۔
۶۸ انہوں نے کہا، "تو نبی ہونے کا دعویٰ پیش کر۔ اور اے مسیح! ہمیں
بتا، تجھے کس نے مارا۔"

خوفزدہ پطرس کہہ نہ سکا کہ وہ یسوع کو جانتا ہے

(مرقس ۱۴:۶۶-۷۲؛ لوقا ۲۲:۵۶-۶۲؛
یوحنا ۱۸:۱۵-۱۸؛ ۲۵-۲۷)

۶۹ اُس وقت پطرس صحن میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک خادمہ پطرس کے
پاس آئی اور کہنے لگی، "تو وہی ہے جو گلیل میں یسوع کے ساتھ تھا۔"
۷۰ لیکن پطرس نے سب کے سامنے انکار کرتے ہوئے جواب دیا،
"تو جو کہہ رہی ہے میں اس سے بالکل واقف نہیں ہوں۔"
۷۱ تب پطرس نے صحن کو چھوڑا۔ پھاٹک کے پاس ایک اور لڑکی
نے اُسے دیکھا۔ لڑکی نے وہاں پر موجود لوگوں سے کہا، "یہ آدمی یسوع
ناصری کے ساتھ تھا۔"
۷۲ پطرس نے دوبارہ کہا کہ وہ یسوع کے ساتھ نہیں تھا۔ اس
نے کہا، "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اِس آدمی یسوع کو جانتا نہیں
ہوں۔" ۷۳ تھوڑی دیر بعد وہاں پر کھڑے چند لوگ پطرس کے قریب
جا کر کہنے لگے "یسوع کے پیچھے چلے آنے والے لوگوں میں سے تو بھی ایک
ہے۔ اور اس بات کا اندازہ خود تیری گفتگو سے ہو رہا ہے۔"
۷۴ تب پطرس خود پر لعنت بھیجتے ہوئے قسم کھانے لگا اور کہنے لگا،
"میں خُدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یسوع نام کے آدمی کو میں تو جانتا ہی
نہیں ہوں۔" اسی دوران مرغ نے بانگ دی۔ ۷۵ پطرس کو یسوع کی وہ
بات یاد آئی جو کہ اُس نے کہا تھا، "مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو میرا
تین بار انکار کرے گا۔" پطرس باہر گیا اور اس بات کو یاد کر کے زار و قطار
رونے لگا۔

یسوع حاکم وقت کے سامنے

(مرقس ۱۵:۱؛لوقا ۲۳:۱-۲؛ یوحنا ۱۸:۲۸-۳۲)

۲۷ دوسرے دن صبح تمام سردار کاہن اور بڑے لوگوں کے
بڑے قائدین ایک ساتھ ملے اور یسوع کو قتل کرنے کا
فیصلہ کر لیا۔ ۲ وہ اس کو زنجیروں میں جکڑ کر گورنر پیلاطس کے پاس
لے گئے اور اس کے حوالے کیا۔

یہوداہ کی خودکشی

(اعمال ۱:۱۸-۱۹)

۳ یہوداہ نے دیکھا کہ اُنہوں نے یسوع کو مارنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔
یہوداہ وہی تھا جس نے اُس کے دشمنوں کے حوالے یسوع کو کیا تھا۔
۴ جب یہوداہ نے دیکھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ اس نے اپنے کئے پر نہایت
پچھتایا۔ اس طرح وہ تیس چاندی کے سکّہ لے کر سردار کاہنوں اور بزرگوں
کے پاس آیا۔ اور بے گناہ کو قتل کرنے کے لئے تمہارے حوالے کر دیا
ہے۔"

یہودی قائدین نے جواب دیا، "ہمیں اس کی پرواہ نہیں! وہ تو تیرا
معاملہ ہے ہمارا نہیں۔"

۵ تب یہوداہ نے اس رقم کو ہیکل میں پھینک دیا اور وہاں سے جا کر
خود ہی پھانسی لے لی۔
۶ سردار کاہنوں نے ہیکل میں پڑے چاندی کے سکّے چُنا اور کہا کہ وہ
رقم جو قتل کے لئے دی گئی ہو اس کو ہیکل کی رقم میں شامل کرنا یہ ہماری
مذہبی شریعت کے خلاف ہے۔" ۷ اس لئے انہوں نے اس رقم سے
"کمہار کا کھیت" نام کی زمین خرید لینے کا فیصلہ کیا۔ یروشلم کو سفر پر
آنے والے اگر مرجائیں تو ان کو اس کھیت میں دفن کرنا طے پایا۔ ۸ یہی
وجہ ہے کہ اس کھیت کو آج بھی "خون کا کھیت" کہا جاتا ہے۔ ۹ اس
طرح یرمیاہ نبی کی کہی ہوئی بات پوری ہوئی:
"اُنہوں نے تیس چاندی کے سکّے لے لئے۔ یہودیوں نے اس کی
زندگی کی جو قیمت مقرر کی تھی وہ یہی تھی۔ ۱۰ خداوند نے مجھے جیسا کچھ
حکم دیا تھا۔ اس کے مطابق انہوں نے چاندی کے تیس سکّوں سے کمہار کا
کھیت خرید لیا۔"

حاکم پیلاطس کی یسوع کی چھان بین

(مرقس ۱۵:۲-۵؛لوقا ۲۳:۳-۵؛ یوحنا ۱۸:۳۳-۳۸)

۱۱ یسوع کو حاکم پیلاطس کے سامنے کھڑا کیا گیا۔ پیلاطس نے اس
سے پوچھا، "کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

یسوع نے جواب دیا، "ہاں تیرے کہنے کے مطابق وہ میں ہی ہوں۔"
۱۲ سردار کاہنوں اور یہودیوں کے بڑے قائدین نے جب یسوع کی
شکایت کئے تو وہ خاموش تھا۔
۱۳ اس وجہ سے پیلاطس نے یسوع سے پوچھا، "لوگ تیرے تعلق
سے جو شکایت کر رہے ہیں ان کو سنتے ہوئے تو کیوں جواب نہیں دیتا؟"
۱۴ اس کے باوجود یسوع نے پیلاطس کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اور
پیلاطس کو اس بات سے بہت تعجب ہوا۔

یسوع کو رہا کرانے پیلاطس کی ناکام کوشش

(مرقس ۱۵:۶-۱۵؛لوقا ۲۳:۱۳-۲۵؛
یوحنا ۱۸:۳۹-۱۹:۱۶)

۱۵ ہر سال فسح کی تقریب کے موقع پر لوگوں کی خواہش کے مطابق
حاکم کا کسی ایک قیدی کو چھوڑنا اس زمانہ کا رواج تھا۔ ۱۶ اس دور میں
ایک شخص قید خانہ میں تھا جو نہایت بد نام تصوّر کیا جاتا تھا۔ معروف
قیدی جیل میں تھا۔ اس کا نام برّابا تھا۔ ۱۷ لوگ پیلاطس کی رہائش گاہ
کے پاس جمع تھے۔ پیلاطس نے ان سے پوچھا، "میں تمہارے لئے کس
قیدی کو رہا کروں؟ برابّا کو یا مسیح کہلانے والے یسوع کو۔"
۱۸ پیلاطس جانتا تھا کہ لوگ یسوع کو حسد سے پکڑوائے ہیں۔
۱۹ پیلاطس جب فیصلہ کے لئے بیٹھا ہوا تھا تو اس کی بیوی آئی اور ایک
پیغام بھیجا۔ "اس آدمی کو کچھ نہ کر وہ مجرم نہیں ہے اس کے تعلق
سے پچھلی رات میں خواب میں بہت تکلیف اٹھائی ہوں" یہی وہ پیغام تھا۔
۲۰ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگ یہودی قائدین نے برابّا کے
چھٹکارے کے لئے اور یسوع کو قتل کرنے کے لئے لوگوں کو اُکسایا کہ وہ
اس بات کی گذارش کریں۔
۲۱ پیلاطس نے پوچھا، "میں تمہارے لئے کس کو رہا کروں؟ برابّا
گویا یسوع کو لوگوں نے برابّا کی تائید میں جواب دیا۔"
۲۲ پیلاطس نے کہا، "یسوع کو جو اپنے آپ کو مسیح پکارتا ہے میں کیا
کروں۔"

لوگوں نے جواب دیا "اس کو صلیب پر چڑھادو۔"
۲۳ پیلاطس نے ان سے پوچھا، "اس کو صلیب پر چڑھانے تم کیوں
کہتے ہو اور اس کا کیا جرم ہے۔"

لوگ اونچی آواز سے چیختے ہوئے کہنے لگے، "اس کو صلیب پر چڑھادو۔"
۲۴ لوگوں کے خیالات کو بدلنا مجھ سے ممکن نہیں ہے۔ اس بات
کو جانتے ہوئے کہ لوگ فساد پر اُتر آئے ہیں اس لئے پیلاطس نے تھوڑا سا
پانی لیا اور تمام لوگوں کے سامنے اپنے ہاتھوں کو دھوتے ہوئے کہا، "اس

آدمی کی موت کا میں ذمہ دار نہیں ہوں۔ کیوں کہ تم ہی لوگ تو ہو جو اس
کے ذمہ دار ہیں۔"
۲۵ تمام لوگوں نے جواب دیا، "اس کی موت کے ہم ہی ذمہ دار
ہیں۔اور اس کی موت کے لئے بطور سزا کچھ مقرر ہو تو اس کو ہم اور ہماری
اولاد بھگت لیں گے۔"
۲۶ تب پیلاطس نے براّبا کو رہا کیا اور یسوع کو کوڑوں سے پٹوایا اور
صلیب پر چڑھانے کے لئے سپاہیوں کے حوالے کر دیا۔

یسوع پر کیا جانے والا پیلاطس کے سپاہیوں کا مذاق

(مرقس ۱۵: ۱۶-۲۰؛ یوحنا ۱۹: ۲-۳)

۲۷ پیلاطس کے سپاہی یسوع کو شاہی محل میں لے گئے۔ اور تمام
سپاہیوں نے یسوع کو گھیر لیا۔ ۲۸ اس کے کپڑے اُتار دیئے اور اس کو
قرمزی چوغہ پہنایا۔ ۲۹ کانٹوں کی بیل سے بنا ہوا ایک تاج اس کے سر
پر رکھّا۔ اور اس کے دائیں ہاتھ میں چھڑی دی۔ تب سپاہی یسوع کے سامنے
جھک گئے۔ اور یہ کہتے ہوئے مذاق کرنے لگے، "تجھ پر سلام ہو اے
یہودیوں کے بادشاہ۔" ۳۰ سپاہیوں نے یسوع پر تھوکا تب اس کے
ہاتھ سے وہ چھڑی چھین لی۔ اور اس کے سر پر مارنے لگے۔ ۳۱ اس طرح
دل لگی کرنے کے بعد اس کا چوغہ نکال دیئے اور اس کے کپڑے دُوبارہ
اُسے پہنا دیئے اور صلیب پر چڑھانے کے لئے اس کو لے گئے۔

صلیب پر چڑھا گیا (مصلوب) یسوع

(مرقس ۱۵: ۲۱-۳۲؛ لوقا ۲۳: ۲۶-۴۳؛
یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۷)

۳۲ سپاہی یسوع کے ساتھ شہر سے باہر جا رہے تھے۔ سپاہیوں نے
زبردستی ایک اور شخص کو یسوع کے لئے صلیب اٹھانے پر زور دیا۔ اس کا
نام شمعون تھا جو کرینی سے تھا۔ ۳۳ وہ گلگتا کی جگہ پہنچے۔ (گلگتا جس
کے "معنی کھوپڑی کی جگہ") ۳۴ سپاہیوں نے گلگتا میں اس کو پینے کے
لئے مئے دی۔ اور اس مئے میں درد دُور کرنے کی دوائی ملائی گئی تھی۔ یسوع
نے مئے کا مزہ چکھا لیکن اُسے پینے سے انکار کر دیا۔ ۳۵ سپاہیوں نے یسوع
کو صلیب پر کیل سے ٹھونک دیا۔ پھر اس کی پوشاک حاصل کرنے کے
لئے آپس میں قرعہ اندازی کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ۳۶ جب کہ سپاہی یسوع
کی پہرہ داری کرتے ہوئے وہیں پر بیٹھے رہے۔ ۳۷ اس کے علاوہ اس پر
جو الزام تھوپا گیا تھا اس الزام کو لکھ کر اس کے سر پر لگا گیا۔ اور وہ الزام
یہی تھا "یہ یسوع ہے جو یہودیوں کا بادشاہ ہے۔" ۳۸ یسوع کے پہلو میں
دو چوروں کو بھی صلیب پر چڑھا یا گیا تھا۔ ایک چور کو اس کی داہنی جانب
اور دوسرے کو بائیں جانب مصلوب کیا گیا۔ ۳۹ راستے پر گذرنے
والے لوگ سر ہلاتے ہوئے اسکا ٹھٹّھا کرتے رہے۔ ۴۰ "اور کہتے، تو نے
کہا کہ ہیکل کو منہدم کر سکے گا۔ اور تین دنوں میں دوبارہ تعمیر کرے گا۔
بس خود کو بچا! اگر تو حقیقت میں خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے نیچے اتر کر
آجا۔"
۴۱ کاہنوں کے رہنما معلمین شریعت اور معزز یہودی قائدین وہاں
پر موجود تھے۔ وہ بھی دیگر لوگوں کی طرح یسوع کا ٹھٹّھا کرنے لگے۔ ۴۲ وہ
کہتے تھے، اُس نے دوسرے لوگوں کو بچایا۔ لیکن خود کو بچا نہیں سکتا! لوگ
کہتے ہیں کہ یہ اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اگر یہ بادشاہ ہے تو اس کو چاہئے کہ یہ
صلیب سے نیچے اتر کر آئے تب ہم اس پر ایمان لائیں گے۔ ۴۳ اِس
نے خدا پر بھروسا کیا۔ اِس لئے خدا ہی اب اس کو بچائے اگر واقعی خدا کو اس
کی ضرورت ہو۔ وہ خود کہتا ہے "میں خُدا کا بیٹا ہوں۔" ۴۴ اس طرح
یسوع کی داہنی اور بائیں جانب مصلوب کئے گئے چوروں نے بھی اس کے
بارے میں بُری باتیں کہیں۔

یسوع کی موت

(مرقس ۱۵: ۳۳-۴۱؛ لوقا ۲۳: ۴۴-۴۹؛
یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)

۴۵ اس دن دوپہر بارہ بجے سے تین بجے تک ملک بھر میں اندھیرا
چھا گیا تھا۔ ۴۶ تقریباً تین بجے کے وقت میں یسوع نے زور دار آواز میں
چیختے ہوئے کہا تھا کہ "ایلی ایلی لما شبقتنی؟" یعنی "اے میرے خُدا، اے
میرے خُدا مُجھے اکیلا کیوں چھوڑ دیا؟*"
۴۷ وہاں پر کھڑے چند لوگوں نے اس کو سُن کر کہا، "یہ ایلیاہ کو
پکارتا ہے۔"
۴۸ اُن میں سے ایک دوڑتے ہوئے گیا اور سپنج لایا اور اُس میں
سر کہ ڈبو کر بھر دیا اور اُس کو ایک چھڑی سے باندھ دیا، اور اُسی چھڑی سے
اسے سپنج کو یسوع کو دیا تا کہ وہ اسے پی لے۔ ۴۹ لیکن دوسرے لوگوں
نے "کہا کہ اس کے بارے میں فکر مند نہ ہوں کیوں کہ ہم یہ دیکھیں گے
کہ کیا اس کی حفاظت کے لئے ایلیاہ آئے گا؟"
۵۰ تب یسوع پھر زور دار آواز میں چیخ کر جان دیدی۔
۵۱ پھر ہیکل کا پردہ اوپری حصّہ سے نیچے کی جانب پھٹ کر دو حصّوں
میں بٹ گیا۔ اور زمین دہل گئی اور پتھر کی چٹانیں ٹوٹ گئیں۔
۵۲ قبریں کھل گئیں، مرے ہوئے کئی خدائی لوگ قبروں سے زندہ ہو کر
اٹھے۔ ۵۳ وہ لوگ قبروں سے باہر آئے یسوع پھر دوبارہ جی اٹھا اور وہ لوگ
مُقدس شہر کو چلے گئے۔ اور کئی لوگوں نے اُنہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

---

*"میرے خُدا... کیوں چھوڑ دیا" زبور ۲۲: ۱

۵۴ سپہ سالار اور سپاہی جو یسوع کی نگہبانی کر رہے تھے۔ زلزلہ اور
چشم دید واقعات کو دیکھ کر بہت گھبرا ئے اور کہنے لگے کہ ”حقیقت میں وہ
خُدا کا بیٹا تھا!“
۵۵ کئی عورتیں جو گلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اس کی خدمت
کرنے کے لئے آئی ہوئی تھیں، دور سے کھڑی دیکھ رہی تھیں۔ ۵۶ مریم
مگدینی یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم ، یوحنا اور یعقوب کی ماں بھی وہاں
تھیں۔

یسوع کی قبر

(مرقس ۱۵:۴۲-۴۷؛ لوقا ۲۳:۵۰-۵۶؛ یوحنا ۱۹:۳۸-۴۲)

۵۷ اس شام مالدار یوسف یروشلم کو آیا۔ یہ ارمتیاہ شہر کا باشندہ تھا
وہ یسوع کا شاگرد تھا۔ ۵۸ یہ پیلاطس کے پاس گیا اور اُس نے یسوع کی
لاش اُس کے حوالے کرنے کی گذارش کی۔ اور پیلاطس نے سپاہیوں کو حکم
دیا کہ وہ یسوع کی لاش کو یُوسُف کے حوالے کریں۔ ۵۹ یُوسُف اس لاش
کو لے کر اور اس کو نئے سوتی کپڑے میں لپیٹا۔ ۶۰ اور اُس نے چٹان
کے نیچے زمین میں جو قبر کھدوائی تھی اس میں رکھ دی۔ اور قبر کے منہ پر
ایک بڑی پتھر کی چٹان کو لڑھکا کر چلا گیا۔ ۶۱ مریم مگدینی اور دوسری
مریم قبر کی اس جگہ کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں۔

یسوع کی قبر کی نگہبانی

۶۲ اگلے روز جو تیاری کا دوسرا دن تھا گذر جانے کے بعد تمام
سردار کاہن فریسی پلاطس سے ملے۔ ۶۳ اور کہا کہ وہ دھوکہ باز جب زندہ
تھا۔ اور کہا تھا ، ”تین دن بعد میں دوبارہ جی اٹھوں گا یہ بات اب تک
ہمیں یاد ہے۔ ۶۴ اس لئے تین دن تک اس قبر کی سختی سے نگرانی کا
حکم دو اس لئے کہ اس کے شاگرد اس کی لاش کو چرا کر لے جائیں۔ اور
لوگوں سے یہ کہیں گے کہ وہ زندہ ہو کر قبر سے اُٹھ گیا ہے۔ اور یہ پچھلا
دھوکہ پہلے سے بھی بُرا ہوگا۔“
۶۵ تب پیلاطس نے حکم دیا، ”تم چند سپاہیوں کو ساتھ لے جاؤ اور
جس طرح چاہتے ہو قبر پر پوری چوکسی کے ساتھ نگرانی کرو۔“ ۶۶ وہ گئے اور
قبر کے منہ پتھر سے مہر کر کے سپاہیوں کی نگرانی میں وہاں پر سخت
پہرے بٹھا دیئے۔

یسوع کا دوبارہ جی اٹھنا

(مرقس ۱۶:۱-۸؛ لوقا ۲۴:۱-۱۲؛ یوحنا ۲۰:۱-۱۰)

۲۸ سبت کا دن گذر گیا۔ یہ ہفتے کے پہلے دن کا سویرا
تھا۔ مریم مگدینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے کے
لئے آئیں۔
۲ تب خوفناک زلزلہ آیا۔ خداوند کا ایک فرشتہ آسمان سے اتر کر آیا۔ وہ
فرشتہ قبر سے قریب جا کر منہ سے پتھر کی اس چٹان کو لڑھکا یا اور اس چٹان
پر بیٹھ گیا۔ ۳ وہ فرشتہ بجلی کی چمک کی طرح تابناک تھا۔ اور اس کی پوشاک
برف کی طرح سفید اور صاف شفّاف تھی۔ ۴ قبر کی نگرانی پر متعین
سپاہیوں نے جب فرشتہ کو دیکھا تو بہت خوفزدہ ہوئے اور مارے ڈر کے
کانپتے ہوئے مردہ ہوگئے۔
۵ فرشتہ نے ان خواتین سے کہا، ”تم گھبراؤ مت کیوں کہ مُجھے یہ
بات معلوم ہوتی ہے کہ تم مصلوب یسوع کو تلاش کر رہے ہو۔ ۶ اب
یسوع تو یہاں نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس کے کہنے کے مطابق وہ دوبارہ جی
اُٹھا ہے۔ آؤ اور اس کی لاش کے رکھے جانے کی جگہ کو دیکھو۔ ۷ عجلت کرو
اور اس کے شاگردوں سے جا کر کہو، اُن سے کہو یسوع دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ اور
وہ گلیل کو جا رہا ہے۔ تم سے پہلے ہی وہ وہاں رہے گا۔ تم اس کو وہاں دیکھو
گے۔“ تب فرشتے نے کہا،
”تمہیں جو خبر سنانا چاہتا ہوں وہ یہی ہے بھولنا نہیں۔“
۸ فوراً وہ عورتیں کچھ خوف کے ساتھ اور قدرے خوشی و مسرت کے
ساتھ قبر کی جگہ سے چلی گئیں۔ پیش آئے ہوئے واقعات کو شاگردوں سے
سنانے کے لئے وہ دوڑتی جا رہی تھیں۔ ۹ یسوع ان کے سامنے آموجود ہوا،
اور کہنے لگا، ”تمہیں مبارک ہو۔“ تب وہ عورتیں یسوع سے قریب ہوئیں
اور اس کے پیروں پر گر کر اسکی عبادت کی۔ ۱۰ یسوع نے ان عورتوں
سے کہا، ”تم گھبراؤمت، میرے بھائیوں کے پاس جاؤ اور ان کو گلیل میں
آنے کے لئے کہدو۔ اسلئے کہ وہ وہاں پر میرا دیدار کریں گے۔“

یہودی قائدین تک پہنچی ہوئی اطلاع

۱۱ وہ عورتیں شاگردوں کو باخبر کرنے کے لئے چلی گئیں۔ اور ادھر
قبر پر نگرانی کرنے والے چند سپاہی شہر میں جا کر پیش آئے ہوئے سارے
حالات سردار کاہنوں کو سنائے۔ ۱۲ تب کاہنوں کے رہنما نے بڑے
اور معزز یہودیوں سے ملاقات کر کے گفتگو کرنے لگے اور ان سے جھوٹ
کہلوانے کے لئے ایک بڑی رقم بطور رشوت دینے کی بھی تدبیر سوچنے
لگے۔ ۱۳ انہوں نے سپاہیوں سے کہنا شروع کیا اور کہا، ”لوگوں سے یہ
کہو کہ رات کے وقت جب ہم نیند میں تھے تو یسوع کے شاگرد آئے اور
اس کی لاش کو چرالے گئے۔ ۱۴ اور کہا کہ اگر حاکم کو یہ بات معلوم بھی
ہو جائے تو ہم اس کو مطمئن کردیں گے اور کہیں گے کہ تم کو کسی قسم کی
تکلیف نہ ہونے کا اہتمام کریں گے۔“ ۱۵ سپاہی رقم لے لئے اور ان
کے کہنے کے مطابق کر گذرے۔ یہ قصہ آج بھی یہودیوں میں عام ہے۔

یسوع کی اپنے شاگِردوں سے کہی ہوئی آخری باتیں

(مرقس ۱۶:۱۴-۱۸؛ لوقا ۲۴:۳۶-۴۹؛
یوحنا ۲۰:۱۹-۲۳؛ اعمال ۱:۶-۸)

۱۶ گیارہ شاگرد گلیل کو گئے۔ وہ پہاڑ پر گئے جہاں یسوع نے انہیں
جانے کے لئے کہا تھا۔ ۱۷ پہاڑ پر شاگردوں نے یسوع کو دیکھا۔ انہوں
نے اس کی عبادت کی۔ لیکن ان میں سے بعض شاگِرد نے حقیقی یسوع کے
ہونے کو تسلیم نہ کیا۔ ۱۸ اس لئے یسوع ان کے پاس آیا اور کہنے لگا،
”آسمان کا اور اس زمین کا سارا اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔
۱۹ ”اس وجہ سے تم جاؤ اور اس دُنیا میں بسنے والے تمام لوگوں کو
میرے شاگِرد بناؤ۔ باپ کے، بیٹے کے اور مُقدّس رُوح کے نام پر ان سب
کو بپتسمہ دو۔
۲۰ میں جن تمام باتوں کے کرنے کا تم کو حکم دیا ہوں اس کے
مطابق لوگوں کو فرمانبرداری کرنے کی تم تعلیم دو۔ اور کہا، میں رہتی دُنیا
تک تمہارے ساتھ ہی رہوں گا۔“